





# حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

## فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	35	شوگر کورس	800/-
2	اکیر البدن	300/-	36	طاقی گولیاں	1200/-
3	الرجی نزلہ کورس	600/-	37	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصلاح معدہ پیچیک	440/-	38	طب نبوی میر آمل	300/-
5	السرکوس	400/-	39	طب نبوی انمول میز پاؤڈر	120/-
6	بواسیر کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
7	برص پھلجیری کورس	500/-	41	فتاری گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	42	فمنس پیچیک	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	43	فمنس فولاد ناک	120/-
10	بنفشہ قبوہ	120/-	44	کرماقی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	45	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائلاسر کورس	800/-	46	کولیسرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	47	کرنٹ ماش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	48	کمر بخڑوں اور پٹھوں کا در کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیچیک	500/-	49	ٹھنڈی ہڈی پیچیک	600/-
16	جوہر شفاء مدینہ	150/-	50	ٹھنڈی ہڈی پیچیک	500/-
17	چلہ رن سیرپ	120/-	51	قد راز کورس	500/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	52	قبض کشا	120/-
19	خون افزا ناک	120/-	53	معمون شفاء یابی	500/-
20	دبسی کریم	500/-	54	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہر بل لیپ	80/-	55	مونا پا کورس	600/-
22	دم والا شہد دوانی	900/-	56	مشروب عبتری افزاء	180/-
23	ڈیپیشن پیچیک	490/-	57	مردی جواہراتی	1100/-
24	رومانی پٹی	20/-	58	معمون مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	59	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ناک	250/-	60	ناک شفاء	100/-
27	زرغوانی تقرانی	2200/-	61	نشا ملی گولیاں	1000/-
28	ستر شفا تین	250/-	62	نوجوان شفاء	120/-
29	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-	63	سینا ناکس کورس	800/-
30	سچا منجن	70/-	64	بارون شفاء	300/-
31	سدا بہار حسن و خوبصورتی پیچیک	840/-	65	بانی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	66	سینا ناکس نجات سیرپ	120/-
33	شہد ایک کلو گرام	600/-	67	باضم خاص پاؤڈر	200/-
34	شہد 330 گرام	200/-	68	یورک ایڈن نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

**صلوۃ التبیح کے کرشمات**  
صلوۃ التبیح سے جنت ملتی ہے، مغفرت ملتی ہے، میں ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی مل سکتی ہے تو کیا مرنے سے پہلے کے چپاس، ساٹھ یا ستر سال کے نظام کی اصلاح نہیں ہو سکتی ذرا سوچیں! صلوۃ التبیح کے کرشمات پر مشتمل کتاب جو آپ کو قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، گھریلو الجھنوں، جادو جنات اور الجھے مسائل کا یقینی حل دے۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت -200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

1	انجمنہ صلیبہ اصول	200/-	78	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	150/-	79	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
3	انجمنہ صلیبہ اصول	180/-	80	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-	81	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
5	آداب معرفت	250/-	82	ٹائی وائس ٹائی علاج	120/-
6	آداب معارف	180/-	83	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
7	آداب معارف کے حیرت انگیز فضائل (اردو و انگریزی)	250/-	84	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
8	اقوال اولیاء	350/-	85	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
9	امراض معدہ علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	200/-	86	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
10	ایک روحانی ماسل کی خفیہ و آدبی	200/-	87	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
11	انجمنہ صلیبہ اصول اور ان کے کرشمات	180/-	88	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
12	بہترین فضائل کا بہترین علاج	150/-	89	ٹائی وائس ٹائی علاج	160/-
13	بہترین بڑھاپوں کے لئے جواب و طاف	160/-	90	ٹائی وائس ٹائی علاج	350/-
14	بہترین بڑھاپوں کے لئے جواب و طاف	160/-	91	ٹائی وائس ٹائی علاج	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے نکات و تجربات	250/-	92	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
16	باب کا تقدس اسلام اور ہدیہ سائنس	200/-	93	ٹائی وائس ٹائی علاج	160/-
17	سیدہ زینبؓ سے خوشگوار زندگی تک	250/-	94	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
18	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	120/-	95	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
19	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	120/-	96	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
20	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	200/-	97	ٹائی وائس ٹائی علاج	2100/-
21	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	120/-	98	ٹائی وائس ٹائی علاج	300/-
22	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	120/-	99	ٹائی وائس ٹائی علاج	300/-
23	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	180/-	100	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
24	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	200/-	101	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
25	پتھری ڈائلاسر علاج نبوی اور ہدیہ سائنس	300/-	102	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
26	توبہ کے نکات	200/-	103	ٹائی وائس ٹائی علاج	120/-
27	توبہ کے نکات	200/-	104	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
28	توبہ کے نکات	250/-	105	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
29	توبہ کے نکات	300/-	106	ٹائی وائس ٹائی علاج	140/-
30	توبہ کے نکات	250/-	107	ٹائی وائس ٹائی علاج	70/-
31	توبہ کے نکات	300/-	108	ٹائی وائس ٹائی علاج	600/-
32	توبہ کے نکات	150/-	109	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
33	توبہ کے نکات	200/-	110	ٹائی وائس ٹائی علاج	180/-
34	توبہ کے نکات	180/-	111	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
35	توبہ کے نکات	400/-	112	ٹائی وائس ٹائی علاج	120/-
36	توبہ کے نکات	10/-	113	ٹائی وائس ٹائی علاج	400/-
37	توبہ کے نکات	300/-	114	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
38	توبہ کے نکات	150/-	115	ٹائی وائس ٹائی علاج	400/-
39	توبہ کے نکات	200/-	116	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
40	توبہ کے نکات	120/-	117	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
41	توبہ کے نکات	300/-	118	ٹائی وائس ٹائی علاج	100/-
42	توبہ کے نکات	300/-	119	ٹائی وائس ٹائی علاج	170/-
43	توبہ کے نکات	400/-	120	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
44	توبہ کے نکات	250/-	121	ٹائی وائس ٹائی علاج	10/-
45	توبہ کے نکات	200/-	122	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
46	توبہ کے نکات	250/-	123	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
47	توبہ کے نکات	80/-	124	ٹائی وائس ٹائی علاج	500/-
48	توبہ کے نکات	450/-	125	ٹائی وائس ٹائی علاج	180/-
49	توبہ کے نکات	250/-	126	ٹائی وائس ٹائی علاج	400/-
50	توبہ کے نکات	300/-	127	ٹائی وائس ٹائی علاج	400/-
51	توبہ کے نکات	300/-	128	ٹائی وائس ٹائی علاج	400/-
52	توبہ کے نکات	300/-	129	ٹائی وائس ٹائی علاج	400/-
53	توبہ کے نکات	210/-	130	ٹائی وائس ٹائی علاج	360/-
54	توبہ کے نکات	10/-	131	ٹائی وائس ٹائی علاج	300/-
55	توبہ کے نکات	10/-	132	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
56	توبہ کے نکات	200/-	133	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
57	توبہ کے نکات	180/-	134	ٹائی وائس ٹائی علاج	170/-
58	توبہ کے نکات	200/-	135	ٹائی وائس ٹائی علاج	250/-
59	توبہ کے نکات	10/-	136	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
60	توبہ کے نکات	200/-	137	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
61	توبہ کے نکات	10/-	138	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
62	توبہ کے نکات	350/-	139	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
63	توبہ کے نکات	250/-	140	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
64	توبہ کے نکات	10/-	141	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
65	توبہ کے نکات	10/-	142	ٹائی وائس ٹائی علاج	80/-
66	توبہ کے نکات	400/-	143	ٹائی وائس ٹائی علاج	300/-
67	توبہ کے نکات	400/-	144	ٹائی وائس ٹائی علاج	10/-
68	توبہ کے نکات	400/-	145	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
69	توبہ کے نکات	400/-	146	ٹائی وائس ٹائی علاج	300/-
70	توبہ کے نکات	300/-	147	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
71	توبہ کے نکات	300/-	148	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
72	توبہ کے نکات	250/-	149	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
73	توبہ کے نکات	150/-	150	ٹائی وائس ٹائی علاج	200/-
74	توبہ کے نکات	10/-	151	ٹائی وائس ٹائی علاج	10/-
75	توبہ کے نکات	250/-	152	ٹائی وائس ٹائی علاج	120/-
76	توبہ کے نکات	150/-	153	ٹائی وائس ٹائی علاج	150/-
77	توبہ کے نکات	250/-	154	ٹائی وائس ٹائی علاج	180/-



صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
27	چنیل کا آسان اور آزمودہ نسخہ	2	حسن و جمال اور اسلام کا پاکیزہ نظامِ حال دل
29	خاص نمبر کیلئے سن و جمال پر خاص نسخہ جات	3	تیاہا جی پکار جیتھہ کے کمالات
30	دس روز میں فالج ختم	4	اماں جی سے لیں سدا بہار خوبصورتی کے راز
31	سر دیوں میں جلد کی حفاظت کا نایاب نسخہ	6	کھانے کے آداب اور فوڈ پوائزننگ
32	آگ یا پلٹنے پانی سے جل کیلئے آزمودہ ٹونک	7	فٹنس بحال کرنے کی ترکیبیں
33	نزلہ زکام کے دائمی مریض متوجہ ہوں!	8	خوبصورتی اور صحت کیلئے چند آزمودہ نسخے
34	عرق گلاب سے لیں حسن کا گوہر نایاب	9	چھائیاں، دائے، کیل، مہاسے ہمیشہ کیلئے ختم
35	ہونٹ گلابی کرنے کی ترکیبیں	10	کھانے پینے کے بارے میں تدابیر
36	گردہ کی تکلیف کا گرنی شدہ نسخہ	12	آنکھوں کو باریوں سے پاک پرکشش بنائیں
37	خوش لباسی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں	13	چہرہ چاند کی طرح روشن کرنے کا لوٹن
38	خوش لباسی اور ہمارے اسلاف	14	چھائیاں سے اپنا حسن نامدست ہونے دیں
39	دعا کو جلدی قبول کروانے کا عمل	15	بالوں کو ملائم، چمکدار، سیاہ بنانے کا ٹونک
39	چند مفید باتیں اور مجرب ٹونک	16	تمام بیماریوں کیلئے نسخہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
40	تھکاوٹ دور کرنے کا عجیب آزمایا عمل	17	جلدی کی خوبصورتی اور حفاظت کیلئے گھر کیلئے ٹونک
41	غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں	18	کالے رنگ کو گورا بنانے کیلئے
42	جنات کا پیدائشی دوست	19	حسن و صحت کیلئے صدی چھپے راز
44	ربیع الاول کا سب سے اعلیٰ وظیفہ و درود شریف	20	دیر تک جوان رہنے کا نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نسخہ
45	امام نے دیا جاندار جوانی شاندار بڑھاپے کا ٹونک	21	شہد! خوبصورتی ہی خوبصورتی
46	عقبی اور عقبی کی ادویات آپ کے شہر میں	22	گوری رنگت اور لمبے گنے بال اب خواب نہیں
47	مایوس! لاعلاج مریضوں	24	حسن کو گہنا دینے والی چار چیزیں
	کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج	25	بالوں کے تمام مسائل کیلئے لا جواب آئل
		26	فولادی طاقت اور رنگ سرخ و پیید

ابجہنی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زمرہ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

فالتو کتابیں، سالہ صدقہ جاریہ بنیں، صرف ایک منج کریں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عقبی کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہوگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پیکل پتہ لکھ کر منج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے، لکھیں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: ”عقبی“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عقبی اسٹریٹ نزد قریب مسجد مزنگ چوکی لاہور

فون / فیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

عَبْقَرِی حَسَنِی اَی فَبَا یِ الْاَی رَبِّکُمَا تَکْذِبُنِ الْقُرْآنِ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جوہری عقبی مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلے) حضرت علامہ لاہوتی پراسرار

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 8 فروری 2014ء ربیع الثانی 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عقبی فروری 2014ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)

مشاورت حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الہی شمس، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے سالانہ ممبر شپ 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

عقبی ٹرسٹ کی خدمات

عقبی ٹرسٹ نہایت خاموشی کیساتھ معاشرے کے پوش ہیں، اس سلسلے میں سندھ میں سیلاب زدگان کو راشن اور سینکڑوں سلعے ہوئے کپڑے ان کے گھروں تک پہنچائے گئے۔ اسی طرح منڈی یزمان صحرائے بہاولپور میں ایسے لوگ جو ضروریات زندگی سے محروم ہیں، بے شمار سلعے ہوئے کپڑے اور راشن پہنچایا گیا۔ تین بچیوں کی شادی کا احسن طریقہ سے انتظام کیا گیا۔ اندرون ڈیرہ غازیخان اور اس کے نواحی علاقوں میں مستحقین میں تین تین سو سو مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پہنچائے گئے۔

عقبی ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی لدا (رجسٹرڈ نمبر RP/6237/L/S/10/1534)

صرف ایک منج کریں سامان ہم خود وصول کر لیتے

عقبی جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عقبی لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھر کیلئے استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے، یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عقبی کے دفتر چیزیں بلی کرادیں۔ شکریہ!

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری گینسل ہو جائیگی، یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ مزنگ چوکی نئی تعمیر شدہ قریب مسجد کے ساتھ عقبی اسٹریٹ کے آخر میں عقبی کا دفتر ہے۔ (عقبی دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

محمد طارق محمود نے اظہارِ سزا میں رولڈ سے چھوڑ کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

## بھلائی کی طرف رہنمائی

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ لوگوں میں کونسا سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ شخص جو مخموم دل اور زبان کا سچا ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: زبان کا سچا تو ہم سمجھتے ہیں، مخموم دل سے کیا مراد ہے؟ ارشاد فرمایا: مخموم دل وہ شخص ہے جو پرہیزگار ہو جس کا دل صاف ہو جس پر نہ تو گناہوں کا بوجھ ہو اور نہ ظلم کا، نہ اس کے دل میں کسی کیلئے کینہ ہو اور نہ حسد۔ (ابن ماجہ) ☆ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان کو چاہیے کہ صدقہ دیا کرے۔ لوگوں نے دریافت کیا: اگر اس کے پاس صدقہ دینے کے لیے کچھ نہ ہو تو کیا کرے؟ ارشاد فرمایا: اپنے ہاتھوں سے محنت مزدوری کر کے اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچائے اور صدقہ بھی دے۔ لوگوں نے عرض کیا: اگر یہ بھی نہ کر سکے یا (کر سکتا ہو پھر بھی) نہ کرے؟ ارشاد فرمایا: کسی غمزدہ محتاج کی مدد کر دے۔ عرض کیا: اگر یہ بھی نہ کرے؟ ارشاد فرمایا: تو (کم از کم) کسی کو نقصان پہنچانے سے ہی باز رہے کیونکہ یہ بھی اس کیلئے صدقہ ہے۔ (بخاری) ☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس کو بھلائی کرنے والے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ پریشان حال کی مدد کو پسند فرماتے ہیں۔ (بزار، ترمذی)

☆ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میت کو غسل دیتا ہے اور اس کے ستر کو اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے چالیس بڑے گناہ معاف فرمادیتے ہیں اور جو اپنے بھائی (کی میت) کیلئے قبر کھودتا ہے اور اس کو اس میں دفن کرتا ہے تو گویا اس نے (قیامت کے دن) دوبارہ زندہ اٹھائے جانے تک اس کو ایک مکان میں ٹھہرا دیا یعنی اس کو اس قدر اجر ملتا ہے جتنا کہ اس شخص کے لیے قیامت تک مکان دینے کا اجر ملتا۔ (طبرانی، مجمع الزوائد) ☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کو اپنے بھائی کی آنکھ کا ایک تنکا بھی نظر آجاتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر تک بھی اسے نظر نہیں آتا۔ (ابن حبان)

حال دل۔ ایڈیٹر کے قلم سے۔ جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

بچپن کے عریاں لباس کے بھیا نک انجام

بچپن دنوں ایک کیس آیا ماں باپ بلک بلک کر رو رہے تھے اور بار بار کہہ رہے تھے کہ ہمارے گھر پر اور ہماری بچی پر کسی نے جادو کر دیا۔ ساتھ ہی ایک سولہ سال کی بچی جو کہ فرسٹ ایئر کی طالبہ تھی، بیٹھی تھی۔ والدین کا شکوہ یہ تھا کہ دن رات ویڈیو کیبل، موبائل، مینج، باہر کے کھانے، پاکی ناپاکی کا کوئی احساس نہیں، ہر وقت غصہ، چڑچڑاہٹ، اپنی زندگی سے بیزار، گھر والوں کی زندگی سے بیزار، اپنا احساس نہ گھر والوں کا احساس، کام ہوا یا نہیں ہوا، ماں مرگئی یا زندہ ہے؟ اس کو کسی کی کوئی پرواہ نہیں، بس ایک ہی رٹ ہے اور زندگی کا ایک ہی قول ہے کہ میں نے ہر چیز اپورٹڈ یعنی باہر کے ملک کی استعمال کرنی ہے، ہر ایسی چیز مضرت اور ناقص ہوتی ہے اور دو نمبر ہوتی ہے۔ میں نے بیرون ملک جا کر پڑھنا ہے، یہ قابل نفرت معاشرہ ہے، یہاں کے لوگوں کو اٹھنے بیٹھنے اور زندگی کا کوئی سلیقہ نہیں ہے، ماں باپ پر اعتراض، گھر پر اعتراض، معاشرے پر اعتراض، رشتے داروں سے ملنا نہیں، تنہائی اور تنہائی کا ساتھی کیبل، موبائل، مینج، نیٹ اور بس۔۔۔۔۔!! یہ شکوہ تھا والدین کا اور زار و قطار رونا تھا۔ میں ٹشو پرٹشو دینے جا رہا تھا۔ ماں بار بار ایک چیز کا اصرار کر رہی تھی کہ ہمارے گھر پر اور خاص طور پر بیٹی پر کسی نے جادو کر دیا ہے اور اس جادو سے ہم تھک گئے ہیں۔۔۔!! بیٹی ہے جو ہماری بات کا اثر نہیں لیتی، سارا گھر اس بیٹی کی وجہ سے پریشان ہے، نامعلوم کیسے کیسے شرمناک مینج اس کو آتے ہیں اور یہ خود کرتی رہتی ہے۔ نہ دوپٹے کا خیال، نہ پردے کا خیال، حتیٰ کہ حجاب دوپٹے کا خیال تو دور کی بات ہے، اپنا جسم تک ڈھانپنے کا بھی اس کو خیال نہیں، حتیٰ کہ ایک دفعہ خود ہی کہنے لگی کہ میں اپنے کالج میں تھی تو ہمارا ٹپ ایک پہاڑی علاقے میں گیا وہاں گورے اور گوریاں باہر سے سیر و تفریح کرنے آئے ہوئے تھے ایک گوری نے بڑھ کر مجھے اپنے انگریزی کے مخصوص لہجے میں کہا: ”اور کچھ نہیں تو اپنی قمیص کا گلا کچھ چھوٹا کر دو۔۔۔!“ اس عمر میں تمہیں اپنا جسم ڈھانپنا بہت ضروری ہے ورنہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے گا۔“ یہ بات بیٹی ہنس ہنس کر کہہ رہی تھی۔ قارئین! میں اپنے بچوں کے ساتھ لاہور کے ریس کورس پارک میں گیا ہوا تھا، میرے قریب کے پلاٹ میں ایک بچی غالباً تین ساڑھے تین سال کی ہوگی، ڈانس کر رہی تھی اور بہت انوکھی حرکتیں کر رہی تھی۔ دونوں والدین بیٹھے تالیاں بجا رہے تھے اور خوش ہو رہے تھے کہ ان کی بیٹی ترقی کر گئی ہے۔ پہلے والدین اپنی اولاد کو بے لگام چھوڑتے ہیں اور ترقی کے مغالطہ میں انہیں ہر چیز کی کھلی اجازت دیتے ہیں پھر جب وہ لوگ اپنی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں تو پھر ہر عادت اور ہر کردار کا عکس جادو پر ڈال دیتے ہیں۔ میں جادو کو مانتا ہوں، جادو سے انکار نہیں کرتا، جادو کی حقیقت کا قائل ہوں۔ لیکن یہ بھی خبر ہے کہ سب کچھ جادو نہیں ہوتا، کچھ زندگی کی اور حقیقتیں ایسی ہیں جو جادو سے ہٹ کر ہیں، ہمیں وہ بھی تسلیم کرنا پڑے گی اگر وہ تسلیم نہ کیا تو پھر الزام تراشی کی نفسیات ہمیشہ سدا بہار رہے گی اور زندگی کو نہایت مشکل مسائل اور پریشانیوں میں ڈھلتی چلی جائے گی۔ براہ کرم! اپنی نسلوں کو پھولدار پودوں کی طرح سنواریں، نشوونما کریں، ان کی تراش خراش کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ نسلیں کا نئے دار جھاڑیوں کی طرح بڑھتی چلی جائیں اور زندگی میں تلخیاں نسل در نسل منتقل ہوتی رہیں۔

میرے محترم دوستو! اگر آپ فقیر کی زندگی دیکھیں تو وہ اپنی طرز پر کتنا پختہ ہوتا ہے، کوئی اُس کو دھتکارے، جیسے چاہے پیش آئے، حتیٰ کہ کتے اُسکی خوب خبر لیتے ہیں، شہروں میں تو کتے کم ہوتے ہیں دیہاتوں میں زیادہ ہوتے ہیں۔ دیہاتوں میں فقیر کے پیچھے کتوں کا غول کا غول خوب بھاگتا ہے۔ درحقیقت وہ ایک پیغام دیتے ہیں۔ وہ پیغام یہ ہے کہ ہمیں مالک ایک ٹکڑا دے ہم اُس کا در نہیں چھوڑتے۔ اے غافل انسان تو در در مانگ رہا ہے۔۔۔؟؟؟

تو میرے مار وٹا تو میرے ڈکرے کر دے اسان سمیٹھے ہاں اسان سمیٹھے ہاں راتی جاگن شیخ سداون تے راتی جاگن کتے، تے توں اُتے درساکن دامول نہ چھوڑن بھادویں مارو سو جتے، تے توں اُتے اُٹھ بلیا چل یار منایے نہیں تاں بازی لے گئے کتے، تے توں اُتے آئیے الکری کے فوائد: آئیے الکری عام دنوں میں عام وقتوں میں عام حالات میں پڑھیں اس کی تاثیر اور ہوگی۔ فرض نماز کے بعد پڑھیں اسکی تاثیر اور ہوگی۔ فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہونے کی گھڑی ہے، فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہونے کے وعدے ہیں۔ آپ انمول خزانے کے ذریعے فرض نماز کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں، پھر آئیے الکری پڑھتے ہیں، پھر آیات قرآنی پڑھتے ہیں۔ فرمایا: فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہوتیں ہیں۔ فرض نماز کے بعد ایک شیطان دُعا کے اوپر مسلط ہے کہ نمازی دُعا نہ مانگے۔ اس شیطان کی ڈیوٹی ہے کہ نمازی دُعا نہ مانگے جس وقت بندہ دُعا مانگنے کی کوشش کرتا ہے وہ جلدی کرواتا ہے کیونکہ شیطان کی ذمہ داری ہے کہ یہ نمازی احسن طریقے سے دُعا نہ مانگے۔ شیطان کو پتہ ہے کہ فرض نماز کے بعد دُعائیں قبول ہوتیں ہیں اگر نمازی نے توجہ ودھیان سے دُعا مانگ لی اور دُعا قبول ہوگئی تو بندے کا معاملہ تو بن جائے گا اور شیطان کا معاملہ تو بگڑ جائے گا۔۔۔

اپنی زندگی کو اعمال کے ساتھ سنواریں: اپنی زندگی کو اعمال کے ساتھ سنوارتے چلے جائیں۔ اعمال کی تربیت اپنی نسلوں کو دیں۔ ایک قبر اگر کسی ویرانے میں ہو اور کوئی راہ گیر گزرے اور اسے پتہ چلے کہ یہ تو اللہ والے کی قبر ہے۔ یا اللہ اُسکی غربت پر ترس کھا، اُسکی بوسیدگی پر ترس کھا، اسکے ویرانے پر ترس کھا، یہ وہی تو تھا جو تیرے بندوں کو تیرے در کا محتاج بناتا تھا، جو تیرے بندوں کو تیرے در کا فقیر بناتا تھا، جو تیرے بندوں کو تیرے در کا مگلتا بناتا تھا، جو تیرے

بندوں کو تیرے در کا بھکاری بناتا تھا، اسکی قبر پر بے پایاں کرم کر دے۔

انمول خزانے اور جادو و جنات سے نجات: انمول خزانے کے اندر جنات، جادو سے بچنے کے راز بھی ہیں۔ 10-F میں چھ سال میں نے پریکٹس کی۔ مری میں روحانی منزل کی جگہ پر ایک فونگی کے سلسلے میں جانا ہوا۔ جب میں مری سے نکلا تو میں نے احباب سے کہا 10-F میں یادیں پرانی ہیں، دوست کہنے لگے: اب بھی لوگ آتے ہیں، اب بھی فون آتے ہیں۔ وہاں کے ایک صاحب میرے پاس آئے اُن کا تعلق پاکستان کے ایک حساس شعبے سے تھا۔ مجھے کہنے لگے میں معمولات سے ہٹ کر گھر سے باہر نہیں آسکتا، میں ساتھ ہی 11-F میں رہتا ہوں میرے گھر میں جگہ جگہ پیشاب ہوتا

### درس روحانیت وامن

## اُٹھ بلھیا چل یار

شیخ الوفاق حضرت حکیم محمد طاق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

دیتے ہیں۔ کہنے لگے: میری بیوی تو مانتی تھی مگر میں نہیں مانتا تھا۔ میں نے کہا: پھر تو اچھا ہوا جب میں نے کہا اچھا ہوا تو مجھے ایک دم حیران ہو کر دیکھنے لگے۔ میں نے کہا: میرا تجربہ ہے زیادہ دولت اور زیادہ تعلیم بندے کو فطری احکامات سے دور کر دیتی ہے اور بعض اوقات بندہ قرآن پر بھی اعتراض کرنا شروع کر دیتا ہے۔ میں نے کہا: اچھا ہوا آپ کو حقیقت کا تو پتہ چلا کہ ایک ایسا نظام بھی ہے کہ اللہ کی اگر حفاظت ہٹ جائے تو پھر ایسا ہو جاتا ہے۔ اللہ ہماری حفاظت فرماتا ہے اور اگر اللہ پاک اپنے حفاظت کا نظام ہم سے ہٹا دیں پھر کیا ہوتا ہے۔۔۔؟ پھر یہی کچھ ہوتا ہے جو کچھ اس شخص کے ساتھ ہوا ہے۔ تو میں نے اس شخص سے کہا کہ اچھا ہوا آپ کو یقین آ گیا، اب وہ کہنے لگے: پہلے میں نماز نہیں پڑھتا تھا اب میں نماز پڑھتا ہوں۔ ذکر بھی کرتا ہوں، وظیفہ بھی کرتا ہوں، تسبیح بھی کرتا ہوں، کچھ نہ کچھ ہماری بچت ہے۔ تھوڑی سی وظائف میں کی تیشیش ہو تو پھر اُنکا وار چل جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں کرتے، ایک دو دفعہ گھر میں آگ لگائی ہے، اسکے بعد نہیں لگی لیکن یہ گندگی، پیشاب، پاخانہ یہ تو مسلسل چل رہی ہے۔ کہنے لگے: پہلے تو میں تو ان چیزوں کو مانتا ہی نہیں تھا کیونکہ آج تک سنی ہی نہیں تھیں۔ (جاری ہے)

### درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ سے اپنے مسائل کے حل کیلئے ملاقات کی تو آپ نے مجھے اکیس جمعرات مسلسل درس روحانیت وامن سننے کی تاکید کی۔ ابھی میں نے پانچ ہی جمعرات مکمل کیں تو مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا میرے اندر غصہ بہت زیادہ تھا جو کہ آہستہ آہستہ کم ہونے لگا میرے ہر وقت گھر والوں سے جھگڑے ہوتے رہتے تھے ان میں بھی خاطر خواہ کمی ہو رہی ہے اب میری نمازیں چھوٹی ہیں تو مجھے افسوس ہوتا ہے جبکہ پہلے مجھ میں ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ سب سے زبردست فیض جو مجھے درس سے ملا اور جس نے میری زندگی ہی بدل دی وہ یہ کہ ابھی ساتویں جمعرات کا درس سن کر گھر آیا اور سو گیا اور اُسی رات میری سوئی ہوئی تقدیر جاگ گئی اور مجھے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا میں اتنا خوش ہوں کہ میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ (محمد اسامہ لاہور)

انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے کیلئے

خطبات عبقری اول و دوم کا مطالعہ کریں۔



## حیدر کرارؒ کی نم آنکھیں اور مغفرت کی دعائیں کس کیلئے؟

بنت سلیم اللہ تان

مکہ پہنچ کر حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آہن گری کا پیشہ اختیار کیا اور تلواریں بنانا کفر و فحش کرنے لگے اس طرح انہیں معقول آمدنی ہو جاتی تھی وہ بڑے مزے سے زندگی گزار رہے تھے اسی زمانہ میں ان کے کانوں میں کسی کے ذریعہ سے دعوت توحید کی آواز پڑی

رسول اللہ تعالیٰ عنہ وہ کون شخص ہے فرمایا: بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو انہوں نے عرض کیا امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلال کیلئے تو مشرکین میں سے کئی ان کے مددگار بھی تھے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچالیا تھا لیکن میرا تو کوئی پوچھنے والا نہیں تھا۔ پھر انہوں نے اپنے دلدوز مصائب کی تفصیل بتائی تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے حاضرین مجلس کی آنکھیں نم ہو گئیں۔ وہی خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آج منوں مٹی کے نیچے اسودہ خواب تھے اور حیدر کرار ان کے قبر کے پاس کھڑے تھے ان کی آنکھوں میں آنسو تھے اور زبان پر مغفرت کی دعائیں تھیں۔

مکہ پہنچ کر حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آہن گری کا پیشہ اختیار کیا اور تلواریں بنانا کفر و فحش کرنے لگے اسی زمانہ میں ان کے کانوں میں کسی کے ذریعہ سے دعوت توحید کی آواز پڑی اس وقت صرف پانچ مسیحی الفطرت ہستیوں نے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ مکہ کی فضا بہت پر آشوب تھی۔ مشرکین کو اسلام کا نام سننا بھی گوارہ نہ تھا۔ درحقیقت اس وقت اسلام قبول کرنا ہولناک مصائب کو دعوت دینا تھا۔ بڑے سے بڑا آدمی بھی لوائے توحید تھانے پر مشرکین کے عتاب سے محفوظ نہ رہ سکتا تھا۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک غریب الوطن اور بے یار و مددگار غلام تھے لیکن مبداء فیاض نے انہیں پاکیزہ فطرت اور شیر کا دل گردہ عطا کیا تھا۔ صدائے حق کا نون میں پڑتے ہی انہوں نے نتائج و عواقب سے بے پرواہ ہو کر اس پر لبیک کہنے پر ایک لمحہ بھی تامل نہ کیا یوں السابقون الولون کی مقدس جماعت میں سادس الاسلام (چھٹے مسلمان) کے عظیم رتبہ اور لقب سے مشرف ہوئے۔ جونہی انہوں نے اسلام کا اعلان کیا کفار کی برق عتاب ان کے آستانہ عافیت پر کوند نہ لگی انہوں نے بے کس خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایسے ایسے بیہمانہ مظالم ڈھائے کہ انسانیت اور شرافت سرپیٹ کر رہ گئی وہ ان کے کپڑے اتار کر دیکھتے ہوئے انگاروں پر لٹاتے اور سینہ پر بھاری پتھر کی سل رکھ

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جنگ صفین کے بعد 37 ہجری میں اپنے دار الخلافہ کو مہاجرت کی توشہر سے باہر آپ کی نظرسات قبروں پر پڑی لوگوں سے پوچھا یہ کس کی قبریں ہیں؟ جب ہم کو نہ چلے تھے تو یہاں کوئی قبر نہیں تھی۔ جواب ملا اے امیر المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ پہلی قبر خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ارت کی ہے جنہیں ان کی وصیت کے مطابق سب سے پہلے دفن کیا گیا باقی قبریں دوسرے لوگوں کی ہیں جنہیں ان کے اعزہ نے حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتباع میں یہاں دفن کیا۔ یہ جواب سن کر شیر خدا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔ اپنے وقت کے اس برگزیدہ ترین انسان کی زبان پر بے ساختہ یہ الفاظ جاری ہو گئے۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو وہ رضا و رغبت اسلام لائے اپنی خوشی سے ہجرت کی ساری زندگی جہاد میں گزاری اور ارہ حق میں بڑی مصیبتیں اٹھائیں۔ اللہ تعالیٰ نیکوں کا روں کے اعمال ضائع نہیں کرتا۔ یہ فرما کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبروں کے بالکل قریب کھڑے ہو گئے اور دیر تک حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے اہل قبور کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہے۔ یہ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ارت جن کی قبر دیکھ کر باب علم و فاتح خیر اشک بار ہو گئے وہی تھے جنہوں نے صفحہ تاریخ پر اپنی عزیمت و استقامت کے ایسے نقش ثبت کیے تھے جو اہل ایمان کیلئے ابد الابد تک مشعل راہ بن گئے۔ نصف صدی پہلے یہ غریب الوطن اور بے کس غلام ہونے کے باوجود انہوں نے ایسی راہ اختیار کی جس میں کانٹے ہی کانٹے تھے یہ راہ حق تھی اور خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس راہ میں ایسے ایسے زیرہ گداڑ مظالم برداشت کیے تھے کہ ان کا حال سن کر بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین بے قرار ہو جاتے تھے۔ یہ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہی تھے جو بعد فاروقی میں ایک دن امیر المؤمنین سے ملنے گئے تو فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ازراہ تعظیم انہیں اپنے گدے پر بٹھایا اور لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ صرف ایک شخص اور ہے جو اس گدے پر بیٹھنے کا مستحق ہے۔ خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا اے امیر المؤمنین

دیتے، کبھی انگاروں پر لٹا کر ایک قوی بیگل آدمی ان کے سینہ پر بیٹھ جاتا تا کہ کروٹ نہ بدل سکیں۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبر و استقامت کے ساتھ ان انگاروں پر کباب ہوتے رہتے حتیٰ کہ زخموں سے خون اور پیپ رس رس کر ان انگاروں کو ٹھنڈا کر دیتی۔ اسی طرح ظلم سہتے سہتے کچھ عرصہ گزر گیا تو ایک دن فریاد لے کر سرور کو نین صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ پاک سے ہمارے لیے دعا کیوں نہیں کرتے؟ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ اقدس سرخ ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے پہلے گزشتہ زمانہ میں ایسے لوگ بھی گزرے ہیں کہ لوہے کی کنگھیوں سے ان کے گوشت کو نوچ ڈالا گیا سوائے ہڈیوں اور ہڈیوں کے کچھ نہ چھوڑا ایسی سختیوں نے بھی ان کا دین پر اعتقاد متزلزل نہ کیا ان کے سروں پر آسے چلائے گئے چیر کر کھج سے دو حصے کر دیئے گئے تاہم دین کو نہ چھوڑا اللہ کا دین ضرور کامیاب ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سن کر حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا حوصلہ دو چند ہو گیا۔ وہ خاموشی سے اپنے گھر چلے گئے۔ حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مالکن نہایت ظالم عورت تھی۔ وہ آپ پر بہت مظالم ڈھاتی، کبھی آپ کو دھوپ میں لٹاتی تو کبھی تپتے ہوئے لوہے سے ان کا سرداغا کرتی تھی۔ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم جب ام انمار کے مظالم سننے تو حد درجہ غمگین ہوتے اور خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دلجوئی فرماتے اس بد بخت عورت کو جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلجوئی کا علم ہوتا تو وہ ان پر اور شدت سے ظلم ڈھانا شروع کر دیتی۔ یوں حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سالہا سال تک مصائب والام کی چکی میں پستے رہے یہاں تک کہ ہجرت کا حکم نازل ہوا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہجرت کر کے مدینہ چلے گئے۔ انہوں نے ایذاؤں کے ڈر سے ہجرت نہیں کی تھی بلکہ رضائے الہی کا حصول تھا۔ غزوات کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت میں شروع سے آخر تک تمام غزوات میں شریک ہوئے۔

خلفائے راشدین کے عہد میں حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بعض اوقات بہت رویا کرتے تھے اور فرماتے تھے ہم نے رضا الہی کی خاطر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی ہمارا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ آخری عمر میں آپ نے کوفہ میں اقامت اختیار کر لی تھی وہیں 37 ہجری میں شدید بیمار ہوئے اسی نازک حالت میں کچھ لوگ عیادت کیلئے آئے اور اثنائے گفتگو کہا آپ خوش ہو جائیے کہ دنیا چھوڑنے کے بعد حوض کوثر پر اپنے بچھڑے ساتھیوں سے ملاقات ہوگی یہ سن کر آپ پر گریہ طاری ہو گیا اور اسی حالت میں اپنے خالق حقیقی سے

## کارٹون بچوں کے اخلاق و کردار کو تباہ کرنے کا ذریعہ

ان کارٹونز کے ذریعے فحش خیالات و رجحانات کو غیر محسوس طریقے سے عام کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ساتھ ہی کثرت سے کارٹونز دیکھنے والے بچوں میں یہ مشاہدات ہوئے ہیں کہ ان میں اکثر بچے کابلی کا شکار ہوتے ہیں۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے ترجمہ: اے ایمان والو! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو (جہنم کی) آگ سے (التحریم 66:6) ہر ماں کی اپنے بچوں سے بے شمار امیدیں وابستہ ہوتی ہیں کہ ان کے بچے بڑے ہو کر ایک کامیاب انسان بنیں اور دنیا و آخرت کی کامیابی سے ہمکنار ہوں اور اسی مقصد کے تحت اکثر بہنوں کی ساری جدوجہد علم، اوقات اور سرمایہ کا اولین مرکز ان کا اپنا گھر ہوتا ہے۔ دنیاوی کامیابی کیلئے دن رات تک دودھ کی جاتی ہے۔ ایک سکول بورڈ یا ڈگری سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کیلئے ان تھک محنت اور کوشش ہوتی ہے جس کی بابت یقینی طور پر یہ کہا بھی نہیں جاسکتا کہ مستقبل میں ان کو خوشوں سے دنیا میں کامیاب ہو کر رہیں گے؟ غور طلب بات یہ ہے کہ آیا اس سطح کی محنت اور کوشش ہم اس ابدی زندگی کیلئے بھی کرتے ہیں؟ جہاں ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو رہنا ہے جبکہ اس مستقبل کی کامیابی کی ضمانت تو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دے رکھی ہے جو یقینی ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا ”ہر بچہ دین فطرت پر (مسلم) پیدا ہوتا ہے۔ یہ اس کے والدین ہیں جو اسے یہودی یا عیسائی بنادیتے ہیں۔“ رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث کو مد نظر رکھیں اور سوچیں کہ ہمارے بچے دنیا و آخرت میں کس مقام کو پاتے ہیں اس کی ساری ذمہ داری والدین کی تربیت کی بنیاد پر ڈال دی گئی ہے۔ سب سے پہلا سوال یہ اٹھتا ہے کہ بچوں کی تربیت کا یہ کام کس عمر سے شروع کیا جائے؟ اس ضمن میں نبی کریم ﷺ کی اس حدیث کو سامنے رکھیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اپنے چھوٹے بیٹے کی تربیت کیلئے ہدایات کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا بچے کی عمر کیا ہے؟ اس پر وہ صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک سال۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”تم نے بہت دیر کر دی“

آج ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ ابتدائی دو سال ذہن کی نشوونما کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ ان دوسالوں میں بچوں میں پچاس فیصد ذہانت تشکیل پا جاتی ہے۔ اور آٹھ برس کی عمر تک پہنچنے تک اسی فیصد ذہن کی نشوونما مکمل ہو جاتی ہے۔ یعنی دو سال کی عمر کا عرصہ جو کہ بچوں کی سب سے زیادہ نا سنجھی کا دور سمجھا جاتا ہے کہ اب بچوں کے ساتھ سنجیدہ ہوا جاسکتا ہے تب تک تو بچے اپنے ذہنوں میں بہت کچھ اخذ کر چکے ہوتے

آج ماہرین نفسیات کا کہنا ہے کہ ابتدائی دو سال ذہن کی نشوونما کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ ان دوسالوں میں بچوں میں پچاس فیصد ذہانت تشکیل پا جاتی ہے۔ اور آٹھ برس کی عمر تک پہنچنے تک اسی فیصد ذہن کی نشوونما مکمل ہو جاتی ہے۔ یعنی دو سال کی عمر کا عرصہ جو کہ بچوں کی سب سے زیادہ نا سنجھی کا دور سمجھا جاتا ہے کہ اب بچوں کے ساتھ سنجیدہ ہوا جاسکتا ہے تب تک تو بچے اپنے ذہنوں میں بہت کچھ اخذ کر چکے ہوتے

کی طرف سے بے رغبتی پیدا ہوتی ہے اور ساتھ ہی ان کی اسٹیز میں sharp decline دیکھا گیا ہے۔ ساتھ ہی دس برس کی عمر کے اکثر بچوں میں جنسی جذبات کو فروغ دینے میں کارٹونز کے ہیجان انگیز مناظر مدگار ثابت ہوئے ہیں۔ ہم ذرا سوچیں ”ان حقائق کو مد نظر رکھیں“ اگر ہم بچوں کو ٹی وی کے ان پروگراموں اور کارٹونز کے دیکھنے کی وقتی طور پر ہی کیوں نہ سہی صرف اس سبب سے اجازت دے دیں کہ اس دوران ہماری کونگ اور دوسرے گھر بیلو کام منٹ جائیں تو یہ ہماری بہت بڑی نادانی ہوگی! ہم اپنے اس رویے سے گویا یہ کہہ رہے ہیں ہم اپنے بچوں کے ذہن و اخلاق و کردار کو اتنی اچھی طرح تباہ نہیں کر سکتے جتنا کہ یہ ٹی وی کر سکتا ہے۔

عام طور پر یہ غمزدیا جاتا ہے کہ آج کل کے زمانے میں بچوں پر زیادہ سختی نہیں کرنی چاہیے۔ انہیں تھوڑی ”ڈھیل“ دینی چاہیے ورنہ باہر جا کر جب یہ ٹی وی دیکھتے ہیں یا اپنے دوستوں سے فلموں، سیریل وغیرہ پر تبصرے سنتے ہیں تو انہیں محرومی کا احساس ہوتا ہے، وہ احساس کتری میں مبتلا ہوتے ہیں اور پھر ان چیزوں کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ لہذا گھر میں ہی تھوڑی بہت فلم بینی وغیرہ کی اجازت دے دینی چاہیے۔ ہماری یہ سوچ گویا اس طرح کی سوچ و فکر ہے کہ ہمیں اس بات کا اندیشہ ہے کہ ہمارے بچے گھر سے باہر یا آسانی دستیاب نہ کر سکتے ہیں لہذا کیوں نہ ہم تھوڑا زہر انہیں گھر میں ہی میسر کروادیں۔ ہمیں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ اسلام ہر زمانے اور تمام حالات کیلئے مکمل دین ہے۔ اس میں کسی کمی و بیشی کی ذرہ بھر بھی قطعی ضرورت نہیں۔ دوسرے یہ کہ جتنی ڈھیل ہمارے لیے موزوں تھی وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ ہمیں دے چکے! اب اس ڈھیل یا رعایت کے دائرے کو ہم اپنی دانست میں وسیع کرنا چاہیں تو اس کی تباہ کاریوں کے ذمہ دار ہم خود ہیں۔ ہمیں ہمارے بچوں کے ذہنوں ان کے کردار کو اتنا پختہ اتنا مضبوط بنانا ہے کہ گھر کے پاکیزہ ماحول سے باہر اگر کوئی برائی دیکھیں تو اس میں کشش محسوس کر کے اس کی جانب راغب ہونے کی بجائے برائی کو برا جان کر نہ صرف خود اس سے بچیں بلکہ دوسروں کو بھی اس سے روکنے والے بن جائیں۔ بے شک ٹی وی و انٹرنیٹ کا استعمال تعلیم و معلومات اور دین کے بہترین مقاصد کیلئے بھی کیا جاسکتا ہے لیکن اس ضمن میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ ہم بچوں کو ٹی وی یا انٹرنیٹ کے استعمال کی اجازت اپنی موجودگی میں ہی دیں۔ ٹی وی وغیرہ کے مضمر اثرات سے بچوں کے ذہنوں کو آلودہ ہونے سے محفوظ رکھ کر دیکھیں کہ ان کی تعمیری سرگرمیوں، کھیلوں اور خاص طور پر اسلامی نشوونما میں کس قدر حیرت انگیز اضافہ ہو سکتا ہے۔

## صرف 21 مرتبہ سورہ رحمن ہر منزل آسان

ایک مرتبہ ہم گاڑی میں لمبے سفر سے آرہے تھے کہ راستے میں گاڑی خراب ہو گئی پاس میں صرف ایک ہی دکان تھی ڈرتھا کہ اگر گاڑی صبح نہ ہوئی تو رات یہی نہ ہو جائے جب دس پندرہ منٹ تک گاڑی صبح نہ ہوئی تو مجھے پریشانی لاحق ہو

### سورہ رحمن کی برکتیں۔۔۔ (عظمیٰ اعجاز)

ہماری ایک عزیز کے گھر میں ان کی بیٹی کی منگنی تھی اب وہاں پریشانی یہ تھی کہ لڑکی کے والد جو کہ انہیں چھوڑ چکے ہیں آکر کوئی ہنگامہ نہ کھڑا کر دیں کیونکہ اکثر خوشی کے موقع پر وہ ایسا کرتے ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ آپ سورہ رحمن 21 بار پڑھ کر پانی پر دم کریں، گھر میں چھینٹے ماریں، خود بھی پی لیں اور کھانے میں بھی ڈال لیں اور دعا کریں انشاء اللہ سب ٹھیک ہوگا، بس اللہ کی طرف سے دل میں آئی کہ حضرت نے سورہ رحمن کے اتنے فائدے بتائے ہیں تو یہ اللہ کی کلام ہی ہے اس کو اس طرح پڑھ لیں تو بھی فائدہ ہی ہوگا۔ بس میرے دل میں آئی اور میں نے انہیں بتادیا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ تقریب ہوئی تو سب ڈرے ہوئے تھے مہمان آئے رسم ہوئی، کھانا کھلایا گیا یہاں تک کہ وہ سب کام کر کے چلے گئے مگر اللہ کا شکر ہے کہ سب ٹھیک ٹھاک ہو گیا۔ کوئی بدمزگی نہیں ہوئی پھر انہوں نے شکرانے کے نوافل پڑھے اور چھوٹے بچوں میں ٹافیاں تقسیم کیں۔ جب میں نے انہیں یہ عمل بتایا تو میں نے اللہ سے دعا کہ یا اللہ! حکیم صاحب نے درس میں یہ سورہ رحمن کا عمل بتایا تھا اور وہ اکثر کہتے ہیں میں نے تیرے بندوں کو تیرا نام دیا ہے ان کے کام اب تو بنادے اور پھر اللہ نے سب کام اچھے سے کر دیے وہ لوگ خوش ہو گئے۔ یہ سب کچھ اللہ کے نام کی برکت ہے۔

### ادھر سوچا ادھر پایا (ام حذیفہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ویسے تو قرآن پاک کا ہر لفظ ہی تاثیر سے بھرپور ہے لیکن میں نے جو اپنی پریشانی و مشکلات کے حل کیلئے جو آیت آزمائی وہ سورہ قصص کی آیت نمبر چوئیس ہے۔ ایک مرتبہ ہم گاڑی میں لمبے سفر سے آرہے تھے کہ راستے میں گاڑی خراب ہو گئی، قریب میں صرف ایک ہی دکان تھی ڈرتھا کہ اگر گاڑی صبح نہ ہوئی تو رات یہیں نہ ہو جائے جب دس پندرہ منٹ تک گاڑی صبح نہ ہوئی تو مجھے پریشانی لاحق ہوئی کیونکہ ساتھ میں کوئی دوسرا مرد بھی نہیں تھا۔ ایک بھائی تھا اور وہ ہم ہمیں تھیں ساتھ میں چھوٹے بچے بھی تھے

اور نزدیک میں کوئی پٹرول پمپ تک نہ تھا۔ لہذا میں نے سورہ قصص کی آیت نمبر 24 تلاوت کرنا شروع کر دی، ابھی چند بار ہی پڑھی تھی حیرت انگیز طور پر ہماری گاڑی ٹھیک ہو گئی اور ہم بخیر و عافیت گھر پہنچ گئے۔ ایک مرتبہ ایسے ہی میرے ڈیڑھ سال کے بچے نے ہاتھ روم کے اندر کھس کر کنڈی لگائی اور پھر رونا شروع کر دیا اور تقریباً آدھے گھنٹے تک ہم ہاتھ روم کی کنڈی کھولنے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ تو بچے نے اندر سے لگائی ہوئی تھی وہ کیسے کھلتی؟ اچانک مجھے یہی آیت یاد آئی تو فوراً ہی پڑھنا شروع کر دی اور اللہ نے کرم کر دیا شاید بچے نے خود ہی کنڈی کھول دی۔ ایسے کئی دفعہ میں نے آزمایا جب بھی کوئی مشکل سر پر آئی یہ آیت پڑھی فوراً مسئلہ حل ہو گیا۔ ایک مرتبہ کچھ کھانے کی خواہش ہوئی تو تب بھی میں نے یہی آیت تلاوت کی تو پھر اللہ نے میری خواہش کو پورا فرمادیا۔ بس اللہ تعالیٰ تو بڑے ہی کرم والے ہیں ہم ہی اس کی طرف نہیں آتے۔

### سورہ قمریش سے موبائل ٹھیک (امیدہ عامر)

میرا موبائل گم ہوا کچھ عرصہ بھی پھرل گیا لیکن وہ آج نہیں ہوتا تھا، میں نے اُس پر بار بار سورہ قمریش پڑھ کر دم کی گنتی یاد نہیں۔ جب بھی کرتی اول و آخر درود پاک پڑھ کرتی رہی، ربیبزنگ والوں کو بھیجا انہوں نے کہا اس نے ٹھیک نہیں ہونا، پھر میں نے نوکیا کیئر والوں کو بھیجا ان سے فون پر بات ہوئی تو انہوں نے بھی کہا اس نے ٹھیک نہیں ہونا آکر لے جائیں۔ میں پھر بھی تصور کر کے سورہ قمریش کا موبائل فون پر دم کرتی رہی۔ جب ہم نے نوکیا کیئر والوں سے جا کر موبائل لیا اور گھر آکر آن کیا تو معجزانہ طور پر آن ہو گیا۔ میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی اور وہ ایسے چل رہا تھا جیسے ابھی نیا لیا ہے۔ یہ موبائل فون بہت مہنگا تھا اور نیا لینے کیلئے میرے پاس اتنے پیسے نہ تھے۔ سورہ قمریش اور میرے یقین نے اللہ کے فضل سے موبائل ٹھیک کر دیا۔ اس کے علاوہ سردی میں گیس کی شدید لوڈ شیڈنگ کے دوران میں ہیٹر پر 129 مرتبہ سورہ کوثر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کرتی ہوں تو گیس کی کمی دور ہو جاتی ہے یا محسوس ہی نہیں ہوتا کہ کوئی تنگی ہے۔

### ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی خصوصی دعوت

3، 4 اپریل 2014ء بروز جمعرات، جمعہ کو پورے ملک میں رسالے اور ادویات کے تمام ایجنسی ہولڈرز کو حکیم صاحب کی طرف سے خصوصی کھانا ملاقات، گفتگو اور قیام کا اہتمام ہے۔ صرف اور صرف ایجنسی ہولڈرز ہی تشریف لائیں ان کے علاوہ دیگر حضرات کو اجازت بالکل بھی نہیں۔ دو نشستیں ہوں گی، پہلی نشست جمعرات کے دن عصر کے بعد اور دوسری نشست بروز جمعہ ناشتے کے بعد۔ اس کے بعد واپسی کی اجازت ہوگی، حکیم صاحب نے تمام چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز کیلئے خصوصی رعایتی پکینج کا اعلان کیا ہے۔ پھر تاکید ہے کہ ایجنسی ہولڈرز کے علاوہ دیگر افراد ہرگز نہ آئیں ان کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ پھر ادارہ سے شکوہ نہ کریں۔ ایجنسی سے مراد چھوٹی یا بڑی سب طرح کی ایجنسیاں اس میں شامل ہیں اور تمام ایجنسی ہولڈرز کا ریکارڈ چیک کیا جائے گا۔ یعنی ادویات اور کتابوں کا بل بطور ریکارڈ ہمراہ لائیں چاہے وہ عبقری سے لیتے ہوں یا عبقری کی کسی بڑی ایجنسی سے لیتے ہوں۔ نوٹ: اپنے تمام مشورے تحریری طور پر لکھ کر ساتھ لائیں اور اپنا موبائل نمبر اور پتہ ضرور لکھیں۔ کاپی قلم ساتھ لائیں۔ تمام کتب، ادویات اور رسالے کی خریداری نقد رقم پر ہوگی، بینکنگ آن لائن چیک وغیرہ اُوکے ہونے پر دوائی ملے گی۔ خریدی ہوئی دوائی، کتب واپس نہ ہو گئیں، اُس دن ٹیلی فون پر آرڈر بک نہیں کیے جائیں گے، صرف دفتر میں بالمشافہ آرڈر ہمراہ لکھ کر لائیں، یہ رعایت ملک بھر میں چھوٹے بڑے ایجنسی ہولڈرز کو صرف اُس دن ہوگی جو ایجنسی ہولڈر دفتر عبقری سے ادویات، کتب لیتے ہیں یا دوسرے شہروں کی بڑی ایجنسیوں سے لیتے ہیں یہ رعایت ان سب کیلئے بھی ہوگی۔ کتابیں اور عبقری کی پرانی فائلیں 50%۔ ادویات 35%۔ فی سی ڈی 30 روپے۔ برکت والی تھیلی 16 روپے۔ نوٹ: تمام ایجنسی ہولڈرز پہلے اپنے پچھلے بقایا جات ادا کریں اُس کے بعد نیا مال جتنا چاہیں کیش پر لیں۔ (ادارہ عبقری)

### انمول خزانہ سے ہر قسم کے دردوں کا علاج

انمول خزانہ ادارہ عبقری کا شائع کردہ مجھے کسی نے دیا، اس نے میری اور میرے بہت سے دوستوں کی پریشانیوں کو دور کیا، ہم نے اُس کو فوٹو سٹیٹ کروا کر بہت تقسیم کیا اور اس کے بہت زبردست رزلٹ ملے۔ اس کا ایکس مرتبہ پڑھنا ہر قسم کے دردوں کیلئے بہت مفید ہے۔ (ارشاد زبیر سرگودھا)



ڈاکٹر ایچ۔ کے باکھرو

## سیب، الائچی اور گلاب سے ڈیپریشن کا کامیاب علاج

ایسے مریض کو پرسکون رہنے اور استغراق طاری کرنے کا فن سیکھنا چاہیے۔ یہ عمل ڈیپریشن کے علاج میں بہت مدد دیتا ہے۔ ڈیپریشن کے مریض کو اپنے اعصاب پر قابو پانے کی صلاحیت بیدار کرنا چاہیے اور اپنی ذہنی اور جذباتی توانائیوں کی سکون بخش سرگرمیوں میں صرف کرنا چاہیے

ہے۔ کاجو میں ریبولٹوین بھی پایا جاتا ہے جو جسم کو مستعد توانا اور خوش و خرم رکھتا ہے۔ ستاور: ڈیپریشن کے علاج کیلئے اسپارکس یعنی ستاور کی جڑیں فائدہ دیتی ہیں۔ یہ بوئی اعلیٰ درجہ کی تغذیہ ہے اور دماغ اور اعصاب کیلئے اچھا ٹانک ہونے کی وجہ سے ذہنی امراض کیلئے نباتاتی دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ اس پودے کی خشک جڑوں کا سفوف ایک یا دو گرام روزانہ ایک دفعہ لیا جاسکتا ہے۔

**چھوٹی الائچی:** ڈیپریشن دور کرنے کیلئے چھوٹی الائچی کا استعمال شافی ثابت ہوتا ہے۔ چھوٹی الائچیوں کے سفوف کو پانی میں ابال کر معمول کے طریقے سے چائے بنائی جائے اس کا استعمال چائے کو ایک خوشگوار خوشبو دیتا ہے۔ چھوٹی الائچی کے ساتھ بنی چائے ڈیپریشن میں ایک دوا کا کام دیتی ہے

**لیمن بام:** لیمن بام دماغ اور قوت یادداشت کے لیے بہت نافع ہے۔ یہ دماغی تھکاوٹ روکتی ہے ذہن کو تیز کرتی ہے۔ ڈیپریشن سے بچائی اور جوش و خروش قائم رکھتی ہے۔ 30 گرام بوئی کو آدھا لیٹر ٹھنڈے پانی میں بارہ گھنٹے تک پڑا رہنے دیں پھر اس مشروب کو چھان کر تھوڑی تھوڑی مقدار میں سارا دن پیا جائے۔ **گلاب:** گلاب کی پتیوں بھی اس مرض میں کارآمد ہیں۔ 15 گرام گلاب کی پتیوں 250 ملی لیٹر اٹھتے ہوئے پانی میں ڈال کر جوشاندہ تیار کریں۔ اس جوشاندے کو اگر معمول کی چائے یا کافی کے بدلے لگاہے بگا ہے پیئیں تو ڈیپریشن دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

**وٹامن بی:** ذہنی صحت پر غذائیں گہرا اثر ڈالتی ہیں۔ یہاں تک کہ محض ایک وٹامن کی کمی کچھ لوگوں میں ڈیپریشن پیدا کر دیتی ہے۔ غذائی علاج دماغ کے قدرتی کیمیاوی مادوں کی تعمیر نو کرتا ہے۔ ان مادوں میں سیروٹونین، نورپاپائن فرائن شامل ہیں جو موڈ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور عموماً ڈیپریشن کے شکار افراد میں ان کی کمی پائی جاتی ہے۔ وٹامن بی رکھنے والی غذا میں مثلاً سالم اناج، سبز ترکاریاں، انڈے اور چھلکی کھانا قوت اور مزاج کی بحالی کرتا ہے۔

**غذائی احتیاط:** ڈیپریشن میں مبتلا افراد کو مکمل طور پر اپنی غذاؤں میں سے چائے، کافی، الکل، کولا، چاکلیٹ اور میدے کی مصنوعات نکال دینی چاہئیں۔ انہیں ایسی غذاؤں

ڈیپریشن جدید دور کی ایک عام جذباتی بے قاعدگی ہے۔ اس کی شدت مختلف ہوتی ہے جس میں معمولی سی افسردگی کے احساس سے لے کر شدید قسم کی مایوسی تک کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ ڈیپریشن ایک ناخوشگوار مرض ہے جس کا علاج کسی جسمانی مرض سے زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ جدید زندگی کی بڑھتی ہوئی پیچیدگیوں اور ان کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بحران اور روزمرہ زندگی کے دباؤ عام طور پر اس مرض کو جنم دیتے ہیں۔

**علامات اور اسباب:** ڈیپریشن کی واضح ترین علامات میں سے ایک ”احساس زیاں“ کا پوری شدت سے اظہار ہے۔ اسی طرح ناقابل توجہ غمگینی بے چارگی کی کیفیت، ارد گرد کی دنیا میں دلچسپی کا خاتمہ اور تھکاوٹ طاری رہنا خود کو بے جان محسوس کرنا ڈیپریشن ہی کی دیگر علامات ہیں۔ نیند نہ آنے کی کیفیت بار بار طاری ہوتی ہے کچھ اور علامات میں بھوک نہ لگنا، سر چکرانا، متلی، کھجلی بے چینی اشتعال میں آجانا، جنسی سرد مہری، قبض، پورے جسم میں درد، توجہ مرکز نہ کر سکتا، فیصلہ نہ کر سکتا ہے۔ شدید قسم کے ڈیپریشن کی پہچان جسمانی درجہ حرارت میں کمی، لو بلڈ پریشر، گرم پسینے آنا اور کپکپی بھی ہوتی ہے۔

زیادہ دیر تک طاری رہنے والے اضطراب اور تناؤ، ذہنی ڈیپریشن کا سبب بن سکتے ہیں۔ منشیات کا بے تحاشہ استعمال بھی جسمانی نظام میں ایسے نقص پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں وٹامنز اور معدنی اجزاء جزو بدن نہیں بن سکتے۔ اس کا انجام ڈیپریشن کا پیدا ہونا ہے۔ سیب: ذہنی افسردگی یا ڈیپریشن کیلئے سیب ایک انتہائی مفید علاج ہے۔ اس پھل میں پائے جانے والے قدرتی کیمیاوی مادے مثلاً وٹامن بی 1، فاسفور اور پوٹاشیم گلوٹامک ایسڈ کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں۔ یہ مادے اعصابی خلیوں کی توڑ پھوڑ پر قابو پاتے ہیں۔ اس مرض میں سیب کا استعمال دودھ اور شہد کے ساتھ کرنا چاہیے۔ یہ نسخہ ایک موثر اعصابی ٹانک کا کام کرتا ہے اور اعصاب کو نئی توانائی اور زندگی سے لبریز کر دیتا ہے۔

**کاجو:** عمومی ڈیپریشن اور اعصابی کمزوری کیلئے کاجو لاجواب ہے۔ اس میں وٹامن بی گروپ کے تمام ارکان خوب پائے جاتے ہیں۔ خصوصاً تھامین ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ بھوک اور اعصابی نظام کو متحرک کرنے میں بہت کارآمد

سے بھی پرہیز کرنا چاہیے جو چینی سے تیار کی گئی ہوں۔ جن میں مصنوعی رنگ ڈالے گئے ہوں یا کیمیکلز ڈالے گئے ہوں۔ سفید چاولوں، نیز مصالحوں اور اچار سے بھی بچنا چاہیے۔ ان کی خوراک صرف تین کھانوں تک محدود ہونا چاہیے۔ دوپہر کے وقت کھانے میں بھاپ میں پکی سبزیاں، سالم آٹے کی چیتائیں اور ایک گلاس لسی ہوئی رات کے کھانے میں سبزیوں کا سلاد اور پھوٹے ہوئے بیجوں کی کوئیں مثلاً الفافا کے بیج، مونگ، پنیر اور لسی کا گلاس مناسب غذا ہیں۔

**دیگر اقدامات:** ڈیپریشن کا شکار کوئی بھی فرد اپنی اس کیفیت پر زیادہ فعال ہو کر قابو پاسکتا ہے۔ اسے خود کو مصروف رکھنا اور اپنی توجہ دوسرے لوگوں اور اشیاء کی طرف مبذول کرنا فائدہ دیتا ہے۔ کسی کی کامیابی کا حصول فرحت بخشتا ہے اور افسردگی اور بے چارگی کے احساس پر غالب آنے میں مدد دیتا ہے۔ ورزش بھی ڈیپریشن کے علاج میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان میں نہ صرف جسمانی اور ذہنی مستعدی ملتی ہے بلکہ تفریح بھی مہیا ہوتی ہے اور ذہنی آسودگی ملتی ہے۔ یہ فطرت کا سب سے بہتر سکون بخش ذریعہ ہے۔ ورزش جسم کو بھی ٹون اپ کرتی ہے۔ تکمیل کا احساس دلاتی ہے اور بے چارگی کا احساس دور کرتی ہے۔ ایسے مریض کو پرسکون رہنے اور استغراق طاری کرنے کا فن سیکھنا چاہیے۔ عمل ڈیپریشن کے علاج میں بہت مدد دیتا ہے۔ ڈیپریشن کے مریض کو اپنے اعصاب پر قابو پانے کی صلاحیت بیدار کرنا چاہیے اور اپنی ذہنی اور جذباتی توانائیوں کی سکون بخش سرگرمیوں میں صرف کرنا چاہیے۔ اس کا حصول معقول آرام اور پرسکون ماحول میں نیند لینے سے ممکن ہوتا ہے۔ استغراق اعصابی نظام میں ایک توازن پیدا کرنے میں مدد دے گا۔ اسی کے نتیجے میں ہارمون پیدا کرنے والے گلیڈنڈر درست حالت میں آجائیں گے اور ڈیپریشن کے احساس پر غالب آنے میں کامیابی حاصل ہوگی۔

### بچوں کی پانچ عادتیں

- 1۔ روکر مانگتے ہیں اور پھر اپنی بات منوالیتے ہیں۔ 2۔ مٹی سے کھیلتے ہیں، یعنی تکبر اور غرور کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔
- 3۔ جھگڑتے ہیں لڑتے ہیں اور پھر صلح کر لیتے ہیں یعنی دل میں حسد، بغض اور کینہ نہیں رکھتے۔ 4۔ جملے جاتے کھا لیتے ہیں اور کھلاتے ہیں، زیادہ جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کی حرص نہیں کرتے۔ 5۔ مٹی کے گھر بناتے ہیں اور کھیل کر گرا دیتے ہیں۔ یعنی بتاتے ہیں کہ دنیا مقام بقاء نہیں، مقام فنا ہے۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

## فروری میں پیچیدہ اور پرانے امراض سے چھٹکارا

عکیم محمد انور

بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی اس موسم میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔ خاص کر وہ لوگ جو روزانہ صبح نہانے کے عادی ہوں انہیں گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے۔ ٹھنڈے ہوئے پانی سے نہانا سخت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے

سردی، گرمی، خشکی و تری یہ وہ کیفیات ہیں جو مختلف اوقات میں کم اور زیادہ ہوتی رہتی ہیں۔ موسموں کے تغیرات میں جو حقیقتیں کافر ماہیں ان کو ذات باری تعالیٰ ہی بہتر جانتی اور سمجھتی ہے۔ لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ اٹل ہے کہ اگر گرمی، سردی، خشکی و تری کا اعتدال قائم کر دیا جائے تو نہ صرف انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ پیچیدہ اور پرانی امراض سے چھٹکارا بھی حاصل کر سکتا ہے۔

سردی ہو یا گرمی بچے ہر کیفیت کا اثر بہت جلد قبول کرتے ہیں اس لیے ہم سب سے پہلے انہی امراض کا ذکر کریں گے ایسے بچے جو صرف اپنی ماؤں کا دودھ پیتے ہیں اس کے علاوہ کوئی اور چیز نہیں کھاتے۔ ایسے بچوں کی ماؤں کو پرہیز و احتیاط کی سخت ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ جس مزاج کی چیزیں استعمال کریں گی اس کا اثر براہ راست بچے پر پڑے گا اور یوں بچہ ماں کی بے احتیاطی سے بیمار پڑ سکتا ہے۔ اس لیے ماؤں کو چاہیے کہ سردی کے موسم میں ٹھنڈے پھل اور سبزیاں کثرت سے استعمال نہ کریں۔ احتیاط کے باوجود بھی اگر بچہ بیمار پڑ جائے تو فوراً کسی ماہر معالج سے علاج کرائیں۔ عموماً اس موسم میں بچے نمونیہ، کھانسی، بخار اور دست جیسی موذی امراض کا شکار ہوتے ہیں جب بھی بچے ان امراض کا شکار ہوں تو مندرجہ ذیل نسخہ بنا کر استعمال کرائیں: نسخہ: لونگ ایک تولہ، دارچینی ۲ تولہ، کا کڑا سنگی ۲ تولہ تمام ادویہ کا بار یک سفوف تیار کریں اور شہد میں حل کر کے بوقت ضرورت بچوں کو چٹائیں۔

بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی اس موسم میں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے۔ خاص کر وہ لوگ جو روزانہ صبح نہانے کے عادی ہوں انہیں گرم پانی سے غسل کرنا چاہیے۔ ٹھنڈے اور رات کے ٹنکی میں بھرے ہوئے پانی سے نہانا سخت نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ لباس کا انتخاب بھی موسم کے مطابق کرنا چاہیے ہلکی پھلکی ورزش ضرور کریں۔ ناشتے میں انڈے اور خشک میوہ جات کے ساتھ ساتھ لونگ اور دارچینی کا قہوہ شہد ملا کر استعمال کریں۔ خشک و قابض اشیاء استعمال نہ کریں۔ اگر قبض ہو تو رات کو گرم دودھ میں ایک تا دو تولہ بادام روغن ڈال کر پیئیں۔ اگر خالص دودھ پینے سے زکام و کھانسی ہونے

کیلئے دو تین گھریلو نسخے پیش خدمت ہیں ان پر عمل پیرا ہو کر وہ سردی کے اثرات سے بہت حد تک بچ سکتے ہیں۔ رات کے کھانے کے بعد آدھا کپ بغیر چینی کا قہوہ بنوائیں اور اس میں ایک چمچ شہد ملا کر پی لیا کریں۔ عصر و مغرب کے درمیان ایک معمول بنالیں کہ ایک کپ گرم پانی میں دو چمچ شہد ملا کر پینا ہے۔ انشاء اللہ اس پر عمل کر کے ان کا موسم سرما بہت بہتر گزر سکے گا۔ روزانہ صبح نو سے 10 بجے کے درمیان دھوپ میں بیٹھنے کی عادت ڈالیں۔ سورج کی گرم شعاعیں جو فائدہ پہنچائیں گی وہ مکمل یا لحاف کی گرمائی نہیں پہنچا سکتی۔ اگر خدا نخواستہ رات کو کھانسی کی شدت کی وجہ سے سانس میں دشواری ہو تو کسی برتن میں گرم پانی لے کر دونوں ہاتھوں کو ڈبوئے رکھیں۔ انشاء اللہ بہتری ہوگی۔ ٹھنڈی تاثیر والے پھل انگور، انار، کیلا، امرود، کیو ان کیلئے نقصان کا باعث ہوں گے۔ قطعی استعمال نہ کریں۔ اسی طرح چاول یا دہی کا استعمال بھی نقصان دہ ہوگا۔ دو تین دہائی قبل تک بڑے بزرگ گڑ کا استعمال کیا کرتے تھے جس کی وجہ سے اس قسم کی صورتحال سے واسطہ نہیں پڑتا تھا مگر آج کل تو گڑ دیکھنے میں بھی نہیں آتا، ممکن ہے کہ چھوٹے شہروں یا گاؤں میں اب بھی استعمال ہوتا ہو۔ حالانکہ اس کے استعمال کرنے سے سیز صاف ہو جاتا ہے۔

**فروری کے خاص لباس:** فروری میں گرم لباس زیب تن کرنا چاہیے۔ گرم کپڑے انسانی جسم کو سردی سے محفوظ رکھتے ہیں گرم لباس زیادہ تنگ یا چست نہ ہو، لباس ڈھیلا اور کھلا ہونا چاہیے تاکہ جسم کے اعضاء آسانی سے حرکت کر سکیں تنگ کالر بھی نقصان دہ ہے۔ سردیوں میں لباس میں اعتدال ہو نہ تو بائکن کا ثبوت دینے کیلئے فقط قمیص پتلون پر اکتفا کریں اور نہ اس قدر بھاری لباس زیب تن کریں کہ نقل و حرکت میں دشواری ہو زیادہ بھاری لباس سے انسان نازک ہو جاتا ہے اور سردی کا مقابلہ کرنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ لباس میں گرم بنیان، قمیص، کوٹ یا اچکن پہنیں زیادہ سردی محسوس ہو تو سویٹر کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ سینے اور پیٹ کو بالخصوص سردی سے بچانا چاہیے۔ جن حضرات کا معدہ خراب ہو انہیں خصوصاً پیٹ گرم رکھنا چاہیے۔ رات کو سوتے وقت پیٹ پر فلائین کی گرم پٹی لپیٹ لیں ایک ضروری چیز پاؤں کو گرم رکھنا چاہیے۔ پاؤں گرم رہیں تو جسم ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ فروری ورزش کا مہینہ ہے جو اس سالوں کو خوب ورزش کرنی چاہیے اگر کھیل میں حصہ نہ لے سکیں تو پیدل سیر کیا کریں۔ بعض حضرات صبح بیدار ہوتے ہی بستر سے نکل کر کھلی ہوا کا رخ کرتے ہیں ایسا کرنا مناسب نہیں ہے۔ بستر سے اٹھنے کے بعد گرم لباس پہن کر کھلی ہوا میں سیر کیا کریں۔



## ماہنامہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 فروری بروز اتوار 10 بجکر 23 منٹ سے 11 بجکر 57 منٹ تک 18 فروری بروز منگل 3 بجکر 15 منٹ سے 4 بجکر 17 منٹ تک 28 فروری بروز جمعہ مغرب تا عشاء تک یا اَلطَّيْفُ بِاَعْظِيْمٍ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکا ری، بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سونی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پھلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1)۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بناسکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

### روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے تین سال سے پڑھ رہی ہوں میرا مسئلہ یہ تھا کہ میرا بیٹا جو کہ ابھی صرف 6 سال کا ہے بہت زیادہ ضدی تھا ہر بات پر ضد کرتا اور گھر سر پر اٹھالیتا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی میں نے عبقری میں موجود روحانی محفل اس مقصد کیلئے کرنا شروع کر دی۔ ابھی میں نے تین ماہ ہی روحانی محفل اس مقصد کیلئے کی اور محفل کے بعد اللہ سے رورور دعا مانگی تھی کہ میرے بچے میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہونا شروع ہو گئیں جس نے مجھے اور میرے شوہر کو بہت زیادہ حیران کیا کیونکہ اب وہ بات بات پر ضد نہیں کرتا نہ ہی چلاتا ہے جو کھانے کو دوچپ کر کے کھا لیتا ہے۔ (شائستہ سکھر)

## ربیع الثانی میں انجام بالخیر ہونے کا کامیاب وظیفہ

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھالے اور مجھ کو اپنے نیک بندوں میں داخل کر لے۔

بابرکت دعا:۔ ماہ ربیع الثانی نہایت افضل مہینہ ہے اور اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھنا چاہئے۔

ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک بار اسرافیلؑ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدَ مَا عِلِمَ اللّٰهُ وَمِثْلَ مَا عِلِمَ اللّٰهُ ایک بار پڑھے گا اللہ اس کو ان لوگوں کے زمرہ میں لکھے گا جو خدا کی بکثرت یاد کر نیوالے ہیں اور وہ رات دن خدا کی یاد میں لگے رہنے والوں سے بھی افضل ہو جائے گا اور یہ کلمات اس کیلئے جنت میں داخلہ کا ذریعہ بن جائیں گے اور جس طرح درخت کے پتے جھڑتے ہیں اسی طرح اس کے گناہ جھڑ جائیں گے اور خدا کی اس پر نظر رہے گی اور اس کو دوزخ کا عذاب نہ دے گا اور حدیث میں آیا ہے کہ کوئی سُبْحَنَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَكَوَاكِبِ مُلْكِ اللّٰهِ پڑھے گا دنیا اور اہل دنیا چاہے ختم ہو جائیں لیکن اس کے پڑھنے والے کا ثواب نہ ختم ہوگا۔

ربیع الثانی اسلامی قمری سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ یہ بڑی فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ اس ماہ کو ربیع الآخر بھی کہا جاتا ہے۔ ربیع الثانی کے مہینہ میں نوافل و وظائف کا پڑھنا بے شمار ثواب حاصل کرنے کا باعث ہے۔ اس ماہ کے نوافل حسب ذیل ہیں جو اکثر صوفیاء پڑھتے رہے ہیں۔

شب اول کے نوافل: عابدوں کا کہنا ہے کہ جب ربیع الثانی کا چاند نظر آجائے تو اس کی شب اول میں بعد نماز مغرب آٹھ رکعت نفل دو دو رکعت کر کے پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکواثر تین بار اور دوسری میں سورۃ الکافرون تین بار پھر تیسری چوتھی، پانچویں، چھٹی، ساتویں، آٹھویں رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین بار ہر رکعت میں پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو بے شمار ثواب ملے گا اور بے شمار نمازوں کا اجر عطا ہوگا۔

پانچویں شب: اس ماہ کی پانچویں شب کو نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 9 مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ پروردگار عالم ان نوافل کی مداومت کرنے والے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں گے۔ (انشاء اللہ)

چار رکعت نفل: جو ہر شبی میں ہے کہ اس مہینہ کی پہلی، پندرہویں، اسیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پانچ بار پڑھے۔ اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہزار برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔ انشاء اللہ پروردگار عالم روزِ محشر مغفرت فرمائیں گے۔

انجام بخیر کا وظیفہ: جو شخص پورا ماہ بعد نماز عشاء یہ وظیفہ روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھے گا وہ موت کے وقت کلمہ پڑھتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوگا۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس وظیفہ میں خاتمہ بالخیر کے بے حد تاثیر ہے۔ اس وظیفہ سے خاتمہ بالخیر ہوتا ہے۔ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (سورہ یوسف: 101)

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے

### خارش، چنبل، دادبھنسی سے یقینی نجات

حوالہ ثانی: گندھک آملہ سار 2 تولہ، مشک کافور 3 ماشہ، ست الاچھی 3 ماشہ، ست اجوان 3 ماشہ، ست پودینہ 3 ماشہ، ویزلین 250 گرام، بورک 1 تولہ، زنبک اکسا بیڑ 1 تولہ، ڈیول 50 گرام، تیل تارا میرا 2 تولہ۔ طریقہ استعمال: خارش والی جگہ پر صبح وشام لگائیں اور بعد میں نیم گرم پانی سے نہالیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے استعمال سے ہی آپ کو لاعلاج سے لاعلاج خارش، چنبل، دادبھنسی سے یقینی نجات مل جائے گی۔ میرا بارہا کا آزمایا ہوا محراب نسخہ ہے۔ آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ (ملک ارشد رحیم یار خان)

## مرگی دور کرنے کے لیے

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہو تو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار با وضو آیہ الکرسی پڑھ کر دم کر دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

## جن، بھوت اور موزی جانوروں سے حفاظت

ہر قسم کی اذیت دینے والی مخلوق اور تکلیف پہنچانے والے جانوروں سے حفاظت کیلئے رات اپنے گھر یا ٹھہرنے کی جگہ پر آیہ الکرسی ایک بار با وضو پڑھ لیا کرے تو آیہ الکرسی اس کے لیے ڈھال بن جائے گی اور پڑھنے والا اور اس کے اہل خانہ صبح تک جنات و شیاطین کے علاوہ تمام موزی اور تکلیف پہنچانے والے جانوروں سے محفوظ رہیں گے۔

## مکان سے جنات نکالنا

اگر کسی مکان سے جنات کا اثر ہو تو چار بتاشے والی میخ (موٹی پھلی والی کیل) لے کر ہر میخ پر با وضو اکیس بار سورۃ والسماء والطارق (پ 30) کی آخری دو آیتیں پڑھ کر دم کر دیں اور با وضو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر مکان کے ہر کونے میں ایک ایک گیل گاڑ دیں (ٹھونک دیں) انشاء اللہ تعالیٰ تمام جنات اس مکان سے رخصت ہو جائیں گے وہ آیتیں یہ ہیں:-

اِنَّهُمْ يَكْتُمُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾ وَاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِيْنَ اَمْهَلَهُمْ زَوْيِدًا (الطارق ۱۵)

## جلے کا زخم بغیر درد کے بالکل ٹھیک

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اگر خدا نخواستہ کوئی جل جائے یا جلا ہوا زخم ٹھیک نہ ہو تو پانی کا کھہ بنا ہوا زخم پر ہلکا سا لیپ کر دیں انشاء اللہ زخم چند بار لگانے سے بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ یہ میرا اپنا مشاہدہ ہے۔ میرے چھوٹے بیٹے کا ہاتھ جل گیا تھا تو چند بار کھہ لگانے سے بالکل ٹھیک ہو گیا۔ اسی طرح ایک مرتبہ میری والدہ محترمہ بھی بہت جل گئیں تھیں تو والد محترم نے صرف کھہ لگایا اور کچھ استعمال نہیں کیا، صرف چند دن کھہ کے استعمال سے میری والدہ کی جلن بالکل ختم ہو گئی اور زخم تو ایسے ہو گیا جیسے کبھی تھا ہی نہیں۔ (عابد عباسی، مانسہرہ)

# سلطان باہو کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی شخص کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں اور وہ پریشان رہتا ہو تو اس مریض پر روزانہ گیارہ بار با وضو آیہ الکرسی پڑھ کر دم کر دیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ یہ عمل مسلسل تین روز تک کرنا ہے۔

عادت سے باز نہ آجائے اور بڑی عادت کو نہ چھوڑ دے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے جلد ہی بچہ رک جائے گا اور بڑی عادت چھوڑ دے گا۔

## آسیب و جن سے نجات

بعض لوگوں کے ساتھ آسیب و جن طرح طرح کے کرشے دکھاتے ہیں اور قسم قسم کے وہم میں مبتلا رکھتے ہیں جس کے سبب نہ وہ گھر والوں کے ساتھ صحیح رہتے ہیں اور نہ ہی کوئی کام کرتے ہیں تمام دن بے کار اور لالچنی کاموں میں صرف کر دیتے ہیں۔ بعض بار با وضو پر وضو کرتے رہتے ہیں، بعض ہر وقت کپڑے پاک کرتے رہتے ہیں بعض تو کرسی چادر چار پائی، دری، مصلیٰ ہر چیز ہر وقت دھوتے رہتے ہیں لیکن ان کا وسوسہ ختم ہی نہیں ہوتا اور جن و آسیب ان کو بے کار کاموں میں لگائے رکھتے ہیں۔ اس کیلئے مریض کے دونوں کانوں میں سات سات مرتبہ اذان دیں اور سات مرتبہ یہ آیت دونوں کانوں میں پڑھ کر سنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی وہم اور وسوسوں سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:-

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ اَلْبَلَكُ الْفُقُوءُ وَالسَّلَامُ الْمُوْمِنُ الْمُهْتَمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُنْتَكَبُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَلِيْقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿الحشر ٢٣﴾

## پیٹ کی خرابی اور گیس سے نجات

روزانہ نہار منہ پانی کے ایک گلاس پر با وضو اہل تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد سات بار الحمد شریف (سورۃ فاتحہ مکمل) پڑھے اس کے بعد تین بار درود شریف پڑھے اور اس گلاس پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دے۔ یہ عمل اکیس دن تک بلا ناغہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کی جملہ بیماریوں سے نجات حاصل ہوگی۔

## غربت دور کرنے کا عمل

اگر کوئی شخص غریب ہو اور گھر میں غربت کا راج ہو کھانے پینے میں تنگی ہو تو اسے چاہیے کہ با وضو یَا وَهَّابُ تین سو مرتبہ آدھی رات کو گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر پڑھے چالیس دن عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی غربت دور ہو جائیگی۔

## بے روزگاری کا خاتمہ

اگر کوئی شخص بے روزگار ہو اور اسے ملازمت یا روزگار نہ ملتا ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت کامیاب ہے۔ چاند کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور چاولوں کی سفید کھیر سے روزہ افطار کرے۔ عشاء کی نماز تک کوئی نمکین چیز نہ کھائے۔ عشاء کی نماز کے بعد با وضو چودہ مرتبہ درود شریف اور اس کے بعد یَا وَهَّابُ چار ہزار ایک سو مرتبہ اس کے بعد چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کو ملازمت مل جائے گی۔

## دنیا میں معزز و مکرم بننا

جو شخص یہ چاہے کہ وہ عوام میں ہر دل عزیز اور معزز شمار ہو اور لوگ اس کی عزت کریں اور اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک مسلسل بلا ناغہ نماز فجر کے بعد چالیس بار یَا عَزِيْزُ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے وہ لوگوں میں مکرم ہوگا اور اس کی ہر طرح کی محتاجی ختم ہو جائے گی۔

## بچوں کو بڑی عادات سے بچانا

بعض بچے بہت سی بڑی عادتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں مثلاً بعض بچے ہر وقت انگوٹھا چوستے رہتے ہیں یا بعض بچے ہر وقت چینی پھانکتے رہتے ہیں یا بعض بچے ٹھیکری اور مٹی کھاتے ہیں اور اپنی عادتوں سے باز نہیں آتے۔ مار پیٹ اس سلسلے میں بیکار ہے کیونکہ بچہ تھوڑی دیر بعد وہی کام کرے گا۔ ایسے بچوں کی غلط عادت چھڑانے کیلئے روزانہ با وضو ایک سو اکتیس مرتبہ یَا مُسْلِمُ پڑھ کر بچے پر دم کر دیا کریں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک بچہ اس



محمد شعیب لاہور

## مالٹا! اہتمام سے کھائیے، صحت و تندرستی میں اضافہ کیجئے

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

## مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا غنّی یا غنّی کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیت فائدہ اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

### مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا تقریباً پانچ سال سے قاری ہوں۔ میں شروع دن سے ہی مراقبہ سے فیض پانے والوں کے تاثرات پڑھتا رہا، پڑھتے پڑھتے مجھے بھی مراقبہ کا شوق پیدا ہوا اور میں نے بھی روز رات کو عشاء کی نماز کے بعد مراقبہ کرنا شروع کر دیا، پہلے تو مسلسل پانچ چھ ماہ تک مجھے کچھ احساس نہ ہوا۔ لیکن آہستہ آہستہ میں نے مشق زیادہ وقت کرنا شروع کر دی۔ پھر کچھ ماہ بعد مجھے مراقبہ میں بزرگوں کی اور مقدس مقامات کی زیارتیں ہونا شروع ہو گئیں۔ ابھی چند دن پہلے میں کافی بیمار تھا تو میں نے ہمت کر کے مراقبہ شروع کیا تو جیسے ہی میں نے آنکھیں بند کیں تو مجھے ایسے لگا کہ جیسے کوئی روشنی ایک دم میرے اوپر آئی اور آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہو گئی، مجھے یوں لگ رہا تھا کہ بس ابھی میری جان نکل جائے گی اس طرح کی کیفیت کافی دیر رہی، کچھ دیر بعد میں گھبرا گیا اور میں نے آنکھیں کھول لیں، اُس وقت میرا جسم پسینے سے شرابور تھا۔ (م، ع، لاہور)

وٹامن سی کا سب سے بہترین خزانہ مالٹے کی شکل میں موجود ہے۔ مالٹا مزاج کے لحاظ سے سرد تر ہے۔ اس کا رنگ پختہ حالت میں سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے شیریں اور ترش ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو سے چھ دانہ ہے

میں وٹامن سی کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ خون کی حرارت کو کم کرتا ہے۔ ☆ پھوڑے، پھنسیوں میں مالٹے کا رس بغیر نمک مرچ پینا مفید ہوتا ہے۔ ☆ امراض باطنی میں مالٹے کا استعمال نقصان دہ ہے۔ مثلاً دمہ وغیرہ۔ ☆ یرقان اور بخار میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ ☆ یہ پھل پندرہ بیس روز تک پڑا رہنے سے خراب نہیں ہوتا۔ ☆ اس کا چھلکا چہرے کا رنگ نکھارنے میں مفید ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ مالٹے کے چھلکے کے اندرونی سفید حصے کو صاف کر کے گرڑ لیں اور تیل سرسوں ملا کر رات کے وقت چہرے پر لپ کر کے سوجائیں، صبح سویرے اٹھ کر کسی اچھے صابن سے منہ دھولیں۔ صرف چھ دن کے استعمال سے چہرے کے تمام داغ، دھبے اور چھائیاں دور ہو جائیں گے۔ ☆ مالٹے کے چھلکے کے صرف زردی والے حصے کو بھی اگر رات سونے سے قبل چہرے پر لیا جائے اور یہ عمل کوئی پانچ منٹ تک جاری رہے تو مذکورہ بالا فائدہ چند ہی روز کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔ ☆ اگر ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلنے ہوں یعنی ان سے گرمی نکلتی محسوس ہوتی ہو تو چھ عدد مالٹے رات کو چھیل کر ان پر نمک اور کالی مرچ لگا کر اوس میں رکھیں اور صبح نہار منہ کھانے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

نومولود بچے ماں کے پیٹ سے اپنے جسم میں کافی وٹامن سی لے کر اس دنیا میں آتے ہیں۔ ماں کا دودھ پینے کی صورت میں بھی انہیں درکار مقدار مل سکتی ہے بشرطیکہ خود ماں کی غذا میں یہ وٹامن سی موجود ہو۔ چند دنوں کے بعد البتہ انہیں اس وٹامن کی مزید مقدار درکار ہوتی ہے اس لیے انہیں مالٹے، کیو یا سنترے کا خالص رس پلانا چاہیے۔ اس رس میں چینی وغیرہ شامل کرنا مناسب نہیں۔ سٹرس فروٹ، لیموں، کیو، فروٹ، مالٹے، مسمی، گریپ فروٹ اور سنگترہ اس وٹامن کا اہم ذریعہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جن سنہرے سٹرس فروٹ سے نوازا ہے ان کے استعمال سے ہم اپنی صحت، تندرستی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس موسم میں ان سنہرے پھلوں کو خوب استعمال کیجئے اور جب یہ نہ ملیں تو تازہ موسمی پھلوں سے اپنی صحت مستحکم رکھئے۔

کیو، فروٹ، گریپ فروٹ، سنگترہ، مسمی، لیموں اور مالٹوں کا خزانہ پاکستان کے گلی کوچوں، ریڑھیوں، ٹھیلوں اور دکانوں پر بیگ لگا رہا ہے۔ سنہری رنگ کے یہ پھل فائدے اور صحت بخشی کے اعتبار سے وٹامن سی کا خزانہ ہیں۔ جب تک یہ دستیاب ہیں انہیں رغبت اور اہتمام سے کھائیے اور اپنی صحت و تندرستی میں اضافہ کیجئے۔

یہ سٹرس فروٹ دیگر صحت بخش اجزاء کے علاوہ سب سے زیادہ وٹامن سی فراہم کرتے ہیں۔ ان کی لذیذ و صحت بخش ترشی وٹامن سی یا الہیکو ربک ایسڈ کہلاتی ہے۔ جسم میں اس کی کمی قسم قسم کی تکالیف کا سبب بن جاتی ہے۔ یوں تو یہ وٹامن تقریباً تمام تازہ غذاؤں میں موجود ہوتا ہے۔ لیکن ٹماٹر، کرس، گوجھی، ہری مرچ اور کھٹے پھل، لیموں، سنگترے، کیو، مالٹے وغیرہ اس کے سب سے اہم ذرائع ہیں۔ وٹامن سی کی کمی کی وجہ سے مسوڑھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان سے خون رسنے لگتا ہے اور زخم بن جاتے ہیں۔ ان زخموں میں جراثیم کی وجہ سے پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہی مرض پائیور یا کہلاتا ہے۔ پائیور یا کی وجہ سے مسوڑھے مسلسل کمزور ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ دانت اپنی جگہ چھوڑ کر گرنے لگتے ہیں۔ وٹامن سی کا سب سے بہترین خزانہ مالٹے کی شکل میں موجود ہے۔ مالٹا مزاج کے لحاظ سے سرد تر ہے۔ اس کا رنگ پختہ حالت میں سرخی مائل زرد ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ قدرے شیریں اور ترش ہوتا ہے۔ اس کی مقدار خوراک دو سے چھ دانہ ہے۔ مالٹا کے فوائد: مالٹا مفرح اور خوش ذائقہ پھل ہے۔ ☆ یہ باضم ہوتا ہے مگر اسے کھاتے وقت کالی مرچ اور نمک کا اضافہ کرنے سے اس کا ذائقہ مزے دار ہو جاتا ہے۔ ☆ خون پیدا کرتا ہے۔ ☆ بلڈ پریشر کو مفید ہوتا ہے۔ ☆ بد ہضمی کو دور کرتا ہے۔ ☆ جگر کی خرابی، طحال اور تلی کے بڑھنے کی بیماری میں مالٹے کا استعمال انتہائی سودمند ہے۔ ☆ نزلہ زکام اور کھانسی میں مالٹے کا استعمال نقصان دیتا ہے۔ ☆ جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ ☆ یہ پیاس بجھاتا ہے۔ ☆ طبیعت کو صاف کرتا ہے اور طاقت بخشتا ہے۔ ☆ سرخ مالٹا فوائد کے اعتبار سے عام مالٹے سے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ اس

## جسمانی بیماریوں کا شانی علاج

### ☆ کبھی دست، کبھی قبض ☆ پھولے پیٹ کا علاج ☆ ہیر وئن چھڑوانے کا نسخہ ☆ بے رونق چہرہ و بال ☆ نزلہ و زکام کا علاج

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

ہوں۔ پہلے میں دوسرے علاقے میں تھا، نوکری ختم ہو گئی تو وطن واپس آ گیا۔ یہاں سارے نوجوان نشے کے عادی ہیں علاقے کا بڑا سردار خود بھی ہیر وئن کا عادی ہے اور اس کے گھر والے عورتیں بچے بڑے بلکہ پوری فیملی ہیر وئن کی عادی ہے۔ یہاں کا ماحول دیکھ کر میں نے اپنے پانچوں بیٹوں کو کراچی محنت مزدوری، ملازمت کیلئے بھیج دیا ہے جہاں وہ آرام سے پیسے کم کر بخوبی اپنے گھر چلا رہے ہیں اور مجھے بھی بھیج دیتے ہیں۔ میں پورے علاقے میں جہاں بھی گیا ہوں ہیر وئن کا راج ہے، چھوٹے چھوٹے بچے ہیر وئن ہیں، نوجوان بڑے بوڑھے نشہ میں پڑے رہتے ہیں۔ کچھ لوگوں نے نشہ چھوڑنا چاہا اور ملتان، بہاولپور، لاہور، کراچی کے نشہ چھڑانے کے مراکز میں مہینوں داخل بھی رہے مگر سوائے جبین خالی کرنے کے کچھ حاصل وصول نہ ہوا۔ کوئی نسخہ ہیر وئن چھڑانے کا بھی ہو سکتا ہے۔ (قاری ماجد)

مشورہ: مغز کرنچو چار گرام، پوست آملہ ایک گرام، چاکسوائیک گرام، ہلہ سیاہ ایک گرام، باریک سفوف بنالیں۔ دورتی یہ دوا دن میں تین بار پانی سے دیں اور ہیر وئن کو ایک دم چھوڑنے کی کوشش نہ کریں بلکہ آہستہ آہستہ کم کرتے جائیں۔ جہاں تک ہو سکے گی بہت کم مقدار میں، چاول کی مقدار میں کر لیں۔ نامعلوم کم مقدار میں کمی کرتے کرتے بتدریج چھوڑ دیں۔ اللہ اپنا فضل فرمائیں گے۔ مندرجہ بالا نسخہ حکیم اشرف جمیل ممتاز جوہر آبادی کا ہے اللہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

#### ایگزیمیا

میری سیدھے ہاتھ کی انگلی سیدھے ہاتھ کا انگوٹھا پچھلے کئی سالوں سے پھٹ رہے ہیں۔ یہ اتنی گہرائی سے پھٹتا ہے کہ گوشت نظر آنے لگتا ہے انگلی سیدی ہی نہیں ہوتی۔ اگر سیدی کرنے کی کوشش کرتی ہوں تو خون نکلنے لگتا ہے میں ایک طالب علم ہوں اس کی وجہ سے میری تحریر بھی درست نہیں ہوتی۔ ہاتھ پردباؤ نہیں پڑتا۔ (صوبہ لاہور)

مشورہ: یہ خشک ایگزیمیا ہے۔ آپ صابن، مٹی، راکھ سے انگلی

کدو، توری، لوکی کا پھکا، شوربا چپاتی سے کھائیں۔ بلا شدید بھوک غذا ہرگز نہ کھائیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

#### کبھی دست کبھی قبض

میری عمر 25 سال ہے، مجھے قبض کی بیماری ہے مگر قبض کی دوا کھانے سے دست لگ جاتے ہیں کبھی خود ہی دست لگ جاتے ہیں، اس کے ساتھ ہی میرے دائیں ہاتھ میں شدید تکلیف ہے نہ وہ بند ہوتا ہے نہ کھلتا ہے درد رہتا ہے بہت ماش کی، ٹکڑی کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ میں نے یہاں کے تمام حکیموں کو دکھا دیا ہے اور درود و مشورہ لے چکی ہوں کچھ فائدہ نہیں ہوا ہے۔ (لمنی سوات)

مشورہ: آپ ہاضم خاص اور ستر شفا میں بروشر میں دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ چاول دودھ دہی لسی ٹھنڈی چیزیں شربت بوتل وغیرہ سے ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھیں فزیو تھراپی ضرور کریں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

#### خراب صحت

میں ایک باڈی بلڈر ہوں تقریباً ایک سال سے باڈی بلڈنگ کر رہا ہوں اب ادھر چھ ماہ سے میرا پیٹ خراب ہو گیا ہے جس کی وجہ سے پریشان ہوں کیونکہ جب بھی ورزش شروع کرتا ہوں پیٹ خراب ہو جاتا ہے اور سیاہ رنگ کے پاخانے آنے لگتے ہیں اس کی وجہ سے میری صحت بہت خراب ہو گئی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں آنتوں میں سوزش ہو گئی ہے۔ (غفران احمد، گجرات)

مشورہ: فی الحال آپ باڈی بلڈنگ ورزش وغیرہ بکسر ترک کر دیں اور گرم غذائیں انڈا مرچ گرم مصالحہ چھلی وغیرہ کا استعمال بھی بند کر دیں۔ دودھ مکھن کا استعمال بھی بند کر دیں۔ عام غذا کھائیں ہر غذا کے بعد دو کیلے کھائیں۔ تین ماہ کے بعد حال لکھیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

#### ہیر وئن چھڑوانے کا نسخہ

میں صادق آباد سے چالیس کلومیٹر کے فاصلہ پر ایک گاؤں کا رہائشی ہوں یہاں میں بچوں کو فی سبیل اللہ حفظ قرآن کرواتا

#### مشورہ عنایت فرمائیں!

میں نے درد شقیقہ کے سلسلے میں چند دن پہلے ایک حکیم صاحب کو اپنا چیک اپ کروایا تھا تو انہوں نے مجھے کچھ ادویات دیں وہ ادویات میں بیس دن سے مسلسل کھارہی ہوں لیکن مجھے بالکل بھی فرق نہیں پڑا۔ درد کی کیفیت وہی ہے جو دوا کے استعمال سے پہلے تھی، اب آپ مجھے مشورہ عنایت فرمائیں کہ میں دوا کا استعمال جاری رکھوں یا پھر روک دوں۔ (سحرش لاہور)

مشورہ: ستر شفا میں اور اکسیر الہدن دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ دیسی گھی میں گوشت کو شوربے دار بنا کر روٹی سے کھائیں۔ چھ گرام شام کو کھائیں، نمک ملا ہوا نیم گرم پانی ناک میں دیں جس طرح وضو میں دیتے ہیں۔ کچھ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

#### پھولے پیٹ کا علاج

بہت عرصہ ہوا میں بیمار ہو گیا تھا میرا پیٹ پھول گیا تھا اور اس میں گیس اتنی بھر گئی تھی کہ میں سانس نہیں لے سکتا تھا ہسپتال میں بھی داخل ہوا کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اس زمانے میں ہمارے شہر میں ایک بہت ہی مشہور حکیم صاحب ہوا کرتے تھے وہ بہت اللہ والے بزرگ تھے ان کو دکھایا تو انہوں نے دوا کی پڑیاں دیں اور کہا کہ اونٹنی کے دودھ کے ساتھ ہی کھانی ہیں مجھے اچھی طرح یاد ہے اونٹنی کا دودھ میرے ابا یا بھائی بہت ڈھونڈ ڈھونڈ کر لاتے تھے بہر کیف اس سے میں اچھا ہو گیا اس بات کو چالیس برس ہو گئے اب اگر میرا پیٹ پھر اس طرح پھولنے لگا ہے۔ ڈاکٹروں کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا میں نے خود ہی اونٹنی کا دودھ پینا شروع کر دیا مگر مجھے کوئی افادہ نہیں ہے بہت تکلیف ہے۔ (شا کر اللہ پشاور)

مشورہ: پہلے آپ کو استقاء تھا اب آپ کو گیس ہے آپ گیس، بد ہضمی، تغیر کورس بروشر میں دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ غذا کے بعد دونوں وقت اگر قبض ہو تو قبض کشا گولی غذا کے چار گھنٹے بعد سوتے وقت کھائیں۔ غذا میں



بہت زیادہ بے چینی ہوگئی ہے، جب صبح بستر سے اٹھتی ہوں تو بہت زیادہ چھینکیں آنے لگتی ہیں اتنی کہ آنکھوں میں پانی آجاتا ہے۔ زکام کی وجہ سے میرے کانوں کی سماعت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ کانوں میں کبھی کبھی شدید خارش ہوتی ہے۔ (رفعت لاہور)

مشورہ: شربت صدکسی ایچھے طیب کا بنا ہوا خرید لیں اور حسب ترتیب استعمال کریں۔ غذا اور پرہیز جو وہ طیب بتائیں اس پر بھی عمل کریں دس بارہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔

### تین شخص اللہ کی ذمہ داری میں ہیں

ایک حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ تین شخص اللہ کی ذمہ داری میں ہیں۔ 1۔ جو مسجد میں نماز کیلئے جائے۔ 2۔ جو جہاد میں دشمنوں سے لڑنے کیلئے جائے۔ 3۔ جو گھر میں سلام کر کے داخل ہو۔ (امتیاز حیدر کراچی)

### معدے کے السر کا آزمودہ علاج

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے معدہ کا بہت مسئلہ تھا، السر ہو، انڈوسکوپ بھی کروائی بہت ادویات استعمال کیں مگر اس نسخہ سے مجھے مستقل آرام آیا۔ ہواشانی، کلونجی 60 گرام، تخم کا سنی 15 گرام، برگ مہندی 10 گرام، قط شیریں 10 گرام، حلبہ (میتھی کے بیج) 5 گرام۔ سب کو باریک پیس چھان کر آدھا چمچ چائے والا استعمال کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک کھانے کا کچھ زیتون کا تیل استعمال کرنا ہے۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ (ایک اللہ والا)

بہت نزلہ زکام رہتا تھا مگر اس دوران پرہیز نہ کرنے کی صورت میں نزلہ اب سر میں جم گیا ہے اور مجھے خود بھی تالو سے لے کر کھوپڑی تک محسوس ہوتا ہے۔ یہ سلسلہ گزشتہ 5 سالوں سے ہے جب کوئی ترش یا چکنی چیز کھالوں تو سر میں عجیب سا محسوس ہوتا ہے۔ سر میں تیل لگانے کے بعد بھی بہت سارے بال گرتے ہیں۔ (عائشہ راولپنڈی)

مشورہ: آپ کا خیال درست ہے، زکام ہی کا علاج ہونا چاہیے۔ آپ الرجی نزلہ کورس کچھ عرصہ استعمال کریں۔ کچھ دن کھا کر دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

### بالوں کے مسائل

میری عمر 45 سال ہے، میرے بال بہت گرتے ہیں، سر میں درد رہتا ہے، کنگھی کرنے سے بال بہت اترتے ہیں، میرے بال اتنے کم ہیں کہ سر نظر آنے لگتا ہے، بہت پریشان ہوں۔ (مسرعبہ ملتان)

مشورہ: پرسکون رہیں، پریشانی سے بال زیادہ گرتے ہیں، اچھی ہائی پروٹین والی غذا غنیاں کھائیں۔ اسیرالبدن کچھ عرصہ دی گئی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ شیپو صابن استعمال نہ کریں، بے بی سوپ گلیسرین والا استعمال کر سکتی ہیں۔

### زکام کا علاج

میری عمر سترہ سال ہے، میرا مسئلہ زکام کا ہے۔ ہر وقت زکام رہتا ہے، گرمیوں میں بھی، سرد دردتا نہیں ہوتا، ناک کا ایک ننھتا بند رہتا ہے جس کی وجہ سے پورا سانس نہیں لے سکتی۔

اور انگوٹھے کو بچائیں۔ ان پر غبارہ چڑھا لیا کریں تاکہ دوبارہ تکلیف نہ ہو۔ عبقری کے دفتر سے ”مرہم سکون“ منگوا کر استعمال کریں۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

### لڑکپن اور وٹامن

میری عمر 15 سال ہے میرے سر کے بال بڑی تیزی سے سفید ہونا شروع ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے میں بچہ نہیں لگتا ہوں۔ بہت پریشان ہوں۔ مجھے سبز یا پسنند نہیں ہیں، گھر والے کہتے ہیں کہ سبز یاں کھایا کرو، تم میں وٹامن کی کمی ہے۔ دودھ تو میں کثرت سے پیتا ہوں۔ (شرجیل کونہ)

مشورہ: معلوم ہوتا ہے دودھ کی وجہ سے بگم بدن میں زیادہ ہو گیا ہے۔ سبز یاں کھانے سے سارا سر سفید ہو سکتا ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز کریں اور ہائی پروٹین والی غذائیں کھائیں۔ عبقری کے دفتر سے اسیرالبدن، خون افزاء، منگوا کر کچھ عرصہ استعمال کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

### بے رونق چہرہ و بال

میری عمر 21 سال ہے اور غیر شادی شدہ ہوں۔ میرا مسئلہ عام بال جھڑنے کا نہیں ہے۔ میں جب ساتویں میں پڑھتی تھی تو میرے بال گرنے لگے تھے۔ بہت ٹوٹے استعمال کیے مگر کوئی افادہ نہیں ہوا۔ اب بال جھڑھڑ کر بالکل ختم ہو گئے ہیں اور بہت ہی باریک ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے دوسروں کے سامنے احساس کمتری ہونے لگتا ہے چہرہ بھی بے رونق ہو گیا ہے۔ آنکھیں کمزوری سے اندر چلی گئی ہیں۔ پہلے مجھے

## مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

### غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبز یاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آلیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریہ نہاری، پائے، دال موگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، چھوڑنا زہ چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، کباب، پیاز کی سلا، ناریل، منق، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پینہ، چلنوزہ، کاجو، پھلی، کاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوابانی خشک، مرہ تمام قسم، جو کا ستوا، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، گلقد، دودھ میں ملا ہوا۔

### شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توڑی، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کرپے، دال موگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریہ، کھجڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر، تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی، سادہ براؤن بریڈز، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آلیٹ، پشوری، قہوہ، کلونجی، خوابانی خشک، تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پیکا، دودھ، چنے، چنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

### غذا نمبر 1

کدو، گھیا توڑی، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، بند، رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کھیرے کا سانس، موگی کی پتلی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دیسی بیٹھا، براؤن بریڈ، سلا، امرود، گندیری، انار، تربوز، گرماسرد، خربوزہ، حلوہ کدو، پینہ، کیلا، چھلکا اسپنول، مرہ آملہ، مرہ ہریہ، مرہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پلاک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

### غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجڑی، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، کیک رس، ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند، براؤن بریڈ، کیلے کا ملک، شیک، کاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، اہلا ہوا پانی، ایلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی بجنی، انار، انگور، مسمی، پیٹھا، پیچی، امرود، کھیرا، چھلکا، کدو، ناریل کا پانی۔

## بیوٹی پارلر سے بے نیاز کرنیوالے حسن و جمال کے ٹوٹکے

حقیقت تو یہ ہے کہ بیس سال کی عمر انسان کی نشوونما اور عمر کے بڑھنے کا دورانیہ ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد رفتہ رفتہ عمر ڈھلنے لگتی ہے اگر آپ چاہتی ہیں کہ بڑھتی عمر میں بھی آپ کا چہرہ بے شکن اور جلد صاف شفاف اور چمکدار نظر آئے تو پھر ضروری ہے کہ آپ اسی عمر سے اپنی جلد کی دیکھ بھال شروع کر دیں۔

بے شکن چہرہ ہر عورت کی خواہش ہے۔ لیکن اس ترنا کے باوجود جوں جوں عمر ڈھلتی جاتی ہے چہرے پر پیشانی اور گردن پر پڑنے والی جھریوں میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ چہرے پر پڑنے والی پہلی شکن ہر عورت کیلئے فکرات کا باعث بن جاتی ہے۔ دیکھنے والے کہتے ہیں کہ یہ تو عمر کا تقاضا ہے۔ فکر کی کوئی بات نہیں۔ ہم بھی آپ سے یہی کہتے ہیں کہ بڑھتی عمر کے باعث چہرے پر پڑنے والی شکنوں پر مت کڑھیے بلکہ اس فکر کو چھوڑ کر ایک کام کیجئے وہ یہ کہ ان شکنوں کے سدباب کی کوششیں شروع کر دیجئے۔ اگر ہم اپنی غذائی عادات اور دیگر روزمرہ معمولات میں تھوڑا سا ردوبدل کر لیں تو اس پریشانی سے آسانی بچا جاسکتا ہے اور وقت سے پہلے طاری ہونے والے بڑھاپے کے آثار کو روکا جاسکتا ہے۔

وہ خواتین جو اپنی جلد کی حفاظت نہیں کرتیں اور غذا کے استعمال میں بھی بے احتیاطی برتی ہیں ان کی جلد پر شکنیں عموماً وقت سے پہلے ہی نمودار ہو جاتی ہیں۔ چہرے کی شکنوں کا عمر سے اتنا زیادہ تعلق نہیں ہوتا جتنا احتیاط اور جلد کے تحفظ سے ہے۔ جلد پر اگر جھریاں پڑنے لگیں تو پھر آسانی سے ختم نہیں ہوتیں۔ ان کے خاتمہ کیلئے سخت جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ قبل از وقت پڑنے والی جھریاں کا ایک بڑا سبب جلد کا کھنچاؤ بھی ہے۔ یعنی آپ کی جلد متواتر کھنچی رہتی ہے عموماً جلد کا یہ کھنچاؤ سورج کی تمازت کے باعث بھی ہو سکتا ہے اور آپ کی زندگی میں رونما ہونے والے وہ حادثات بھی ہو سکتے ہیں جنہوں نے آپ کو مسلسل ذہنی اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ شکنوں اور جھریوں کا دوسرا اہم سبب کم خوابی بھی ہو سکتا ہے۔ جلد کی خشکی کے باعث بھی شکنیں بہت جلد نمودار ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ بیس سال کی عمر انسان کی نشوونما اور عمر کے بڑھنے کا دورانیہ ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد رفتہ رفتہ عمر ڈھلنے لگتی ہے اگر آپ چاہتی ہیں کہ بڑھتی عمر میں بھی آپ کا چہرہ بے شکن اور جلد صاف شفاف اور چمکدار نظر آئے تو پھر ضروری ہے کہ آپ اسی عمر سے اپنی جلد کی دیکھ بھال شروع کر دیں۔ بیس برس کی عمر سے اگر آپ اپنی جلد کی مناسب دیکھ بھال تو جے کے ساتھ کرتی رہیں تو پھر آنے والے برسوں میں بھی

☆ سونے سے قبل چہرے کی جلد کو ہر قسم کے میک اپ سے صاف کر دیجئے۔ اگر میک اپ کی وجہ سے جلد پر تہہ جسے گی تو یہ جلد کیلئے بے حد نقصان دہ ثابت ہوگی۔

☆ جہاں تک ممکن ہو اپنے اندر روحانی خوشی پیدا کریں۔ چہرے کو سپاٹ رکھنے کی کوشش کریں ہو سکتا ہے کہ اس طرح آپ کا چہرہ اس قدر پُرکشش ہو جائے کہ آپ کو کسی بھی قسم کے میک اپ کی ضرورت ہی محسوس نہ ہو۔

☆ کم از کم آٹھ گلاس پانی روزانہ پیئیں۔ اس سے چہرے میں قدرتی نمی برقرار رہتی ہے اور یہ چہرے کو کیل مہاسوں سے بھی بچاتی ہے۔

☆ حیاتیات اور معدنیات سے بھرپور غذا استعمال کیجئے کیونکہ یہ آپ کی جلد کو اس کی قدرتی خوراک فراہم کرتی ہے۔ پرسکون نیند بھی بے شکن جلد کیلئے نہایت ضروری ہے غیر آرام دہ اور نامکمل نیند کے باعث بھی چہرے اور پیشانی پر خصوصاً آنکھوں کے نیچے حلقے اور جھریاں پڑنے لگتی ہیں۔ یہ توہیں کچھ احتیاطی تدابیر اب ہم چند ایسے کارآمد اور مفید گھریلو نسخے بیان کر رہے ہیں۔ جنہیں آپ آسانی سے استعمال کر سکتی ہیں۔

☆ سب سے پہلے چہرے کو اچھی طرح دھو لیں پھر تازہ دودھ کی ملائی اور بیسن ہم وزن لے کر اس میں چند قطرے لیموں کا رس ملا کر ایک آمیزہ سانبالیں اور چہرے پر اچھی طرح مساج کریں اس عمل کو دو مرتبہ ہر انیس اور تفریباً تیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں بعد میں منہ دھو کر چہرے پر عرق گلاب لگالیں چند ہی دنوں میں آپ کو واضح فرق نظر آئے گا۔

☆ دوسرے طریقے میں شہد اور بیسن ہم وزن لے کر گاڑھا آمیزہ تیار کر لیں اور بیس سے پچیس منٹ تک چہرے پر لگا رہنے دیں۔ یہ عمل ہر دو دن بعد ہر انیس ایک ہفتے کے عمل سے ہی چہرے کی شکستگی لوٹ آئے گی۔

☆ روزانہ رات کو سوتے وقت چہرے اور ہاتھ پیروں پر زیتون کے تیل کی مالش کریں صبح نیم گرم پانی سے دھو لیں جلد نرم اور ملائم ہو جائے گی۔

☆ ٹماٹر کے کلڑے کاٹ کر انہیں چہرے پر ملیں یہ رنگ میں نکھار پیدا کرتا ہے۔

☆ جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کیلئے لیموں کے چھلکے روزانہ جلد پر ملیں اور ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے دھو لیں کچھ ہی روز میں جلد بے داغ اور نکھر جائے گی۔

### موسم سرما کا ٹانک

حوالہ: آدھا کلوتل خشک چنے بھنے ہوئے آدھا کلو آدھا کلوتل مونگ پھلی ایک پاؤ آدھا پاؤ مغز بادام۔

تل کو بھون کر گڑ کا شیرا بنا کر اس میں ڈال لیں اور دوسرا سامان بھی ڈال لیں، ٹھنڈا ہونے کے بعد گرینڈ کر لیں پیچکی تیار ہے۔ طریقہ استعمال: دو بڑے پیچ ہمراہ دودھ صبح نہار منہ کھانا ہے۔ یہ موسم سرما کا ایک لا جواب ٹانک ہے جو جسمانی دردوں سردی لگنے بار بار پیشاب آنا ہاتھ پاؤں کے ٹھنڈے ہونے کو ختم کرتا ہے اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ (محمد اعظم طارق)

## آسمانوں پر کھرام مچانے والی نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دعا

کچھ عرصہ پہلے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے طائف کی دعا پر مکمل درس دیا تھا اور اس کے کمالات بیان کیے تھے۔ سامعین کی خواہش پر اس انمول دعا کو مع ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ”کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر احد کے دن سے زیادہ سخت دن بھی گزرا ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں عائشہ! (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) طائف کا دن، احد کے دن سے زیادہ سخت تھا۔“

طائف کا واقعہ آج بھی جو کوئی احساس کی آنکھ سے دیکھے تو لرز اٹھتا ہے اور سنگدل سے سنگدل شخص بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ذرا تصور کریں کہ وجہ کائنات، دو جہاں کے سردار اور وحدہ لا شریک کے دین حق کا پیغام جہنم میں گرتے اور نفیس میں اچھے لوگوں تک پہنچانے پیدل مکہ سے طائف پہنچتے ہیں۔ کوئی ذاتی غرض نہیں، کوئی مفاد نہیں، اگر ہے تو صرف یہ کہ۔۔۔۔۔ غم، کدھن، درد، ہمدردی اور دگدازی۔۔۔۔۔ کاش! کسی طرح طائف والے ہدایت کی راہ پر آجائیں اور ہمیشہ کی کامیابی پا جائیں۔ لیکن جو سلوک طائف والوں نے کیا اور اس احسان کا بدلہ جس سفاکانہ انداز میں لوٹا یا تصور کر کے ہی دل کلے ہوئے لگتا ہے۔ زعموں سے چور اور لہو لہان ہونے کے بعد حضور اکرم نبی رحمت رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عاجزانہ اور الہانہ اور تواضع و انکساری کے ساتھ اپنے مالک کے سامنے اپنے دھی دل کے ساتھ جو دعا کی۔۔۔۔۔ وہ دعا کیا تھی؟ جس سے آسمانوں پر کھرام مچ گیا۔ ان لفظوں میں کیسا درد اور اپنی کمزوری کا کیسا اظہار تھا کہ پہاڑوں کا فرشتہ تڑپ کر خدمت میں حاضر ہوتا ہے اور طائف والوں کو ملیا میٹ کرنے کی اجازت مانگنے لگتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جواب میں طائف والوں کیلئے دعائیں کی جاتی ہیں۔ آج بھی یہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دعا اپنے اندر وہی کیفیت، وہی سوز، وہی اظہار کمزوری رکھتی ہے جس سے آسمانوں سے اللہ کی مدد فوراً متوجہ ہوتی ہے۔ قارئین ذرا سوچیں! کیا ہم پر ان سے زیادہ مصائب آتے ہیں یا ہماری مشکلات طائف کے مسافر سے زیادہ ہیں؟ ہم کیوں مایوس ہو کر شکوے کرنے لگتے ہیں۔ آئیے! اس دعا میں چھپے درد کو محسوس کریں اور اسی تواضع اور لہجہ قلبی اور ٹوٹے دل کے ساتھ مالک کائنات سے مانگیں۔ جو شخص اس دعا کو 11 بار صبح و شام پڑھے گا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد فوری آئے

## ”جنات کا پیدائشی دوست“ جون 2014ء

کاشت سے انتظار کریں

”جنات کا پیدائشی دوست“ سلسلہ قارئین میں جو مقبولیت اور محبوبیت رکھتا ہے محتاج یہاں نہیں ہر ماہ سینکڑوں ہزاروں خطوط اس مضمون سے نفع پانے کے ملتے ہیں جس میں بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے ان میں جین و راحت آگیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کر نیوالے حیران رہ گئے۔ ماہنامہ عبقری کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم جیسی نابغہ روزگار اور اسرار میں لپٹی شخصیت کی حیرت انگیز زندگی منظر عام پر لایا ہے۔ قارئین کی بے چینی اور خواہش کو مد نظر رکھتے ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ جون 2014ء کا شمارہ ”جنات کا پیدائشی دوست“ خاص نمبر ہوگا جس میں علامہ صاحب قیمتی روحانی راز عنایت فرمائیں گے نوٹ: عنقریب ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب جلد دوم آرہی ہے۔

## میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 6: آسمان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل: یہ کتاب میری ابتدائی تالیفات میں سے ہے جو سب سے پہلے دارالمطالعہ حاصل پور سے چھپی۔ جس کا مقدمہ مولانا محمد عبداللہ صاحب نے بڑے خلوص سے لکھا اور ساتھ میرا پیش لفظ گزارش کے نام سے جس میں میں نے نمبرۃ المجالس اول و دوم اور انیس الواعظین سے فضائل اکٹھے کر کے ایک مجموعہ بنایا اللہ کے فضل سے بہت مقبول ہوا یہ کتاب ابھی تک بھی کسی ادارے سے چھپ رہی ہے۔ اسی پرنٹ کے ساتھ 1999ء میں دارالاشاعت کراچی نے کتاب کو چھاپا خلیل اشرف عثمانی صاحب نے عرض ناشر کے نام سے اس کتاب کا تعارف لکھتے ہوئے (اضافہ کیا) یہ لکھا کہ حکیم صاحب مولانا موسیٰ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مجاز ہیں۔ کتاب چھپ کر جب میرے ہاتھ میں آئی تو میں نے خلیل اشرف صاحب سے وضاحت کی کہ میں نہ ان سے بیعت ہوں نہ مجاز اور نہ میں نے اس کا اعلان کیا۔ بلکہ 1998ء میں ان کے وصال کے بعد کچھ لوگوں نے یہ فواہ اڑائی تو میں نے اس کے ازالے کیلئے اپنے پیڑ پر ان کے بیٹے مولانا عبدالرحمن صاحب کو خط لکھا جس کا عکس میرے پاس موجود ہے۔ اور جس میں میں نے وضاحت کی کہ نہ تو میں ان کا خلیفہ ہوں نہ ہی بیعت۔ خلیل اشرف صاحب نے فرمایا کہ آئندہ ایڈیشن

گی اور مسائل و مشکلات حل ہونگے۔

اللَّهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُو ضَعْفَ قُوَّتِي

اے اللہ! میں اپنی طاقت کی ناتوانی

وَقِلَّةَ حِيلَتِي اپنی قوت عمل کی کمی

وَهُوَ اِنِي عَلَى النَّاسِ

لوگوں کی نگاہوں میں اپنی بے بسی کا شکوہ تیری بارگاہ میں کرتا ہوں۔

يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِينَ اَنْتَ رَبُّ الْمُسْتَضْعِفِينَ

اے ارحم الراحمین! تو کمزوروں کا رب ہے

وَاَنْتَ رَبِّي تو میرا بھی رب ہے۔

اِلٰى مَنْ تَكَلَّبْتُ تو مجھے کس کے حوالے کرتا ہے

اِلٰى بَعِيدٍ يَبْتَغِيْهِ

ایسے بعید کے حوالے جو تشر روٹی سے میرے ساتھ پیش آتا ہے

اَمْرًا اِلٰى عَدُوٍّ مَلَكَتْهُ اَمْرِي

کیا کسی دشمن کو تو نے میری قسمت کا مالک بنا دیا ہے

اِنَّ لَّهٗ يَكُنْ بِكَ عَلَيَّ غَضَبٌ فَلَا اَبَالِي

اگر تو مجھ پر ناراض نہ ہو تو مجھے ان تکلیفوں کی ذرا پروا نہیں۔

وَلٰكِنْ عَافِيَتِكَ هِيَ اَوْسَعُ لِي

پھر بھی تیری طرف سے عافیت اور سلامتی میرے لیے زیادہ

دلکش ہے۔

اَعُوْذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي اَشْرَقَتْ

میں پناہ مانگتا ہوں تیری ذات کے نور کے ساتھ۔ جس

لَهُ الظُّلُمَاتُ سے تاریکیاں روشن ہو جاتی ہیں۔

وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور دنیا و آخرت کے کام سنور جاتے ہیں۔

وَمَنْ اَنْ تَنْزِلَ بِيْ غَضَبِكَ

کہ تو نازل کرے اپنا غضب مجھ پر

اَوْ يَحِلَّ عَلَيَّ سَخَطُكَ اور تو اتارے مجھ پر اپنی ناراضگی

لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى

میں تیری رضا طلب کرتا رہوں گا یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لِيَ اِلَّا بِكَ

تیری ذات کے بغیر نہ میرے پاس کوئی طاقت ہے نہ قوت۔

(السيرۃ النبیہ ابن کثیر جلد دوم)



ڈاکٹر آیان اسلام آباد

## زندگی کو لطف و سرور کا سرچشمہ بنانے کے 12 اصول

اپنی ذات کی اپنے کاروبار کی اپنے کھانے پینے، سونے جاگنے کی، اٹھنے بیٹھنے کی، کھیل کود کی غرضیکہ ہر ایک بات تنظیم سے لوجس طرح حدود کے اندر بہتا دریا بے شمار بندگان خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے اور حدود توڑ کر ہزاروں کی تباہی کر سکتا ہے۔

”جوانی کی بارہ سیڑھیاں“ یہ ایک انگریزی کتاب ہے جس کے مصنف ہیں مسٹر ولفور ولیل اور کتاب کا نام (Pro Long Your Youth) یعنی اپنا عرصہ شباب لمبا کرو۔ اس شخص نے زندگی کے مسائل کو مشرق اور مغرب والوں دونوں کے نکتہ نگاہ سے سمجھنے کی خوب کوشش کی ہے اور زندگی کے ہر ایک پہلو پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اس نے اپنی کتاب جو جوانی کی طوالت کے متعلق لکھی ہے کے اختتام پر جو بارہ اصول لکھے ہیں میں ان کو جوانی کی بارہ سیڑھیوں کا نام دیتا ہوں۔ ان بارہ اصولوں پر کاربند ہو کر انسان اپنی عمر میں اضافہ کر سکتا ہے۔ وہ بارہ سیڑھیاں درج ذیل ہیں:۔ زندگی کے فلسفے کو سمجھنا: انسان خیالات کا پتلا ہے۔ انسان کے خیالات ہی انسان کو آسمان پر پہنچا سکتے ہیں اور یہ خیالات ہی تحت اثر شئی میں لے جاسکتے ہیں۔ اس لیے خیالات کی پاکیزگی لازمی ہے جو آدمی جیسا سوچے گا ویسا بن جائے گا۔ ہر حال میں خوش رہنا چاہیے۔ یہی زندگی کا حقیقی فلسفہ ہے اس لیے مایوسی اور فکر کو پاس نہ آنے دیا جائے۔ تنظیم: اپنی ذات کی اپنے کاروبار کی، اپنے کھانے پینے، سونے جاگنے کی، اٹھنے بیٹھنے کی، کھیل کود کی غرضیکہ یہ ایک بات تنظیم سے لو۔ جس طرح حدود کے اندر بہتا دریا بے شمار بندگان خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے اور حدود توڑ کر ہزاروں کی تباہی کر سکتا ہے اسی طرح تنظیم کی زندگی لطف و سرور کا سرچشمہ ہوتی ہے اور تنظیم سے باہر بے قاعدہ زندگی آفتوں اور مصیبتوں کی آماج گاہ بنتی ہے۔

دلچسپ پیشہ یا کاروبار: اگر انسان کا دھندہ روزگار ایسا ہو جس میں دل بھی لگا رہے اور روزی کا بھی سامان انسان کیلئے کافی مہیا کرے تو زندگی کو بڑھانے میں بہت مدد دیتا ہے۔ کام کاج ایسا ہونا چاہیے جس میں محنت بھی کرنی پڑے اور آرام بھی ملے پیسے بھی اچھے ہوں اور دل کو اکتانے والا بھی نہ ہو۔

بدن کی اندرونی صفائی: جسم کے اندر فاسد مادہ نہ رہنے دیا جائے۔ ضرورت پڑے تو ایک دو دن کے فاقہ سے یا ایذا کر کے یا بھاپ کا غسل کر کے فاسد مادہ خارج کر دینا چاہیے۔

زندگی بخش ورزش: روزانہ باقاعدہ اس قسم کی ورزش کرنا جس سے تمام جسم کے اعضاء حرکت میں آئیں اور جسم میں پک قائم رہے۔ ورزش نہ تو کسی ایک خاص عضو کی ہو اور نہ ہی تھکا دینے والی ہو پچاس برس کی عمر کے بعد کھلے میدانوں میں سیر کرنا بہترین ورزش اور صحت مند عادت ہے۔

زندگی بخش غسل: ننگے جسم کو پانی سے صاف کرنا، ٹھنڈی ہوا پہنچانا، دھوپ اور روشنی پہنچانا، بارش، دریا اور سمندر میں نہانا، ٹھنڈے پانی سے غسل کے مقابلہ میں ٹھنڈی ہوا کا غسل زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔

مسکرات یعنی شیلی چیزیں: تمباکو نوشی، چائے، قہوہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔ بالکل تھوری مقدار میں زیادہ نقصان تو نہیں دیتے لیکن پرہیز زیادہ مفید ہے۔

حواس خمسہ کی درستی: آنکھ کان ناک زبان اور دانت وغیرہ کی صفائی اور حفاظت رکھنا چاہیے کیونکہ ان میں سے کسی ایک بھی چیز کے کمزور ہونے سے زندگی پر برا اثر پڑتا ہے۔

قوت باہ کا درست استعمال: پاکیزہ حالات اور نیک نیتی کے ساتھ قوت باہ کا جائز اور مناسب استعمال دماغی صلاحیت کو جلا دینے کا موجب ہے۔ اس سے متمتع ہونا چاہیے۔ تاہم اس کا ناجائز اور حد سے زیادہ استعمال زندگی کے درخت پر کلہاڑا چلانے کے مترادف ہے۔

آرام اور سکون: فرائض کی پوری پوری ادائیگی کے بعد جسم اور دماغ کو آرام دینا اور گہری نیند لینا عمر کو بڑھانے کا خاص جزو ہے۔ یہ ہیں جوانی کی بارہ سیڑھیاں۔ یہ سیڑھیاں آپ کو

جوانی کے محل کی چھت پر پہنچا کر زندگی کے دلکش نظاروں کو دیکھنے کا موقع دے سکتی ہیں۔ اب زندگی کو بڑھاپے کی طرف جانے والے 12 اصول ملاحظہ فرمائیں۔

جوانی کے دشمن: صحت اور زندگی کی جہاں خوراک سے کافی حد تک وابستگی ہے وہاں دل کیساتھ بھی گہرا تعلق ہے۔

فکر: دل کو سب سے کمزور کر نیوالی بلا فکر ہے، کئی طرح کا فکر انسان اپنے آپ کو لگا لیتا ہے۔ بعض لوگ تو ماضی کے واقعات اور نقصانات کو بار بار یاد کر کے متفکر رہتے ہیں۔ بعض مستقبل میں آنیوالے مصائب کا خیال کر کے غمگین اور خوفزدہ رہتے ہیں۔ بعض دین و مذہب کے پیچیدہ سوالوں کے متعلق ہی پریشان رہتے ہیں یہ تمام تفکرات بے بنیاد اور زندگی کے دشمن ہیں۔

مایوسی اور ناامیدی: ان سے بھی دل پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ غصہ: خون کے اندر جتنا زہر غصہ سے پیدا ہوتا ہے شاید ہی کسی اور چیز سے ہوتا ہو۔ اس لیے غصہ سے ہر حال میں بچنا چاہیے۔ نفرت: اگر ایک آدمی کے خیالات، حرکات و سکنات عادات ہم سے نہیں ملتے یا کسی دوسرے مذہب کا پیروکار رہے اگر ان وجوہات کی وجہ سے ہم اس سے نفرت کرتے ہیں تو اس سے اس کا کیا بگڑے گا؟ ہم اپنے دل میں کاٹنا کیوں کھڑا کر لیتے ہیں۔ نفرت کرنے سے دل کمزور ہو جاتا ہے۔

حسد: کسی کے جاہ و مرتبہ، زر و دولت، شان و شوکت، گھر بار، بیوی بچوں کا اپنی حالت پر مقابلہ کر کے اپنے آپ کو کمتر سمجھ کر دوسروں سے حسد کرنے سے بھی دل کمزور پڑ جاتا ہے۔

چغلی: دوسروں کی برائیاں کرتے رہنے سے دل کمزور ہوتا ہے۔ عیب جوئی: دوسروں کے نقائص کی تلاش اور ٹوہ لگاتے رہنا اور دوسروں کی برائیوں پر نگاہ رکھنا بھی دل کو کمزور کرتا ہے۔

خود غرضی: ایسا شخص جو اپنے نفع کیلئے دوسروں کا نقصان کرنے سے نہیں ہچکچاتا اس کا دل بھی مضبوط نہیں ہو سکتا۔

خیالات کی ناپاکی: برے خیالات دل کو مریض بنانے والے بدترین جراثیم ہیں۔ ایسے خیالات والا کبھی عمر دراز نہیں ہو سکتا۔ دھوکہ فریب: دوسروں سے دھوکہ فریب کر نیوالے آدمی کا دل ہمیشہ کانپتا رہتا ہے کہ کہیں اس کا پول نہ کھل جائے یہ خوف اس کے دل کو کمزور کر دیتا ہے۔

نفس کی غلامی: دل کا بیڑہ تباہ کر نیوالی عادات میں نفس کی غلامی نہر ایک پر ہے، نفس امارہ کا غلام ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

جلد بازی: جلد بازی، فکر و تشویش اور پر خوری یہ تینوں انسان کی صحت اور زندگی کے دشمن ہیں۔ جلد باز آدمی ایک تو جلد بازی کرتے وقت اپنے دل پر کافی بوجھ ڈالتا ہے پھر وہ جلدی میں

شابینہ امتیاز ساہیوال

## بدنگاہی، دین و اخلاق اور جسمانی تباہی کا ذریعہ

اب یہ عورت ہے تو تمہاری بیوی مگر اسے دیکھ کر سارے ڈبے کے مرد لپچا رہے ہیں۔ جب عورت بناؤ سنگھار سے سامنے آتی ہے تو مرد بڑی لپچائی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہیں۔ دیکھنے والے بھی گنہگار اور حسن دکھانے والی ان سے بڑی گنہگار

ہے کہ اس کو دیکھ کر مردوں کے منہ میں پانی بھرا آتا ہے۔ اب یہ عورت ہے تو تمہاری بیوی مگر اسے دیکھ کر سارے ڈبے کے مرد لپچا رہے ہیں۔ جب عورت بناؤ سنگھار سے سامنے آتی ہے تو مرد بڑی لپچائی ہوئی نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہیں۔ دیکھنے والے بھی گنہگار اور حسن دکھانے والی ان سے بڑی گنہگار۔ یہ بات سن کر اس انگریز کی عقل ٹھکانے آئی پھر خاموش ہو گیا۔ کاش! کہ ہم اس حدیث پاک کو پورے غور سے سوچیں کہ جو کوئی اپنی آنکھوں کو نظر حرام سے بھرے گا اس کی آنکھوں میں قیامت کے روز آگ بھری جائیگی تو بدنگاہی کرنے والوں کی وی پر قہر کرتی، عورتوں کو دیکھنے والوں بے ریش لڑکوں کو بری نظر سے تانے والوں اور غیر مردوں کو دیکھنے والی عورتوں کو تھوڑا سا عارضی مزہ لینے کی خاطر کس قدر دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

**بد نظری کے طبی اور جسمانی نقصانات:** بد نظری کے بہت سے نقصانات ہیں اس سے دین و اخلاق کی بھی تباہی ہوتی ہے اور طبی طور پر جسم کیلئے بھی بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔ طبی اور جسمانی نقصانات مختصراً پیش خدمت ہیں: 1- بد نظری سے مثانہ کمزور ہو جاتا ہے۔ 2- نظر کے غلط استعمال سے پیشاب یاندی کے قطرے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ 3- وضو میں مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں۔ 4- جریان کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے، منی کے قطرات پیشاب کے ساتھ آنے لگتے ہیں۔ 5- بدنگاہی سے خیالات گندے ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے منی پتلی ہو کر پیشاب کے ساتھ یا احتلام کی صورت میں ضائع ہونے لگتی ہے۔ 6- پھر اس سے دماغ بھی کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ 7- منی کے ضائع ہونے سے دل بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ 8- پھر دل کمزور کی وجہ سے گھبرانے لگتا ہے۔ 9- کمر میں درد۔ 10- پنڈلی میں درد۔ 11- سر میں چکر۔ 12- آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا۔ 13- سبق یاد نہ ہونا یا یاد ہو کر بھول جانا۔ 14- کسی کام میں دل نہ لگنا۔ 15- غصے کا بڑھ جانا۔ 16- نیند کم آنا۔ 17- ہمت و ارادے کا پست ہو جانا۔

**مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔**

## روحانی کیفیت

نفل نماز میں بھی کئی چیزیں اکٹھی کر لیتی ہوں اور اس میں ایک نیت پوری امت کو ہدیہ بھی ہوتا ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ سے بیعت ہونے کے بعد آپ نے تین تسبیحات صبح و شام پڑھنے کو کہا کافی عرصے سے میں یہ تسبیحات پڑھتی ہوں، پہلے صرف صبح کو یہ تسبیحات پڑھتی تھی لیکن اب الحمد للہ آپ کی دعاؤں کی برکت سے شام کو بھی پڑھنا شروع کر دی ہے۔ درس بھی اب لائیو سنتی ہوں، الحمد للہ آٹھ درس لائیو سن چکی ہوں اور مستقل سننے کا ارادہ ہے تاکہ اللہ اور اس کے رسول نبی کریم ﷺ کی محبت رضا دیدار مل جائے۔ لوگوں کی اصلاح کروں اپنی اولاد کے ساتھ ہر سال حج کروں۔ گھر میں لائیو درس سنتی ہوں لنگر نہیں کھا سکتی لیکن نیت ضرور ہوتی ہے اگر وہاں درس سنتی تو لنگر ضرور کھاتی۔ الحمد للہ آپ کی دعاؤں کی برکت سے بہت سارے مسئلے اولاد کے تھے جو حل ہوئے جیسے میرے بیٹے کا مزاج بہت خراب ہو گیا تھا پڑھتا نہیں تھا نماز اور قرآن بھی نہیں پڑھتا تھا میرے دونوں بچے حافظ ہیں بیٹا پہلے گھر میں ہنستا بولتا نہیں تھا اب گھر میں ہنستا بولتا ہے۔ پڑھتا بھی ہے اب تو آپ سے رابطے کے بعد ماشاء اللہ نماز کی باقاعدگی کی بھی کوشش کر رہا ہے اور قرآن پاک بھی باقاعدگی سے پڑھتا ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ 121 دفعہ سورہ کوثر اول و آخر 101 مرتبہ درود شریف عشاء کے بعد روزانہ پڑھتی ہوں جس کی بھی بہت ساری برکتیں ظاہر ہو رہی ہیں۔ نفل نماز میں بھی کئی چیزیں اکٹھی کر لیتی ہوں اور اس میں ایک نیت پوری امت کو ہدیہ بھی ہوتا ہے۔ میں روزانہ 10 آیات سورہ کہف اور جمعۃ المبارک مکمل سورہ کہف، سورہ فتح، سورہ واقعہ اور سورہ رحمن (جب سے آپ کے بیان میں سنا ہے) روزانہ مغرب سے عشاء پڑھتی ہوں اور ایک قرآن ترتیب سے بھی چل رہا ہے۔ میرے معمولات مغرب سے عشاء میں۔ ہر وقت با وضو رہتی ہوں۔ سورہ فاتحہ کا ایک ہفتہ والا عمل بھی شروع کیا اپنے مسئلے کیلئے۔ رات کو سونے سے پہلے کوشش کر کے لازماً ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتی ہوں۔ میں مراقبہ روزانہ سونے سے پہلے کرتی ہوں۔ آخری چھ سورتوں کا عمل بھی نہانے سے پہلے کرتی ہوں اور نماز میں بھی اہتمام سے چھ سورتیں پڑھتی ہوں وضو کے بعد 3 گھونٹ پانی کا بھی عمل کرتی ہوں، لیکن نیت یہ ہوتی ہے یا اللہ تو مجھے میری اولاد، نسل اور پوری امت کو جسمانی، روحانی، اخلاقی مکمل صحت دیں۔

## کیا رشتہ تلاش کرتے وقت محض خوبصورتی کو دیکھا جائے؟

شادی سے پہلے لڑکی کے دیکھ لینے کو علماء نے مستحب لکھا ہے، کیونکہ یہ پوری زندگی کا معاملہ ہے، لڑکی پسند آگئی تو یہ ان کے لئے پوری زندگی کے لئے خوشی کا باعث ہوگا اور اگر نہ دیکھا اور خدا نخواستہ بعد میں وہ پسند نہ آئی تو آپس میں ناچاقی اور زندگی تلخ ہو جائے گی

رفیقہ حیات اور شریک زندگی کا انتخاب ایک اہم ترین مرحلہ

ہوتا ہے، جس میں خوب باریک بینی سے کام لینا چاہیے۔ شریعت کے بتلائے ہوئے طریقہ سے استخارہ بھی کیا جائے۔ ازدواجی زندگی کا بندھن کمزور پڑنے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ رشتہ کرنے میں بڑی غلبت اور جلد بازی سے کام لیا جاتا ہے اور کسی قسم کی چھان بین اور جستجو نہیں کی جاتی۔ اسلام رشتہ کرنے میں دیر نہ کرنے کا حکم ضرور دیتا ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ آنکھیں بند کر کے جہاں بھی ہو، جیسے بھی ہو رشتہ کر دیا جائے۔ بلکہ مناسب دینی و اخلاقی چھان بین کے بعد ہی رشتہ طے کرنا عقلی اور دینی تقاضا ہے۔ چٹ منگنی پٹ بیاہ کی صورتوں سے بہر صورت بچنا چاہیے۔ ہاں! فضول شرائط و اہداف اور خود ساختہ وغیرہ ضروری معیارات مقرر کرنا مناسب نہیں ہے۔ پیغام نکاح کے سلسلہ میں چند اہم دینی تعلیمات اور بزرگوں کی نصائح کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے، جن کا خیال رکھنا ضروری ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فائدہ مند بھی ہے۔ رشتہ پر رشتہ نہ بھیجنا جائے: جس لڑکی کے لئے رشتہ کا پیغام بھیجا جا رہا ہو، وہاں یہ دیکھ لینا چاہیے کہ اس کا رشتہ کہیں طے نہ ہوا ہو، یا کسی اور اور کی طرف سے اس کے ساتھ رشتہ کی بات چیت نہ چل رہی ہو، اس لئے آپ ﷺ کا ارشاد ہے: ترجمہ: کوئی آدمی اپنے بھائی کے رشتہ پر رشتہ نہ بھیجے، یہاں تک کہ وہ نکاح کر لے یا وہ چھوڑ دے۔ (بخاری شریف) ہاں! اگر لڑکی والوں کی طرف سے کہیں اور نکاح سے حتیٰ انکار کر دیا گیا ہو تو پھر اس لڑکی کیلئے نکاح کا پیغام دیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر پہلے رشتہ بھیجنے والے کا کردار ٹھیک نہیں ہے تو اس صورت میں دوسرے شخص کیلئے اپنے نام سے پیغام بھیجنا جائز اور درست ہے، کیونکہ ایک مسلمان کا حق یہ ہے کہ اس لڑکی کو کسی فاسق و فاجر کے رحم و کرم پر چھوڑنے کی بجائے اس سے نجات دلائے۔

درمیان محبت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ (ترمذی شریف)

شادی سے پہلے لڑکی کے دیکھ لینے کو علماء نے مستحب لکھا ہے، کیونکہ یہ پوری زندگی کا معاملہ ہے، لڑکی پسند آگئی تو یہ ان کے لئے پوری زندگی کے لئے خوشی کا باعث ہوگا اور اگر نہ دیکھا اور خدا نخواستہ بعد میں وہ پسند نہ آئی تو آپس میں ناچاقی اور زندگی تلخ ہو جائے گی۔ اگر رشتہ بھیجنے والا اپنے ارادے میں پختہ اور شادی کرنے کیلئے پہلے سے تیار ہے تو ایسے شخص کو چہرے اور تھیلیوں کے دیکھنے کی اجازت ہے، بلکہ اس کے لئے یہ بھی مناسب ہے کہ خاندان کی کچھ مخلص عورتوں کو لڑکی کے گھر بھیجے، تاکہ وہ لڑکی کے اخلاق اور اس کی عادات و اطوار کا انداز کریں۔ دین داری کو ترجیح دینا چاہیے: آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: کسی عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب نسب کی وجہ سے، اس کے دین کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے، لیکن دیکھو! تم دین دار عورت سے نکاح کرنا۔ لڑکی کے انتخاب کے وقت جو صفات مد نظر رکھنی چاہئیں، ان میں سب سے اہم صفت نیک اور دین دار ہونا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کے خواہاں حضرات کی اس جانب رہنمائی فرمائی کہ وہ بیداری کا انتخاب کریں تاکہ عورت اپنے شوہر اور بچوں کا مکمل حق ادا کر سکے اور اسلامی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مطابق گھر کا نظم و نسق چلا سکے۔ اگر عورت دین دار نہ ہوگی تو نہ مرد کے حقوق کی حفاظت کرے گی اور نہ ہی اولاد کی تعلیم و تربیت صحیح طور پر کر پائے گا۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ خوبصورت اور حسن و جمال کی کوئی اہمیت نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ نیا رشتہ تلاش کرتے وقت محض خوبصورتی کو سب کچھ نہ سمجھا جائے۔ رفیقہ حیات میں مطلوبہ صفات اور بزرگوں کی نصائح: علماء کرام نے احادیث کی روشنی میں کچھ اور صفات بھی ذکر کی ہیں، جن کو ملحوظ رکھنا چاہیے مثلاً: یہ کہ عورت کا مزاج اچھا ہونا چاہیے، بذمہ داری عورت ناشکر اور جھگڑالو ہوتی ہے، جس سے زندگی خراب ہو جاتی ہے۔ عورت کا مہر کم ہونا بھی ایک اچھی صفت ہے، رسول اللہ ﷺ نے عورت کا مہر کم ہونے کو اچھی صفت قرار دیا ہے۔ ایک اچھی صفت یہ ہے کہ عورت نو جوان اور کنواری ہو، اس

میں بہت ساری حکمتیں اور فائدے ہیں: ایسی عورت سے مرد کو زیادہ محبت ہوگی اور عورت کو کبھی مرد سے زیادہ محبت ہوگی کیونکہ شادی شدہ عورت پہلے ایک مرد دیکھ چکی ہوتی ہے تو ہوسکتا ہے کہ وہی پہلا مرد اس کے دل و دماغ پر حاوی رہے اور دوسرے شوہر میں وہ پہلے کی سی الفت نہ پائے جس کی وجہ سے دوسرے کیلئے اس کے دماغ میں جگہ نہ بن سکے۔ ابن ماجہ کی حدیث ہے: تم غیر شادی شدہ عورتوں سے شادی کرو اس لئے کہ وہ شیریں دہن، پاک و صاف رحم والی، کم دھوکہ دینے والی اور تھوڑے پر قناعت کرنے والی ہوتی ہیں۔ ایک اچھی صفت یہ ہے کہ وہ اچھے دین دار خاندان کی ہو، کیونکہ دیندار گھرانے کے بچوں پر خاندانی تربیت کے اثرات ہوتے ہیں۔ لوگوں میں شرافت اور ذلت اور تقویٰ و صلاح کے اعتبار سے بہت فرق ہوتا ہے۔ اسی بات کو کسی نے بہت خوبصورت الفاظ میں بیان کیا ہے: پہلے یہ نہ پوچھا جائے کہ ہونے والی بیوی نے کس درس گاہ میں تعلیم پائی ہے بلکہ پہلے یہ معلوم کیا جائے کہ اس کی پرورش کس گھرانے میں ہوئی ہے۔ حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ نے اپنی اولاد کو شادی کے معاملہ میں یہ وصت کی کہ: اے میرے بیٹے! نکاح کرنے والی کی مثال ایسی ہے جیسے بیج بونے والا، اس لئے انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کہاں بیج ڈال رہا ہے۔ بری ذات و نسل کی عورت بہت کم شریف و نجیب بچہ جنتی ہے، اس لئے شریف النسل لڑکی کا انتخاب کرو چاہے اس میں کچھ وقت کیوں نہ لگے۔ داماد کیسا ہونا چاہیے؟ لڑکیوں کا رشتہ ناناہ کرتے وقت یہ بات دیکھنی چاہیے کہ لڑکا اور داماد بااخلاق ہو، اس لئے کہ ایسا شخص اپنی بیوی کا حق بھی پہچانے گا اور اس کو آرام و سکون سے رکھنے کی کوشش کرے گا۔ اور اسی طرح خاندان کی دیکھ بھال، بیوی کے حقوق اور بچوں کی تربیت کی ذمہ داری کو مکمل طور پر ادا کرتا ہے۔ اگر کسی کے پاس مال و دولت تو بہت کچھ ہو، لیکن دین اور اخلاق نہ ہو تو وہ شخص اپنی بیوی کا حق ہی نہیں پہچانے گا اور اس کے ساتھ وفاداری کیا کرے گا۔ افسوس ہے کہ اب یہ پیمانہ بہت کم خاندانوں میں رہ گیا ہے، اب اگر کوئی پیمانہ رہ گیا ہے تو صرف مادی اور مالی پیمانہ ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو دین داری کو اہمیت دیتے ہیں، چنانچہ اگر لڑکی والوں کو کہا جائے کہ لڑکا زنا کا عادی ہے تو کہتے ہیں کہ شادی کے بعد سدھر جائے گا اور کہا جائے کہ نماز کا پابند نہیں تو کہتے ہیں کہ ابھی جوان ہے، بعد میں پابندی کر لے گا، لیکن اگر یہ کہا جائے کہ متوسط گھرانے سے تعلق رکھتا ہے اور کچھ زیادہ مالدار نہیں ہے تو ان کا منہ بن جاتا ہے خواہ وہ کتنا ہی نیک اور اچھی سیرت کا مالک ہو۔ (باقی صفحہ نمبر 33 پر)



محمد عبداللہ پشاور

## ہر جائز حاجت یَا عَلَیْمُ کے اسم سے پوری کروائیے

## سیانا حکیم اور ہندو بنیا

بنیا بولا کہ کونسا روپیہ؟ چل بھاگ یہاں سے وہ روپیہ دینے سے صاف مکر گیا۔ حکیم صاحب! اس وقت خاموشی سے چلے گئے میرے ابو کی فیکٹری میں ایک بوڑھا مزدور کام کرتا تھا اس نے واقعہ سنا یا کہ جب میں چھوٹا سا تھا تو ہمارے گاؤں میں ایک حکیم تھا اس کے بہت سے واقعات مشہور ہیں جن میں سے ایک میں آج آپ کو سنا ہوں:- ہمارے گاؤں میں ایک ہندو بنیا تھا اور ہندو بیٹے سے پیسے نکھانا کوئی آسان کام نہیں تھا وہ بیمار ہو گیا تو حکیم صاحب کو لایا گیا۔ حکیم صاحب بولے بنیا جی آپ صحت مند تو ہو جائیں گے مگر میں فیس ایک روپیہ لوں گا (اس دور میں ایک روپیہ بھی آج کے ایک لاکھ کے برابر تھا) کیونکہ یہ آنے دو آنے کا ٹائم تھا۔ کیونکہ بیٹے کا کافی دن سے چھوٹا پیشاب بند تھا تو وہ بولا ٹھیک ہے میں تمہیں ایک روپیہ دوں گا مگر تب دوں گا جب مجھے پیشاب آجائے گا تو حکیم صاحب نے ان کے بیٹوں سے کہا کہ ستولیکر آؤ جب وہ ستولا لائے تو حکیم صاحب نے ایک خوراک دی کہ اس کا پھکا مار کر پانی پیو۔ وہ ستولا پھکا مارنے کی دیر تھی کہ کچھ دیر میں کافی دنوں کا رکا ہوا پیشاب جاری ہو گیا جب بنیا مطمئن ہو گیا تو حکیم صاحب بولے میرا روپیہ۔ تو بنیا بولا کہ کونسا روپیہ؟ چل بھاگ یہاں سے وہ روپیہ دینے سے صاف مکر گیا۔ حکیم صاحب! اس وقت خاموشی سے چلے گئے کیونکہ ہندوؤں سے اور خاص کر ہندو بیٹے سے ٹکر لینا آسان نہ تھا۔ کچھ مہینے گزرے تو پھر اس کا پیشاب بند ہو گیا تو اس نے پچھلی ترکیب کے مطابق پھر ستولیکر لیے مگر اس کی طبیعت اور بگڑ گئی اور اتنی بگڑی کہ غشی کے دورے شروع ہو گئے۔ پھر بیٹے حکیم صاحب کو لیکر گئے تو حکیم صاحب بولے میں علاج نہیں کروں گا کہ آپ فیس نہیں دیتے بیٹوں نے کہا ہمارے باپ کو بچا لو جتنا تم کہو گے ہم دیں گے تو حکیم صاحب بولے آج میں دس روپے لوں گا اور علاج سے پہلے لوں گا تو اس کے بیٹوں نے دس روپے دینے پھر حکیم صاحب بولے کہ ستولا لاؤ۔ جب بیٹے ستولا لائے اور ایک خوراک باپ کے منہ میں ڈالنے لگے تو حکیم صاحب بولے رکو۔ جب گرمی تھی تب ایسے ہی دیتے ہیں اب ٹھنڈ ہے ان کو ہلکا گرم کرو اور ہلکے گرم پانی سے دو۔ انہوں نے اسی ترکیب سے دینے تو بیٹے کا پھر پیشاب جاری ہو گیا۔ اس کے ہوش میں آنے سے پہلے حکیم صاحب چلے گئے۔ بنیا جب ہوش میں آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میں کیسے ٹھیک ہوا تو انہوں نے کہا کہ حکیم صاحب نے آپ کو علاج کیا ہے اور اس بار پہلے دس روپے فیس رکھو اگر علاج کیا ہے۔ جب بیٹے نے دس روپے سنے تو پھر بے ہوش ہو گیا۔

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد پوری ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے آبادی کے باہر جنگل میں جائے اور وہاں دو رکعت نفل برائے رفع حاجت پڑھے۔ اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے یَا عَلَیْمُ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ذرے ذرے کا علم ہے۔ وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ یعنی ازل تا ابد ہر چیز اس کے احاطہ علم میں ہے گویا کہ وہ ہر چھوٹی اور بڑی چیز کی ابتدا اور انتہا کو جانتا ہے۔ اسی لحاظ سے وہ علیم ہے۔ یہ اسم بھائی ہے اور اس کے اعداد 150 ہیں اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:-

**بچوں کا پڑھائی میں دل لگانا:** ماں باپ کو اکثر شکایت ہوتی ہے کہ ان کی اولاد پڑھتی نہیں اور نہ ہی پڑھنے میں کوئی دلچسپی لیتی ہے۔ ایسے بچوں کو دل اور دماغ پڑھائی میں لگانے کیلئے اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کر کے پلائیں اور 40 دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ بچوں کا دل پڑھنے کی طرف مائل ہو جائے گا۔ ان کا ذہن تیز ہو جائے گا اور قوت حافظہ تیز ہو جائے گا۔

**علم دین کا حصول:** جو شخص علم دین کے حصول میں دشواری یا کوئی رکاوٹ محسوس کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ رکاوٹ دور ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے آسانی پیدا کر دے گا اور اس پر علم کی راہیں کھول دے گا اور اگر کوئی عالم دین اسے کثرت سے پڑھے تو اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔

**انجام معلوم کرنے کا عمل:** اگر کسی شخص نے کسی چیز کا انجام معلوم کرنا ہو کہ کیا وہ اس کیلئے اچھی رہے گی یا بری تو اسے چاہیے کہ اسم یَا عَلَیْمُ کو سات دن تک سوتے وقت روزانہ نو سو مرتبہ پڑھے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے اور سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں یا اشارہ غیبی سے اس چیز کے اچھے یا بُرے ہونے کا پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

**یَا عَلَیْمُ کا استخارہ:** ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی استخارہ کے ذریعے یہ جاننا چاہے کہ اس مقدمے کا کیا ہوگا۔ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان شرکت بہتر رہے گی کہ نہیں۔ سفر اچھا رہے گا کہ نہیں ہونے والا رشتہ اچھا رہے گا کہ نہیں۔ یعنی جو بات بھی معلوم کرنی ہو تو جمہرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں رات کے وقت اٹھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد 150 مرتبہ یَا عَلَیْمُ کو پڑھے اس کے بعد سو جائے۔ تین شب جمعہ تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ جو بات صحیح ہوگی وہ خواب میں ہی معلوم ہو جائے گی۔

### ہر کام میں آسانی اور برکت کا جواب عمل

سورہ مزمل ایک ہی مجلس میں اکتالیس مرتبہ تین دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی یہ عمل جائز حاجات کیلئے ہے۔ (روحانی عملیات) (محمد عامر خانوال)

# روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے انسانی گونڈ نیپ یا سٹیکلر زین کا استعمال نہ کریں کیونکہ خاکھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط بذمہ و رکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

کالے جادو سے تڑپتے سکتے انوکھے خط اور شافی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سکتے انوکھے خط اور شافی علاج

## خیالات کی فلم

جب سے ہوش سنبھالا ہے، اپنے ذہن کو مختلف خیالات میں الجھا ہوا دیکھا ہے۔ ایک لمحے کیلئے بھی ذہن آزاد اور پرسکون نہیں ہوتا سوائے اس وقت کے جب میں سو رہی ہوں، مختلف اوقات میں مختلف باتیں ذہن میں نقش کی طرح داخل ہو جاتی ہیں۔ پچھلے کئی سالوں سے کوئی کہانی، کوئی فلم ذہن کے ساتھ چٹ جاتی ہے اور پھر چلتے پھرتے کام کرتے وہی بات فلم کی طرح ذہن میں چلتی رہتی ہے۔ یہ سب شعوری طور پر اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ سر درد کرنے لگتا ہے لیکن وہ خیال دور نہیں ہوتا۔ اگر میرے ساتھ کوئی غیر معمولی بات ہو جائے تو اس کے متعلق غیر اختیاری طور پر بار بار سوچتی رہتی ہوں اپنی اس ذہنی کیفیت سے جلد از جلد نجات حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ (ملک ابرار اسلام آباد)

جواب: نماز فجر کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے یہ عمل کریں۔ بستر پر بشت کے بل لیٹ جائیں آنکھیں بند کر کے اعصاب و جسم کو زیادہ سے زیادہ پرسکون کر لیں۔ سانس اندر لیں اور کہیں یا اَللّٰہ اور سانس باہر نکالتے ہوئے اسم یا اَزْجَم پڑھا جائے۔ سانس کے اندر لینے اور باہر نکالنے کے ساتھ ان اسماء کو ذہن میں دہراتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ یہ عمل کیا جائے۔ یہ عمل اطمینان و سکون کے ساتھ کیا جائے۔ صبح اور رات کو کسی وقت ایک چھپہ شہد پر عمدہ قسم کی دو عدد کھجوروں پر تین بار سورہ فلق دم کر کے کھالیا کریں۔ تیز نمک اور مصالحوں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ کم از کم چالیس دن کے عمل سے آپ کے اندر تبدیلی واقعہ ہو جائے گی۔ ضرورت محسوس ہو تو دونوں کی تعداد میں مزید اضافہ کر کے دو ماہ پورے کر لیں۔

## پراسرار آوازیں

میرے دوست کی عزیزہ نماز کیلئے کھڑی ہوتی ہیں تو انہیں آوازیں آتی ہیں کہ نماز نہ پڑھو، پھر دھکا سا لگتا ہے اور اس

غصہ بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ کوئی کام نہیں کر سکتی کیونکہ ذہنی یکسوئی ختم ہو گئی ہے۔ (انعم کراچی)

جواب: رات کو کسی اندھیری جگہ بیٹھ کر اندھیرے میں ایک جگہ نگاہیں مرکوز کر دیں اور زبان سے سورہ کوثر پڑھتی رہیں۔ اندازاً دس منٹ تک اس عمل کو کریں، دیگر اوقات میں جب بھی فارغ ہوں یا کڑیجھ کا ورد کیا کریں، بہت جلد ذہن پر قائم نقش مٹ جائے گا۔

## بے دلی طاری

گھر میں سب سے چھوٹی ہوں اس لئے اکثر ڈانٹ پڑ جاتی ہے۔ مزید یہ کہ میں چھوٹی چھوٹی باتوں کا بہت اثر لیتی ہوں۔ غصے میں آ کر بہنوں سے الجھ جاتی ہوں اور کبھی اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتی، اکثر اوقات بے دلی طاری رہتی ہے اور کوئی کام کرنے میں دل نہیں لگتا۔ (یاسمین، میر پور آزاد کشمیر)

جواب: جہاں آپ نے گھر والوں کی ڈانٹ کا تذکرہ کیا ہے وہاں اپنی بعض خامیاں بھی تسلیم کیں ہیں۔ اگر آپ گھر کے ماحول میں خوشگوار تبدیلی کی خواہاں ہیں تو ان خامیوں کی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ اس سے آپ کو مستقبل میں بھی فائدہ ہوگا، جب آپ ایک بار عزم مصمم کر لیں گی کہ مجھے ان خامیوں کو اپنے اندر سے دور کرنا ہے تو قوت ارادی حرکت میں آجائے گی۔ نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ یا وُذُوذ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اس طرح تین بار کریں عمل کی مدت دو ماہ ہے۔

## ذُرُخُوف

میرے ایک عزیز کی چار سالہ بچی پچھلے سال بیمار ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے اس کی طبیعت میں تبدیلی آ گئی ہے۔ معمولی چیزوں سے ڈرنے لگی ہے۔ ذرا سی بات ہو جائے تو تبہم جاتی ہے اور پھر رونے لگتی ہے، اس کیفیت کیلئے کوئی موثر اسم تجویز کر دیں۔ (محمد شریف قصور)

جواب: اَللّٰہُ اَلْخَلِیْقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ اَلْاَسْمَاءُ الْخُسْیٰ (الحشر 24) شام کے وقت اکتالیس مرتبہ پانی پر

طرح چوٹ لگنے کا احساس ہوتا ہے جیسے کوئی مار رہا ہے۔ آخر مجبور ہو کر انہیں نماز ختم کرنی پڑتی ہے۔ اس طرح کی دیگر کئی باتیں ان کے ساتھ پیش آتی ہیں۔ (عبداللہ لاہور)

جواب: غذا میں نمک کی مقدار کم استعمال کی جائے۔ 2۔ علی الصباح تین عدد کھجوروں پر اکتالیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دم کر کے کھالیں۔ 3۔ اعصاب و قلب کی تقویت کیلئے کوئی مناسب دوا طبیب کے مشورے سے استعمال کرائیں، ان شاء اللہ تمام کیفیات ختم ہو جائیں گی۔

## مزاج کے تیز

میرا بیٹا جس کی عمر تقریباً ساڑھے چار سال ہے، دو سال سے اسے دے کی شکایت ہے حسب حال کوئی رسم و عمل بتا دیں۔ نیز میرے شوہر کا مزاج بہت جلد غصے کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ نوکروں کے سامنے بھی ناروا الفاظ استعمال کرنے سے نہیں چوکتے۔ ویسے ہر طرح کا خیال رکھتے ہیں اور کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دیتے لیکن زبان و مزاج کے بہت تیز ہیں۔ ان دو خامیوں کی وجہ سے سخت دلی صدمہ ہوتا ہے، ان دونوں باتوں کا جواب ضرور عنایت کریں۔ (مزرکا مران ملتان)

جواب: صبح اور شام پانی پر سو سو مرتبہ یا اَزْجَم دم کر کے بچے کو پلائیں، شوہر جہاں سے پانی پیتے ہیں مثلاً فریج کی بوتل، منگے یا کولر وغیرہ اس پر صبح سورج نکلنے سے پہلے تین مرتبہ یا اَللّٰہُ یا وُذُوذ دم کر دیں۔ انشاء اللہ مزاج میں تبدیلی واقع ہوگی، اپنی طرف سے کوشش کریں کہ کوئی بات ایسی نہ ہو جو شوہر کے مزاج کے خلاف ہو بعض لوگ کام کی زیادتی کی وجہ سے یا اعصابی کمزوری کی بناء پر فوراً غصے میں آ جاتے ہیں لیکن طبعا ان کا مزاج اچھا ہوتا ہے۔

## ذہنی یکسوئی ختم

چند ماہ قبل ایک حادثہ میری نظروں کے سامنے ہوا جس کا مجھ پر شدید اثر ہوا۔ یہ منظر بار بار میری نگاہ تصور کے سامنے آ جاتا ہے۔ نیز میرے خیالات میں بھی پریشانی اور خوف کا

دل سے دعا: لوگوں کو دعا کیلئے کہنے سے زیادہ بہتر ہے ایسے عمل کرو کہ لوگوں کے دل سے دعا نکلے۔

دوبارہ ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھا کر **یا دُؤدُؤ** پڑھیں اور دم کر کے چہرے پر پھیر لیں۔ یہ عمل کل تین مرتبہ کریں۔ بعد ازاں آنکھیں بند کر کے پانچ منٹ تک خاموش کھڑی رہیں اور پھر عمل ختم کریں۔ تین ہفتے یہ عمل کر کے نتائج ملاحظہ کریں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو چالیس دن کریں۔ چالیس دن سے زائد یہ عمل نہ کیا جائے۔

## المجهاظ

میرا تعلق متوسط گھرانے سے ہے۔ والد کا انتقال ہو گیا ہے اور میں اکلوتی اولاد ہوں۔ والدہ کے ساتھ اپنے ننھیال میں رہتی ہوں۔ لوگ مجھے بات بات پر ٹوک دیتے ہیں اور اکثر ڈانٹ پڑ جاتی ہے۔ ان حالات کا مجھ پر بہت اثر ہوتا ہے۔ سر میں درد ہونے لگتا ہے اور کبھی کبھی رونے لگ جاتی ہوں۔ پڑھنے لکھنے میں یکسوئی نہیں ہوتی۔ دل و دماغ الجھے ہوئے خیالات کا مرکز بن گئے ہیں۔ حالات کی بہتری اور ذہنی یکسوئی کے لیے کوئی موثر اسم بتائیں تاکہ میں تعلیم و لمجعی سے حاصل کر سکوں۔ (بوشیدہ)

جواب: آدمی کے ساتھ غیر معمولی واقعہ پیش آجائے تو زیادہ حساس ہو جاتا ہے اور بعض اوقات معمولی باتوں کا اثر بھی زیادہ لیتا ہے۔ جہاں یہ پہلو منفی ہے وہاں کچھ مثبت باتیں بھی ہیں۔ مثلاً آدمی کے اندر سوچ بوجھ اور محنت کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔ آپ اپنے حالات کو ایک حقیقت سمجھ کر قبول کر لیں اور دماغ کو الجھنے سے بچائیں کیونکہ اس طرح آپ کی صلاحیتیں ضائع ہو جائیں گی جب آپ خود کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں گی تو ضرور کامیابی ہوگی۔ اسلئے مقدسہ پناہی یاقَافِیُوْہُ آپ کیلئے بہت بابرکت ثابت ہوں گے۔ ان اسماء کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں۔ تمام معاملات میں آسانیاں حاصل ہوں گی۔ آپ کی والدہ کو چاہیے کہ مناسب طریقے سے کسی قریبی عزیز کو صورت حال بتائیں اور وہ گھر والوں کی توجہ احسن طریقے سے اس بات کی طرف مبذول کرائیں کہ بے جا ڈانٹ ڈپٹ کرنے سے بچوں کی شخصیت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ افراد خانہ اصلاح کے خیال سے زیادہ ڈانٹ ڈپٹ کرتے ہوں اور اس طرح وہ طرز عمل میں تبدیلی کر لیں۔

## شفائے امراض

اگر کسی شخص کو کسی مرض سے شفاء حاصل نہ ہوئی ہو تو اس کے ورثاء اسم اللہ کو سو لاکھ مرتبیل کر پڑھیں اور پانی پر دم کر کے مریض کو بلا لیں۔ (بلال یار کوہسہ)

اس میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اس تصور کو قائم رکھیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ دن اور رات کے دیگر اوقات میں **يَاۤرَحْمٰنُ يَاۤرَحِيْمُ** کا ورد کیا کریں۔ انشاء اللہ مذکورہ تکالیف دور ہو جائیں گی۔

## مستقبل تارک

میں زیادہ تر خیالی دنیا میں رہتا ہوں، عملی طور پر کچھ کر نہیں پاتا۔ یہ کیفیت بچپن سے ہے۔ طرح طرح کی باتیں سوچتا ہوں جو بھی کام کرتا ہوں توجہ منتشر ہو جاتی ہے اور استقلال ختم ہو جاتا ہے۔ عمر کے اس حصے میں پہنچ گیا ہوں جب یہ حالت کسی طور پر قابل برداشت نہیں ہے مستقبل میں اندھیرا نظر آتا ہے۔ (شاہد علیہ)

جواب: نوانچ لےو اور چھ اانچ چوڑے کاغذ پر تقاروں میں پانچ کا ہندسہ لکھ لیں یہاں تک کہ کاغذ پُر ہو جائے۔ اس کاغذ کو کسی گتے وغیرہ پر چپکا دیں رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک نگاہیں جما کر دیکھا کریں۔

## کشش سے محروم

میری شخصیت کشش سے محروم ہے اور چہرہ بھی بے رونق ہے،  
شخصیت میں جاذبیت اور چہرے پر رونق کیلئے آپ کا مشورہ  
درکار ہے۔ (اعجاز بیٹا، لاہور)

**جواب:** لفظ اللہ کو خوش خط کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس منٹ تک دیکھا کریں۔ ضروری ہے کہ جسمانی صحت اور بحالی کیلئے غذا میں مناسب ترمیم و اضافہ کیا جائے۔ زیادہ سے زیادہ پرسکون رہنے کی کوشش کریں۔ غصہ، ذہنی الجھن اور معکوس جذبات و خیالات سے خود کو بچایا جائے۔ انشاء اللہ شخصیت میں نکھار اور حاضریت پیدا ہو جائے گی۔

## بدن پرلرزه طاری

میرے ہاتھ اکثر لرزتے ہیں، کوئی سہمان آجائے تو مشروب کی ٹرے تھا منانا نامکن ہو جاتا ہے۔ سامنے جانا ہو تو الگ بات ہے، دور ہی سے بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ ذرا سی غیر معمولی بات ہو یا کسی کام میں نازک مرحلہ آجائے تو ہاتھوں کو قابو میں رکھنا نامکن ہو جاتا ہے۔

**جواب:** نماز فجر کے بعد لکڑی کی کسی چوکی یا پتھر پر چپل اتار کر کھڑی ہو جائیں۔ آنکھیں بند کر لیں اور دونوں ہاتھ اس طرح اٹھالیں جیسے دعا کیلئے اٹھاتے ہیں۔ ایک بار یا وُودُودُ بڑھ کر ہاتھ بردم کر لیں اور وہ ہاتھ چہرے پر پھر لیں۔

دم کر کے پلائیں۔ علی الصبح عمدہ قسم کی تین عدد کھجوروں پر سو باریا زُبُّ دَرَجِیْہُم دم کر کے کھلادیا کریں۔ بچی رات کو سو جائے تو ایک مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر سر پر دم کر لیا کریں۔ کم از کم چالیس دن ان تینوں وظائف پر کاربند رہیں انشاء اللہ طبیعت بحال ہو جائیگی۔

## دن بدن بڑھتی پریشانی

شہر ہیرون ملک ملازمت کرتے تھے۔ ملک واپسی کے بعد کئی کاروبار کیے لیکن ہر بار ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کام کیا جائے۔ پریشانیاں دن بدن بڑھتی جا رہی ہیں۔ (ٹوبہ سیکلوٹ)

**جواب:** کسی کاروبار کو شروع کرتے وقت حالات کے ساتھ ساتھ کاروباری لیاقت کو بھی مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ صرف یہ خیال کرنا کہ فلاں شخص یہ کاروبار کر رہا ہے چنانچہ ہمیں بھی منافع ہوگا درست نہیں ہے۔ کسی تجربہ کار شخص سے مشورہ کرنا ضروری ہے نماز فجر کے بعد تین سو بار یَا بَاسِطُ پڑھا کر۔ حسب استطاعت خیرات بھی دیا کر۔

## وما غی خلفشار

میں دماغی حلقہ شمار اور ذہنی الجھنوں میں مبتلا رہتا ہوں۔  
واہموں اور وسوسوں کا غلبہ رہتا ہے۔ اکثر یہ خیال آتا ہے کہ  
مجھے فلاں خطرناک بیماری ہونے والی ہے۔ نماز میں بھی اسی  
طرح کے خیالات پریشان کرتے رہتے ہیں۔ ذہن پر  
مابوسی کے سائے منڈلاتے رہتے ہیں اور کسی وقت اداسی دور  
نہیں ہوتی۔ اعصابی کمزوری بھی محسوس کرتا ہوں۔ (غلام  
مختی لاہور)

جواب: اسم ذات اللہ کو خوش خط کاغذ پر لکھ کر کسی گتے پر چسپاں کر دیں۔ رات کو سونے سے پہلے اوجھ بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک نظریں جما کر چار پانچ فٹ کے فاصلے سے دیکھا کریں۔ دن کے دیگر اوقات میں یا یَحْیٰ یَا قُیُومُ کثرت سے پڑھا کریں۔

## ناخنوں کو دانتوں سے کاٹنا

نہ مجھے دن کو نیند آتی ہے اور نہ رات کو۔ آنکھیں بند کر کے لیٹا رہتا ہوں لیکن نیند کوسوں دور رہتی ہے۔ سکون قلب بھی بہت کم ہے۔ ذہنی دباؤ کی وجہ سے ناخن کو دانتوں سے کاٹنا رہتا ہوں۔ (محمد صادق کراچی)

جواب: رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے ذہن کو تمام خیالات سے خالی کر لیں اور جسم کو زیادہ سے زیادہ ڈھیلا کر کے تصور کر کے کہ انوار کا ایک حوض، مادرِ باس اور آب



## بڑی بی کے طبی تجربات آپ کی خدمت میں

اماں کی عمر کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ 1947ء سے پہلے اماں صاحب اولاد تھیں۔ تو آج وہ یقیناً نوے سال سے اوپر کی عمر لے کر اور نہایت صحت مندانہ انداز میں چل رہی ہیں اب بھی وہ ٹھنڈے پانی اور اسے سی سے گریز کرتی ہیں اور اس لیے صحت مند ہیں۔

**قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سخی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چندوبی چغتائی)**

آؤ فطرت کی طرف ورنہ رنگ برنگی گولیاں اور فائبرسٹار بلڈنگ جیسی ہسپتالوں نے تمہارا سب کچھ نچوڑ کر رکھ دینا ہے۔ بڑی بی بہت سلیقے سے ایک نسخہ پرانے یرقان کا بتا لے گئیں۔ **ہوالاشافی:** بڑی ہریڈ سبز، چھوٹی کالی ہریڈ سمیڑ، آملہ خشک، چھوٹی الائچی، بھنے ہوئے کالے پنوں کا چھلکا، ناریل دریا کی، ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ مٹی کے پیالہ میں اگر وہ نہ ملے تو عام برتن میں دو بڑے چمچ آدھا کلو پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ چھان کر بلا شکہ ملا کر یا شہد نہ بھی ملا میں شکر اور اگر شکر نہ ہو تو پھیکا ہی پی لیں۔ چالیس دن تک پیئیں۔ پرانے سے پرانا یرقان ایسے ختم ہو جائے گا کہ کبھی نشان تک نہیں رہے گا۔ یہ پانی سارا دن تھوڑا تھوڑا کر کے پیتے رہیں چاہیں تو ایک دفعہ کر کے نہار منہ پی لیں لیکن اس میں سے نہار منہ پینا بہت ضروری ہے۔

**پرانے سے پرانے پیچش ختم: ہوالاشافی:** بڑی بی نے پرانے موٹن، بچوں کو ہوں یا بڑوں کو پیچش مروڑ اور درد کیلئے حکیم صاحب کا ٹونک بتایا فرمایا: مجھے تین مہینے موٹن لگے رہے ہیں نے اپنے بڑے بیٹے سے اتار منگوا لے اور اتارنا کرے اوپر جو اس کا تاج ہوتا ہے جس کے اندر بورا ہوتا ہے تو اس کو کچھ اس طرح کریں کہ پہلے انار کا رس نکال لیں لمل کے کپڑے میں مل کر یا پھر مشین کے ذریعے اور اس کا جو تاج (ڈوڈی) ہوتا ہے کسی برتن میں تھوڑا سا انار کا رس لے کر اس تاج (ڈوڈی) کو گھساتے رہیں، گھساتے رہیں حتیٰ کہ سارا اس پانی میں حل ہو جائے پھر بچوں کو قطرہ قطرہ یا آدھی چوتھائی چمچ یہی پانی دن میں چار پانچ مرتبہ یا ایک مرتبہ پلائیں۔ پرانے سے پرانی پیچش، مروڑ اور دستوں کیلئے لا جواب چیز ہے۔ چند دن یا چند ہفتے استعمال کریں۔

**بے اولادی جوڑوں کیلئے خوشخبری: ہوالاشافی:** بے اولادی جتنی پرانی ہو علاج معالجہ کر کے تھک گئے ہوں اس کے لیے بڑی بی نے ایک بہترین ٹونک بتایا ہے جو خود انہوں نے اپنی بہو کو دیا اللہ پاک نے بیٹا دیا اب وہ حافظ قرآن ہے۔ فرمایا کہ ایک کپ عرق گلاب اور ایک کپ چائے والا خالص عرق سونف ملا کر ہلکا نیم گرم کر کے ماہواری کے دوران صبح و شام پلائیں یا ایک وقت پلائیں صرف تین دن پلائیں اور

داناؤں سے ایک بات سنی ہے جب فارغ وقت ہو تو بڑوں کے پاس گزرو ہاں تربیت بھی تجربے بھی اور پرکھ بھی یہ سب کچھ ملے گا پچھلے دنوں میں اپنی فیملی سمیت قصور شہر گیا۔ ایک مخلص کے گھر جانا ہوا، ان کی والدہ بوڑھی لیکن مخلص، نیک متقی اور نہایت سلیقہ مند اور بلا کی تجربہ کار فوراً میری رگ پھڑکی اور جی میں آیا کیوں نہ بڑی بی کے تجربات حاصل کر لوں اور میر کا شعر میرے سامنے آیا:۔

میر احباب جمع ہیں درد دل کہہ لے  
پھر التفات دل دوستاں رہے نہ رہے  
بڑے بوڑھے چراغ سحری ہوتے ہیں ان سے جو کچھ لینا  
ہے لے لیں اور یہ میرے مزاج میں ہے کہ میں بڑے  
بوڑھوں کو کبھی فراموش نہیں کرتا، ان سے لے لے کر پھر اسے  
سنواری سنواری کر قارئین کی خدمت میں پہنچانا اپنا فرض اولین سمجھتا ہوں شاید یہ خدمت میری آخرت کا سامان ہو جائے۔  
اللہ کرے ایسا ہو جائے۔

اماں کی عمر کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ 1947ء سے پہلے اماں صاحب اولاد تھیں۔ تو آج وہ یقیناً نوے سال سے اوپر کی عمر لے کر اور نہایت صحت مندانہ انداز میں چل رہی ہیں اب بھی وہ ٹھنڈے پانی اور اسے سی سے گریز کرتی ہیں اور اس لیے صحت مند ہیں۔

**یرقان کا خاتمہ:** اماں اپنے تجربات بیان کرتے ہوئے فرمانے لگیں کہ پرانے سے پرانا یرقان ہو جو کسی علاج سے ٹھیک نہ ہوتا ہو اس کیلئے میں بڑی بی کہنے لگیں کہ تقسیم سے پہلے یعنی 1947ء سے پہلے ریاست فیروز پور میں ایک حکیم احمد دین ہوتے تھے بڑے مہنگے، سخت مزاج اور نہایت با اصول تھے اور پھر لوگوں کو ان سے شفاء بھی ملتی تھی۔ لا علاج سے لا علاج مریض ان سے ہم نے ٹھیک ہوتے دیکھا۔ تو میں بات کر رہی تھی پرانے سے پرانے یرقان کی بڑی بی اپنی بات کا رخ بدلتے ہوئے کہنے لگیں کیونکہ کانوں سے بہری تھیں تو ان کے فرمانبردار بیٹے اور تابعدار بہو میری مدد کر رہی تھیں۔ ان کا فرمانبردار بیٹا چودھری نصیر ان کے کان میں میرا سوال ڈالتا اور بڑی بی بہت سلیقے سے اس کا جواب دیتی کہ ان کے بول بول سے تجربہ اور مشاہدہ پکار رہا ہوتا تھا کہ لوگو! لوٹ

شوہر اسپنول ثابت صاف کر کے دو بڑے چمچ دودھ میں ملا کر میٹھا ملا کر اس کی کھیر بنائے رات کو پکا کر رکھ دے صبح اٹھ کر کھالے۔ چند دن یا چند ہفتے شوہر یہ کھیر صبح نہار منہ کھائے اور بیوی ہر ماہواری میں عرق والا ٹونک ضرور استعمال کرے۔ کہنے لگیں یہاں ایک خاندان ہے دونوں بہن بھائیوں کے گھر اولاد نہ تھی ان کو بابا جی یعنی حکیم احمد دین مرحوم نے یہی نسخہ دیا اللہ نے انہیں دو بیٹے دیئے۔ میرے دوپور کے گھر بھی اسی نسخے کی وجہ سے اولاد ہوئی اور بے شمار لوگوں کو اس نسخے سے فائدہ ہوا۔

**انوکھا واقعہ:** ہمارے ہاں گاؤں سے لوگ ایک مریض کو چار پانی پر لے کر آئے۔ پہلے زمانے میں لوگ چار پانیوں پر مریض لے کر آتے تھے۔ حکیم صاحب کے پاس لائے تو انہوں نے کہا کہ اس نے نہیں چھنا یہ جلد وفات پا جائے گا۔ جب وہ تھک ہار گئے تو ایک کما کے کھیت کے پاس چار پانی رکھ کر خود آرام کرنے کیلئے لیٹ گئے۔ مریض نے لیٹے لیٹے قریب آگے ہوئے ایک گئے کو اکھاڑا اور چوسنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد اس نے ایک اور گنا اکھاڑا وہ بھی چوسا۔ اس کے رشتہ دار سارے سوئے ہوئے تھے۔ جب وہ اٹھے تو وہ مریض اٹھ کر بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے جب دیکھا کہ گئے کے استعمال سے ان کا مریض ٹھیک ہو رہا ہے تو انہوں نے چند دن اسے گئے استعمال کرائے تو وہ بالکل ٹھیک ہو گیا۔

وہ پھر دوبارہ ہمارے گاؤں کے حکیم صاحب کے پاس آئے اور انہیں اُس مریض کو دکھایا تو اس حکیم صاحب نے کہا کہ اس نے گئے تو نہیں چوسے؟ تو انہوں نے جواب دیا ہاں! حکیم صاحب کہنے لگا اس کا اللہ کی طرف سے ٹکا (چانک اللہ کی مدد آگئی) لگ گیا نیچے کالے ناگ کا گھر تھا اس کی وجہ سے اس نے بچنا تھا۔ بہت سمجھدار تھا منہ پر بات کرتا تھا۔ کھرا تھا سخت مزاج تھا لیکن کمال کا دانش مند اور معالج تھا۔

**حکیم صاحب کی دانش مندی:** ایک جوان نوکری سے آکر راستے میں اس جگہ بیٹھ گیا جہاں لڑکیوں کا پانی بھرنے کیلئے آنا جاتا تھا حکیم صاحب سمجھدار تھے۔ ایک دیہاتی آیا جوان لڑکی کے ساتھ۔ حکیم صاحب نے پہلے ان دونوں کو دیکھا پھر اس کا کان دیکھا اور نامعلوم کان میں کیا دیکھا فرمایا: اس کو لے جاؤ اس کی شادی کر دو۔ واقعی شادی کرنے سے ان کا مسئلہ حل ہو گیا۔

**مینڈک کے بچے سے بیماری:** گاؤں کی عورتیں پانی کنویں سے عموماً لاتی ہیں، بھرے ہوئے پانی کے اندر مینڈک کا بالکل چھوٹا سا بچہ چلا گیا۔ وہ پانی کسی طرح کسی عورت نے پی

لیا اور وہ بچہ اس کے اندر چلا گیا۔ اس کو بہت سخت تکلیف اور دورے پڑنا شروع ہو گئے۔ حکیم صاحب کے پاس لے آئے۔ کہنے لگے کہ ساری رات چیختی ہے نہ سوتی ہے بس پانی مانگتی ہے۔ حکیم صاحب سمجھ گئے کہنے لگے اس کمرے میں اس کو بند کر دو اور اس کو پانی نہیں دینا وہ ساری رات چلاتی رہی، چیخیں مارتی رہی اور پانی مانگتی رہی لیکن حکیم صاحب نے پانی نہ دیا۔ صبح نو دس بجے اس کے وارثوں کو کہا کہ کمرے کا دروازہ کھولو اور کھلے برتن میں پانی بھر کر رکھ دیا اور عورت سے کہا کہ اس کھلے برتن میں منہ ڈال کر ایسے پانی پیو جیسے جانور پانی پیتا ہے۔ جب اس نے پانی میں منہ ڈالا تو اندر مینڈک کا بچہ اچھل کر اس پانی کے اندر آ گیا اور مریضہ تندرست ہو گئی۔ بی اماں کہنی لگیں کہ حکیم صاحب بہت سمجھدار تھے میرے دادا کو بخار چڑھا تھا وہ آئے تو کہنے لگے اس نے آٹھویں دن نو بجے فوت ہو جانا ہے۔ وہ اُسی دن فوت ہو گئے۔ میرے نانا اور دادا بہت زیادہ عبادت گزار تھے۔ نانا میرا پٹواری عالم تھا ماما میرا ڈاکٹر وہ بھی عالم فاضل تھے۔ انہوں نے پھر سارے رشتہ داروں کو خط لکھا دیا کہ آٹھ دن بعد نو بجے دادا جی نے مرجانا ہے اور واقعی ایسا ہوا۔

**لاعلاج الٹی کیلئے:** بچے جب دانت نکال رہے ہوں تو ان کو الٹیاں لگ جاتی ہیں۔ سوکھی گاجر چھوٹی الائچی، کول ڈوڈے کی گریاں نکال کر آدھی کچی بھنی ہے اور آدھی ویسے ہی۔ ہموزن۔ پانی کی پتیلی ابال کر اس کو نیچے اتار کر جلدی جلدی اس سب مرکب سے ایک بڑا پیچ اس میں ڈال دیں۔ خود ہی ٹھنڈا ہو جائے۔ اب یہی پانی آدھا پیچ یا چند قطرے بار بار پلائیں اس سے بے شمار لوگوں کو آرام آیا۔

**کھانسی کیلئے آزمودہ پھکی:** سوکھا دھنیا، چھوٹی الائچی، چینی گراؤ کر کے پھکی بنا کر کھالیں۔ بڑی مزیدار ہوتی ہے جب دل کرے پیچ کھالیں۔

ایک جج تھا پتہ نہیں کون سے شہر کا؟ اس کو نزلہ لگا اور اس کی آنکھوں پر اتر گیا اور اس کو نظر آنا بند ہو گیا۔ کسی نے کہا فیروز پور لے جاؤ وہ لے کر آئے تو کہنے لگے اس کو نزلہ تو نہیں لگا کہنے لگے لگا نزلہ ہی تھا۔۔۔ پہلے تو اس کو حکیم صاحب نے جلاب دیا پھر دو انیاں دیں پھر کہنے لگا اس کو وہاں پر لے جاؤ جہاں سونف لگی ہو صبح چاندی کی چھ بنوائیں اس میں شنم نیچڑ کر اس کی آنکھوں میں ڈالیں۔ اس سے وجہ ٹھیک ہو گیا۔ اس کا ایک شاگرد احمد دین اس کے ساتھ بیٹھتا تھا حکیم کہنے لگا کہنے لگا احمد دین۔ وہ شاگرد کہنے لگا جی حکیم جی۔ اوہ فلاں دیکھا ہے حوالدار وہ گاؤں میں جاتے ہیں تو پاگل ہو جاتے

ہیں ساتھ پیٹتے ہیں بوتلیں ساتھ پیٹتے ہیں چائے۔ مرنے کھاتے ہیں وہاں سے ٹھنڈا گرم ہو کر آتے ہیں یہ حوالدار 12 بجے مر جائے گا۔ واقعی وہ حوالدار بارہ بجے وفات پا گیا۔ ایک میرا بھائی بتاتا ہے کہ کسی کے اندر اونٹ کا چیچر چلا گیا۔ وہ بڑا ہی تنگ اور بہت پریشان تھا۔ دنیا کی ہر بیماری اسے لگی ہوئی تھی اس مریض کو لے آئے تو حکیم صاحب کہنے لگے کہیں سے اونٹ کی بوٹی مل جائے گی۔ وہ کہیں سے گوشت کا ٹکڑا ڈھونڈ کر لائے۔ حکیم صاحب نے وہ گوشت کا ٹکڑا دھاگے سے باندھ کر اس کے گلے کے راستے پیٹ میں وہ گوشت کا ٹکڑا ڈالا اور آہستہ آہستہ دھاگے کو ہلاتا رہا۔ جب وہ چیچر اس گوشت کے ساتھ چپک گیا تو اسے پتہ چل گیا تو جلدی سے باہر دھاگہ نکالا اور مریض تندرست ہو گیا۔

**حکیم صاحب کا سادہ لباس:** بڑی بی حکیم صاحب کا لباس واضح کرتے ہوئے فرمانے لگیں حکیم صاحب کا لباس یہ تھا کہ کھدر کا پاجامہ اور کھدر کی قمیص اور ٹوپی لے کر ساتھ پکڑی باندھ لیتے تھے۔ ساتھ تھوں والی جوتی۔ یعنی چمڑے کی سادہ جوتی اور سادہ لباس۔ کئی بار قمیص روئی دار پہنتے اور کہتے لوگو! جو روئی نے گرمی دینی ہے وہ کسی نے نہیں دینی۔ میری والدہ روئی دار قمیص بناتی اور وہ سردیوں میں خاص طور پر وہ قمیص پہنتے تھے۔ وہ اس طرح بناتے کہ جس طرح ویسکوٹ ہوتی ہے اس کے اندر روئی رکھ کر اس کے اوپر کپڑا رکھ دیتے اور جس طرح رضائی کو بنتے ہیں ویسے ہی قمیص کو بنتے تھے۔ سردیوں میں وہ کہتے کہ مجھے بھوسے والے کمرے میں سلا میں۔ کہتے بھوسے والا کمر گرم ہوتا ہے۔ جس دن فوت ہوئے ہمارے فیروز پور میں تمام کاروبار کچھریاں ہر چیز بند تھی۔ کہتے تھے آج پورا فیروز پور یتیم ہو گیا ہے۔

ہمارے فیروز پور میں دو قلعے تھے ایک قلعے میں دس ہزار آدمی کام کرتے تھے فیروز گار دوسرے شہروں سے آکر۔ بڑا اچھا شہر تھا ہمارا۔ عبادت بھی بہت تھی۔ ہر طرف رونق بہت زیادہ ہوتی تھی۔ جب پاکستان بنا اُس وقت میری عمر 19 سال تھی شادی شدہ تھی۔ اپنے بڑوں کی بات بتاتے ہوئے وہ کہنے لگیں کہ لاہور میں اس کو بڑے ہسپتال میں لے کر گئے۔ ایک سرے دیکھنے کے بعد ڈاکٹر کہنے لگا پھر علاج کروں گا پہلے مجھے بیعت کرو؟ انہوں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگا اس کی ہڈی ہڈی پر کلمہ لکھا ہوا تھا۔ سبحان اللہ اللہ کے نیک آدمی تھے۔ حکیم صاحب کی بات بتاتے ہوئے وہ کہنے لگیں جب وہ حکیم صاحب فوت ہوئے تھے تو پاس گھڑی رکھی اور بتاتے جا رہے تھے کہ اب اتنی دیر ہو گئی ہے۔

ہمارے وہاں ہر بنس سنگھ تھا اس کے ڈیرے کے ساتھ کوٹھی تھی اس کوٹھی کے مالک کو حکیم صاحب کہتے تھے کہ یہ جب بھی مرے گا ڈوب کر رہی مرے گا اور وہ ڈوب کر رہی مر تھا۔ میری بہن سنگھ سطح بورڈنگ میں پڑھتی تھی، لڑکیاں فارغ بیٹھیں آپس میں گانا گارہی تھیں تو حکیم صاحب مریض کو دیکھنے کی غرض سے وہاں سے گزرے۔ ایک لڑکی کی آواز سن کر کہنے لگے کہ یہ حاملہ کی آواز ہے۔ آواز سے پہچان لیا کہ یہ طالب علم لڑکی حاملہ ہے۔ حکیم صاحب ہمیشہ اوپر والی چھت پر سوتے تھے کبھی بکھنا نہیں لگاتے تھے اور کہتے تھے کوئی ایسا ہوا کا جھونکا آتا ہے جو صحت مند کرتا ہے۔ پتھکے کے سخت خلاف تھے۔ حکیم صاحب کہتے تھے کہ جب بچہ دانت نکالے تو سر میں ماش کریں اس کانوں میں بادام روغن ڈالیں۔ بچے کو جب ہنسی پڑی ہو یعنی اس کی پسلیوں کی ہڈیاں ایک دوسرے پر چڑھ گئی ہوں سینہ جھڑا ہوا اور ہنسی کی ہڈی اوپر چڑھ گئی ہو تو پکڑا لے کر اس کے دو کنارے ایک سے طرف سے کسی اور کو پکڑا دیں اور دوسری طرف سے کسی اور کو اور بچے کو کپڑے میں لیٹا کر دونوں طرف سے ہلائیں، ہنسی نکل جاتی ہے۔ ہم تو اسی طرح کرتے ہیں۔ جس طرح جھولے دیتے ہیں۔ بڑی بی مزید فرمانے لگیں: سرمہ جب ہم بناتے ہیں اس میں زم زم کا پانی جس وقت تھوڑا سا باریک ہو جائے تو ثابت مہندی کے پتے ہلکے بھون کر باریک ہو جائیں تو اس کا پانی، چاندی کے ورق، چھوٹی الائچی ہلکی سی بھون کر باریک ہو جائے تو کپڑ چھان کر کسی شیشی میں ڈال لیتے ہیں۔ مزید اس میں اضافہ کرتے ہوئے بڑی بی نے بتایا کہ مہندی کا پانی، آب زم زم، چاندی کے ورق، ہیڈریڈ سبز، بڑی چھوٹی، چھوٹی الائچی بھی اس میں ڈالتے ہیں اور ہم اسی طرح سرمہ بناتے ہیں۔ قارئین! اماں کی باتیں اماں کی زبانی کچھ ربط کچھ بے ربط لیکن سب تجربات و مشاہدات مجھے آپ تک پہنچا کر خوشی ہو رہی ہے کہ میں نے قارئین تک وہ کچھ پہنچا دیا جو ان کی امانت تھی آپ بھی ایسے پُرانے لوگوں کے تجربات و مشاہدات عبقری میں لکھا کریں۔

### اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں

عبقری کی ویب سائٹ کا سٹیکر اپنی گاڑیوں پر لگا کر دکھی انسانیت کو پریشانیوں کے حل اور دکھوں کے مداوے کی طرف متوجہ کریں۔ نوٹ: ایسے سٹیکر جو رات کو اندھیرے میں لائٹ پڑنے پر چمکے گا، لائف ٹائم گارنٹی بارش سردی گرمی سے خراب نہ ہونے والا۔ گاڑی کی زینت اور خوبصورتی کو بڑھانے والا۔ اپنی گاڑیوں پر ضرور لگائیں۔ (قیمت -/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

# نفسیاتی گھربلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پیشانی  
اور بد حال  
گھبراہٹ کے  
الجھے خطوط اور  
سلاجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

## پھولوں سے خوشبو

میری شادی کو صرف ایک ماہ ہوا ہے، اب میں نے سوچ لیا ہے کہ سسرال میں نہیں رہوں گی۔ ان لوگوں نے میرے لئے گھر میں کوئی جگہ نہیں چھوڑی ہے، دودن مجھے آرام سے نہیں رہنے دیا۔ شادی کے تیسرے دن سے کام پر لگا دیا جیسے کہ میں نوکرائی ہوں اور مجھ سے نئے نئے کھانوں کی فرمائش کرنی شروع کر دی جبکہ میں نے ان لوگوں کو شروع ہی سے بتا دیا تھا کہ میں گھر کا کام نہیں کروں گی۔ ہمارے گھر میں نوکرائی تھی لہذا سسرال میں بھی یہ توقع کر سکتی ہوں۔ ابھی میرے کمرے سے پھولوں کی خوشبو بھی ختم نہیں ہوئی کہ مجھے یہاں رہنے نہیں دیا گیا۔ اگر رہوں تو اذیت میں ورنہ میکے چلی جاؤں۔ (ماریہ خاور۔ اسلام آباد)

مشورہ: شاید آپ کو معلوم نہیں کہ، اس دنیا میں کوئی بھی لڑائی جھگڑے سے اپنا مقام نہیں بنا سکا۔ خاص طور پر لڑکیاں جب ان کی نئی شادی ہوئی ہو اور وہ سسرال میں سب کے ساتھ رہنے پر مجبور بھی ہوں۔ ایسے حالات میں بہت سی باتوں کو نظر انداز یا درگزر کر کے ہی اپنی جگہ بنائی جاسکتی ہے۔ آپ محبت دیں تو محبت ملے گی، اگر اپنی برتری جتانے کی کوشش کریں گی تو کوئی آپ کو قبول نہ کرے گا۔ اصل میں تو تعلقات بنانے میں آپ ناکام ہو رہی ہیں نتائج بھی سامنے ہیں۔ اب بھی وقت ہے، میکے میں رہنے کا خیال چھوڑ دیں اور اپنے گھر میں دل لگائیں، ابتداء میں مشکل ہوگی لیکن آپ کے اچھے رویے سے آہستہ آہستہ تبدیلیاں آنے لگیں گی۔ بات کریں تو پھول جھڑیں اور باتوں سے خوشبو آئے۔

## میری مجبوری۔۔۔!!!

مجھے بچپن ہی سے بیمار یوں کا خوف رہا ہے، گھر میں کسی کو بخار ہوتا تو میں اپنے برتن تولیہ اور چادر وغیرہ الگ کر لیتی تھی۔ اب شادی کے بعد جوائنٹ فیملی میں رہنا میری مجبوری ہے۔ چند ہفتے قبل جیٹھ کے بیٹے کو خسرہ لگی، مجھے بھی وہم ہو گیا مگر اپنے حوالے سے نہیں بلکہ بچوں کے بیمار پڑ جانے کا خطرہ محسوس کرنے لگی۔ ہر طرح احتیاط کے باوجود میرا چھوٹا بچہ

اس مرض سے متاثر ہو گیا۔ اب میں اپنے شوہر سے کتنی ہوں کہ الگ گھر لے لیں مگر وہ رضا مند نہیں ہوتے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک والدہ حیات ہیں، ہم سب ساتھ رہیں گے، میں آپ کو بتا نہیں سکتی کہ مجھ پر کوئی بھی بیماری لگنے کا کتنا خوف مسلط ہے۔ (کنول اختر۔ لاہور)

مشورہ: آج کے دور میں جبکہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا چھوڑتے جا رہے ہیں، جوائنٹ فیملی سسٹم ٹوٹتا جا رہا ہے اور پھر خدا نہ کرے فیملی سسٹم کے ٹوٹنے کی باری آئے۔ اگر کوئی ساتھ رہتا ہے تو بڑے خلوص اور محبت کی بات ہے۔ کسی بھی مرض کی وبا پھیلتی ہے تو وہ لوگ بھی شکار ہو سکتے ہیں جو احتیاطی تدابیر کر رہے ہیں اور ایک گھر میں بیماری ایک سے دوسرے کو لگنے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے لیکن اگر اس طرح کی وبائی بیماری سے بچاؤ کے ٹیکے لگے ہوں تو وہ بچے محفوظ رہتے ہیں اور اگر بیماری ہوتی بھی ہے تو بہت معمولی نوعیت کی اور جلد بہتری آ جاتی ہے۔ اس طرح کی بیماریوں کے جراثیم عام طور پر گلے اور ناک سے بہنے والی پانی سے ایک بچے کو دوسرے بچے سے لگ سکتے ہیں۔ ساتھ کھینے اور کھانے پینے سے بھی گریز کرنا چاہیے، جہاں سب ساتھ رہتے ہیں وہاں ایک دوسرے کا خیال رکھنا از حد ضروری ہوتا ہے۔ ایک بچہ بیمار ہو تو ان کے والدین خود ہی اسے اپنے دوسرے بچوں سے دور رکھیں۔ آپ بیماری سے بچاؤ کی جو تدابیر کر رہی ہیں وہ اچھی ہیں جبکہ آپ کا یہ خوف بچپن کا ہے، اس صورت میں تو اب اسے اور آگے تک نہیں چلنا چاہیے، آپ نے اس پر بات کر کے اچھا کیا ہے۔ بچہ بیمار ہوا علاج کروایا، اب وہ ٹھیک ہو گیا یا ٹھیک ہو رہا ہے، کبھی یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ خدا نہ کرے آپ کا بچہ بیمار ہو اور اس سے گھر کا دوسرا بچہ متاثر ہو جائے۔ اگر آپ الگ رہ رہی ہوں تو محلے سے کسی بچے سے بیماری منتقل ہو جائے یعنی بیماری تو احتیاطی تدابیر کرنے کے باوجود بھی ہو سکتی ہے، صحت و تندرستی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے وہی بیماری سے شفا دینے والا ہے۔ لہذا پھر ایسی کسی بات سے کیوں کر خوفزدہ رہا جائے جس پر ہمارا اختیار اس قدر نہ ہو کہ ہم کوئی دعویٰ کر سکیں۔ سب کچھ اللہ پر چھوڑ دیں اور بچوں کی صحت کی بہتری کیلئے دعا کرتی

## اکیلا رہ جاؤں گا

میری والدہ کے بارے میں ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ان سے پہلے جیسے رویے کی امید نہ کریں، ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ان کا دماغ بچوں کی طرح ہوتا جا رہا ہے، انہیں وقت پر کھانا کھلانا پڑتا ہے اور بہت سے کام بھی ہم لوگوں کو ہی کرنے ہوتے ہیں۔ میں شروع سے اپنی ماں سے بہت قریب ہوں۔ بیوی سے بھی کہا ہوا ہے کہ ماں کا خیال رکھو گی تو میں تمہارا خیال رکھوں گا۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ یہ مرض ذہنی مرض ہے اور یہ بھی سنا ہے کہ دماغی بیماریوں کا شکار لوگوں کی عمریں عام لوگوں سے کم ہوتی ہیں، اگر میری ماں مجھ سے جلد جدا ہو جائیں گی تو بہت اکیلا رہ جاؤں گا۔ وہ جیسی بھی ہوں، زندہ رہیں تو میں بھی ٹھیک رہوں گا، لوگوں کو اپنی موت سے ڈر لگتا ہے اور مجھے امی سے دور ہو جانے کا ڈر ہے۔ (لعمان اختر۔ لاہور)

مشورہ: بہت اچھی بات ہے کہ اس دور میں آپ والدہ کے فرمانبردار اور ان سے محبت رکھنے والے بیٹے ہیں ورنہ جیسے جیسے دنیا ترقی کر رہی ہے یہاں بوڑھوں کیلئے جگہ تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ یہ بات ٹھیک ہے کہ والدہ ذہنی مریض ہیں لیکن انہیں جو مرض ہے اس میں عمر کم ہونے کا خطرہ نہیں۔ وہ دوسرے امراض ہوتے ہیں جن میں عمر کم ہوتی ہے اور ایسا عموماً خصوصی بچوں میں ہوتا ہے یہ عام لوگوں کے مقابلے میں کم عمری میں ہی دنیا سے رخصت ہو جاتے ہیں، اگر جوان ہو جائیں اور معمول کے مطابق ایک حد تک زندگی بھی گزار رہے ہوں تب بھی ان میں دل کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر کسی کو محض ذہنی مرض کی وجہ سے موت کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ آپ والدہ کا خیال ضرور رکھیں لیکن ان کے معاملے میں کسی خوف یا ذہنی دباؤ کا شکار ہو کر دیگر اہل خاندان خاص طور پر بیوی بچوں سے رویہ اور تعلقات کبھی خراب نہ کریں کیونکہ ان کے حقوق پورے کرنا اور ان کے ساتھ خوشگوار زندگی گزارنا بھی ضروری ہے۔



## پانچ جادوئی الفاظ سے ہر جگہ عزت و آبرو پائیں

ابلیہ مصدق شاہ گمبٹ

کہنے لگیں کہ پرنسپل صاحبہ بھی حیران ہوتی تھیں کہ تم چاہے جو بھی غلطی کر لو اور مجھے بہت غصہ آیا ہو لیکن جیسے ہی تم آفس میں انٹرن ہوئی ہو میرا غصہ ختم ہو جاتا ہے پتہ نہیں کونسا جادو کر دیتی ہو؟ تو میڈم کہنے لگیں کہ آج تم لوگوں کو وہ راز اور وہ جادوئی الفاظ بتاتی ہوں

پانچ سال پہلے جب ہم لوگ گاؤں کے سکول میں تھے تو ہماری اسلامیات کی ٹیچر جب سکول سے جا رہی تھیں تو آخری دن ہم سے ملتے ہوئے انہوں نے اپنی عزت اور ہر دلچیزی کا راز بتایا۔ کہنے لگیں کہ آج جب کہ میں جا رہی ہوں تم لوگوں کو اپنی عزت کا راز بھی بتاتی جاؤں اگر تم لوگ بھی اس پر یقین سے عمل کرو گے تو بہت عزت پاؤ گے۔ انشاء اللہ۔

کہنے لگیں کہ پرنسپل صاحبہ بھی حیران ہوتی تھیں کہ تم چاہے جو بھی غلطی کر لو اور مجھے بہت غصہ آیا ہو لیکن جیسے ہی تم آفس میں انٹرن ہوئی ہو میرا غصہ ختم ہو جاتا ہے پتہ نہیں کونسا جادو کر دیتی ہو؟ تو میڈم کہنے لگیں کہ آج تم لوگوں کو وہ راز اور وہ جادوئی الفاظ بتاتی ہوں وہ ہیں سورہ مریم کا پہلا لفظ (کھبص) ہر حرف پر ایک ایک انگلی بند کرتے جائیں یوں آخر میں مٹھی بند ہو جائے گی جب بھی کسی کے سامنے جائیں چاہے کسی نئے گھر، نئی جگہ، انٹرویو کیلئے چاہے جہاں پر بھی اپنی جائز بات منوانی ہو بحث مباحثے میں کامیابی حاصل کرنے کی خواہش ہو وہاں جا کر مٹھی کھول دیں۔ یہ نہایت ہی مجرب حروف ہیں۔ میرا یقین تو اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ اچانک کوئی افتاد پیش ہو صرف دل میں بھی ان الفاظ کا صرف خیال ہی لے آتی ہوں حیرت انگیز اثرات ہوتے ہیں۔ دوسرے کی آنکھوں اور دماغ پر تو جیسے پردہ پر جاتا ہے۔ بچپن میں جب میں اور میری بہن گھریٹ آ جاتے تو امی کے غصے کا ڈر رہتا لیکن جیسے یہ الفاظ پڑھ کر اندر آتے امی یوں ہنس کر ملتی تھیں جیسے کوئی کارنامہ کر کے آئے ہوں۔ کیونکہ ایسے ہی انجانے میں کھیل کود میں کبھی دیر ہو ہی جاتی کیونکہ امی نے کہا تھا کہ شام کی اذان سے پہلے پہلے گھر آنا ہے۔ اسی طرح جب ہم لوگ نئے سکول میں داخل ہوتے میں نے اندر فارم رکھتے ہوئے پہلے دن یہ الفاظ پڑھ کر مٹھی بند کر دی اور اندر داخل ہوتے ہوئے کھولی تو دو سال تک میری اتنی عزت رہی کہ سکول کے پرانے ناپرز کو بھی نہیں ملی ہوگی۔

سرسرا میں عزت پانے کا راز: دو سال ہی گزارے تھے اسی طرح سرسرا میں قدم رکھتے ہوئے (شادی کے پہلے دن) یہی الفاظ دہرائے تھے ماشاء اللہ اتنی عزت ہے کہ ساس سرسرا اپنی بیٹیوں کو ڈانٹ لیتے ہیں بھائی، بہن آپس

## عبقری نے خوشحال کر دیا

عبقری رسالہ کا مجھے ملنا تھا کہ مجھے مشکلیں ایک ایک کر کے ختم ہونا شروع ہو گئیں۔ اس میں موجود نئے اور وظائف نے میری زندگی کو ایک نیا رخ دیا۔ محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ دو سال پہلے کی بات ہے کہ میں بہت زیادہ پریشان تھا کسی جگہ بھی کام نہیں ملتا تھا اور پھر ایک جگہ بہت مشکل سے کام ملا پریشانی بڑھتی جا رہی تھی اور میں نے 800 روپے کا صدقہ دیا، صدقہ کا مجھے یہ فائدہ ہوا کہ مجھے عبقری مل گیا، پہلے مجھے اس چیز کا پتہ نہیں چلا بعد میں یاد آیا کہ یہ بہت عجیب و غریب بات ہے کہ میں پابندی سے 30 روپے کا شروع سے صدقہ دیتا تھا شاید یہ اسی وجہ سے کہ مجھے عبقری جیسا رسالہ ملا اور اس کی قیمت بھی اُس وقت 30 روپے ہی تھی۔ عبقری رسالہ کا مجھے ملنا تھا کہ میری مشکلیں ایک ایک کر کے ختم ہونا شروع ہو گئیں۔ اس میں موجود نئے اور وظائف نے میری زندگی کو ایک نیا رخ دیا۔ آج میں پہلے سے بہت زیادہ خوشحال اور مطمئن زندگی گزار رہا ہوں۔ (محمد زبیر)

### 36 سال پرانا نزلہ کیسے ٹھیک ہوا؟

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کی عرصہ چار سال سے قاریہ ہوں اور عبقری کی بدولت جہاں اور لوگ مستفید ہو رہے ہیں ایک میں بھی ہوں یہ رسالہ گونا گوں خوبیوں کا مالک ہے مجھے تقریباً 14 سال کی عمر سے نزلہ کی شکایت تھی وہ صرف تیل والے ٹوکے کی مدد سے ٹھیک ہو گئی اب میری عمر 50 سال ہے میں نے صرف تھیلی پر تیل رکھ کر انگی سے لگا کر ناک کے دونوں سوراخوں میں لگاتی رہی کچھ عرصہ کے استعمال سے میں نے 36 سال پرانی بیماری سے نجات پالی اس کے علاوہ دانت درد اور خارش کیلئے بھی دونوں نفل نے منٹوں میں بیماری ختم کر دی۔ (حکیم عبدالغفور)

### اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

محمد رمضان، واہ کینٹ۔ ہارون الرشید پشاور۔ محمد طلحہ جھنگ۔ تہینہ ارشد اور لپنڈی۔ پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج۔ جھنگ۔ محمد نصیر احمد۔ ایبٹ آباد۔ اکمل فاروق۔ سرگودھا۔ ڈاکٹر اشفاق احمد۔ رحیم یار خان۔ کوثر فردوس۔ شاہینہ عارف۔ گوجرانوالہ۔ سدرہ مشتاق۔ گوجرانوالہ۔ محمد عبداللہ ہاشمی۔ اسلام آباد۔ مفتی نجی اللہ حقانی، انک۔ ع۔ ف۔ منکوشہ شرقی۔ محمد کامران۔ تلہ گنگ۔ شگفتہ مسرت۔ ایبٹ آباد۔ اعجاز حسین۔ چکوال۔ رقیہ خادم۔ روبینہ اشفاق۔ ساہیوال۔ رضوان بک۔ عمر۔ گوجرانوالہ۔ مریم۔ کراچی۔ نوشین ناز۔ کراچی۔ کشور شفیق۔ کراچی۔ روجی فرزانہ۔ اسلام آباد۔ زرناب۔ انک۔ ہندی خدائتان۔ ن۔ نیازی۔ کراچی۔ عابد حسین۔ بہلم۔

### دینی کاویزہ فوری ملا! قارئین کی غلط فہمی

قارئین! ستمبر 2013ء میں ایک صاحب کا خط شائع ہوا جس میں اُسے ایک ایماندار کمپنی کا تعارف اور پھر اسے شاندار روزگار ملا۔ اُس نے اپنے دینی جانے کی خوشخبری سنائی۔ عبقری کے بے شمار قارئین نے کمپنی سے رابطے کیے، مایوس ہوئے کمپنی کے پاس پڑھے لکھے، ڈپلومہ ہولڈر اور تجربہ کار کے ویزے مختصر تھے جو شروع میں ختم ہو گئے اب کمپنی (سن رائٹ ٹیکنیکل گروپ آف کمپنیز 0305-6440002 ☆ 00971502876016) کے پاس صرف لیبر لیول کے یعنی الیکٹریشن، پلمبر، مین، ویلڈر، ڈکٹ مین، انسولیٹر، سیل فکسر اور پیمپروں کے ویزے دستیاب ہیں۔ قارئین نے شکایت کی کہ عبقری نے اس کی وضاحت پہلے کیوں نہیں کی۔ عبقری اعتماد پر پورا نہیں اترتا۔ جواب: قارئین! اصل میں جیسے خط ملا ویسے ہی ہم نے شائع کیا۔ عبقری نے ہمیشہ لوگوں کی فلاح اور فائدہ کیلئے کام کیا نہ کہ کسی کے اشتہار اور اپنے مفاد کیلئے۔ ہمیں بے شمار خطوط ملے کہ اس کمپنی نے لیبر لیول کے بے شمار لوگوں کو روزگار فراہم کیے اور وہ نہایت مطمئن ہیں۔ یہ کمپنی ایک عرصے سے پوری ایمانداری سے کام کر رہی ہے۔ خط کے شائع ہونے کے بعد بہت سے فون ایسے بھی ملے جو لیبر کافن جانتے تھے اور بے روزگار تھے۔ اُن کو کامیاب ویزہ ملا اور مطمئن جاب کر رہے ہیں۔ بے شمار خطوط بھی ہمارے سامنے ہیں جنہوں نے کمپنی کی تعریف کی۔ یہ بھی کمپنی کی ایمانداری ہے کہ انہوں نے کسی سے کوئی پیسہ نہیں لیے بلکہ صاف بات بتائی ہے کہ ہمارے پاس پڑھے لکھے لوگوں کے ویزے ختم ہیں صرف لیبر لیول کے ویزے ہیں۔ نہایت افسوس! عبقری نے یہ خط شائع کیا اور پھر مجبوراً ہمیں اس کا یہ جواب دینا پڑا کہ لوگوں کو بدگمانی اور غلط فہمی نہ ہو۔ ہماری کوشش ہوتی ہے ایسے کوئی خط شائع نہ کیا جائے جس میں کوئی اشتہار کا پہلو نہ لگے۔ آئندہ ہم مزید احتیاط کریں گے۔

بچوں کا صفحہ

محمد حسن لاہور

## پیارے بچو! آؤ دیکھیں گائے کی سچی سہیلی کون؟

مجھے شیرنی کا کوئی ڈرنیس، میرے پاس ٹھہر، کھاؤ پیو میں آپ کی حفاظت کروں گا۔ گائے کو کچھطمینان ہوا اور تھوڑا بہت کھاپی کراپنے بچھڑے کو لے کر سو گئی۔ اسے سوئے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ زرافے نے گائے کو جگا کر کہا: ”شیرنی آپ بچنی ہے آپ جائیں“

میں کیا کروں؟ وہ جلدی سے اپنی ماں کے پاس گیا اور اسے سب قصہ کہہ سنایا۔ گائے نے کہا: اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں میں جانتی ہوں وہ بڑا شریر تھا، لیکن اس کی ماں سنے گی تو خفا ہوگی۔ ہمیں اس سے پہلے ہی یہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ آؤ، میری دم پکڑو اور دوڑنا تیز دوڑ سکتے ہو دوڑو۔ بچنے نے گائے کی دم منہ میں دبا لی اور بھاگنا شروع کیا۔ بچے کی ٹانگیں کمزور تھیں اس لیے وہ جلد ہی تھک گیا اور اس نے اپنی ماں سے کچھ دیر آرام کرنے کی درخواست کی لیکن گائے نے کہا: نہیں ٹھہرو مت ورنہ شیرنی ہمیں پکڑ لکھا جائے گی، چلو دوڑتے رہو۔ تھوڑی دور اور دوڑنے کے بعد بچھڑے میں ہمت نہ رہی اور وہ بچے گر پڑا۔ اس کی ماں نے کہا: ”ہمیں کسی جگہ پناہ لے لیں چاہیے۔ اٹھو! تلاش کرتے ہیں“ شاید کوئی ہمدرد مل جائے۔

اتنے میں انہیں ایک زرافہ نظر آیا۔ زرافے نے کہا ”کیوں گائے، بمن! خیریت تو ہے، کیا معاملہ ہے۔ آپ اپنے ننھے بچے کو ساتھ لیے ادھر کہاں آ نکلیں“ گائے نے کہا: مہربانی کر کے ہماری مدد کرو اور ساتھ زرافے کو سارا قصہ سنا دیا۔ زرافے نے کہا کہ اس کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ کا خیال رکھوں گا۔ مجھے شیرنی کا کوئی ڈرنیس، میرے پاس ٹھہر، کھاؤ پیو میں آپ کی حفاظت کروں گا۔ گائے کو کچھطمینان ہوا اور تھوڑا بہت کھاپی کراپنے بچھڑے کو لے کر سو گئی۔ اسے سوئے ہوئے زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ زرافے نے گائے کو جگا کر کہا: ”شیرنی آپ بچنی ہے آپ جائیں“ گائے جاگ کر کھڑی ہوئی اور کہا ”کیا کہا تم نے“، زرافے نے پھر: شیرنی آ رہی ہے آپ فوراً چلی جائیں۔ گائے نے جواب دیا: لیکن میرا تو خیال تھا تم ہماری حفاظت کرو گے اور ہم کچھ دن یہاں رہ سکیں گے۔ زرافے نے کہا: ارے نہیں! آپ یہاں نہیں ٹھہر سکتیں۔ میں شیرنی سے نہیں لڑنا چاہتا۔ گائے نے بچھڑے سے کہا ہمیں پھر بھاگنا پڑے گا، اب کوئی واقعی سچا دوست تلاش کریں گے۔ اب پھر دونوں جنگل کے اونچے نیچے درختوں کے بیچ میں دوڑنے لگے۔ بچے تھنے ہی والا تھا کہ انہیں ایک بھینس کھڑی نظر آئی۔ بھینس نے بھی وہی سوالات پوچھے جو زرافے نے پوچھے تھے اور اسی طرح اس کی مدد کرنے کا وعدہ کیا اور دعویٰ کیا وہ شیرنی کو مار بھگاے گی۔

پرانے زمانے کی بات ہے کہ گائے جنگل میں دوسرے جانوروں کے ساتھ رہتی تھی وہ شیرنی کی بڑی اچھی سہیلی تھی۔ گائے کا ایک بچھڑا تھا اور شیرنی کا بھی ایک بچہ تھا چونکہ گائے اور شیرنی میں دوستی تھی اس لیے دونوں کے بچے بھی ایک دوسرے کے دوست ہو گئے، سارا دن ساتھ کھیلا کرتے۔

گائے کا بچھڑا بہت اچھا تھا اور ہمیشہ اپنی ماں کا حکم مانتا اور صاف ستھرا رہتا لیکن شیرنی کا بچہ اس کے برعکس تھا وہ کبھی اپنی ماں کی بات نہیں سنتا تھا، ہر وقت شرارت کرتا اور گندا رہتا۔ وہ بڑا ہی بے پرواہ تھا۔ ایک دن شیرنی کو ایک سفر پر جانا پڑا اس کا بچہ نہیں چل سکتا تھا اس لیے اس نے گائے کی حفاظت میں چھوڑ دیا۔ گائے نے دونوں بچوں سے کہا: ”چپ چاپ کھیلے رہو، شور نہ مچانا“ جنگل میں ان کے گھر کے پاس ایک کنواں تھا جس میں بہت سا پانی تھا۔ دونوں بچوں کی ماؤں نے انہیں یہ ہدایت کر رکھی تھی کہ کنویں کے قریب مت کھیلنا، گائے نے کہا تھا: ”اگر تم کنویں کے قریب کھیلو گے تو اس کا پانی گندا ہو جائے گا اور ہم سے گندا پانی نہیں پیا جاتا“، شیرنی نے کہا تھا اگر تم کنویں کے قریب کھیلو گے تو اس میں گر کر مر جاؤ گے۔ ہم تمہاری کچھ بھی مدد نہیں کر سکیں گے کیونکہ کنویں میں بہت سا پانی ہے۔“

گائے کا بچھڑا اپنی ماں کی نصیحت پر عمل کرتا اور کنویں کے قریب نہیں پھٹکتا تھا لیکن شیرنی کا بچہ بڑا نافرمان تھا۔ وہ کہتا: میری ماں مجھے کنویں کے قریب جانے سے منع کرتی ہے اس لیے میں وہاں ضرور جاؤں گا۔ اس مرتبہ بھی اس نے یہی کیا۔ گائے بچھڑے نے بہت کہا کہ کنویں کے قریب نہ کھیلو تمہیں معلوم ہے ہماری ماؤں نے منع کیا تھا، واپس آ جاؤ۔ ”مجھے کوئی پروا نہیں کہ میری یا تمہاری ماں نے کیا کہا تھا“ یہ کہہ وہ کنویں کے چاروں طرف چکر کاٹنے لگا۔ گائے کا بچہ چیخ چیخ کر کہتا رہا کہ واپس آ جاؤ لیکن شیرنی کا بچہ اچھلتا کودتا رہا آخر کنویں میں گر پڑا اور کچھ دیر بعد مر گیا۔

بچھڑا سوچنے لگا: ”جب شیرنی واپس آئے گی اور اسے یہ معلوم ہوگا کہ اس کا بچہ کنویں میں گر گیا ہے تو وہ یہی سمجھے گی کہ میں نے اسے دھکا دیا ہے۔ اگر میں کہوں گا کہ وہ خود شرارت کر رہا تھا تب بھی وہ میرا ہی قصور بتائے گی۔ اب

بھینس کو اپنے سینگوں پر بڑا ناز تھا۔ گائے بے چاری نے تھوڑا بہت کھایا پیا اور بچے کو لے کر سو گئی، لیکن زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ شیرنی پھر وہاں آ پہنچی۔ بھینس نے گھبرا کر گائے کو بیدار کیا اور زرافے کی طرح بزدلی دکھائی اور گائے اور اس کے بچے کو گھر سے بھاگ دیا۔ بے چاری گائے پھر کسی سچے دوست کی تلاش میں نکل کھڑی ہوئی۔ تھوڑی دیر بعد اسے ایک ہاتھی ملا۔ ہاتھی نے بھی کہا کہ سن کر دعویٰ کیا کہ سب شیر اس سے کانتے ہیں لہذا وہ گائے کو پناہ دے گا۔

گائے بڑی خوش ہوئی اور بچے کو لے کر سو گئی۔ شیرنی وہاں بھی آ گئی اور ہاتھی اس سے گھبرا گیا اور گائے کو بھگا دیا۔ آخر دوڑتے دوڑتے جنگل بھی ختم ہو گیا اور گائے اور اس کا بچھڑا کھیتوں پر نکل آئے۔ اب انہیں شیرنی کا اور بھی زیادہ خوف تھا کہ وہ ضرور پکڑ لے گی۔ اتنے میں انہیں سرخ رنگ کی ایک چھوٹی سی چڑیا نظر آئی۔ اُس نے کہا کہ سنے کے بعد کہا میں چھوٹی ضرور ہوں لیکن تمہاری سچی سہیلی ثابت ہوگی۔ میں ان کی طرح نہیں ہوں جو کام کچھ نہیں کرتے صرف شیخی مارتے ہیں۔ اب دیکھو میں کیا کرتی ہوں۔ مجھے صرف ایک پیالہ دودھ کی ضرورت ہے۔ گائے نے چڑیا کو پیالہ بھر دودھ دے دیا۔ چڑیا گئی اور کیلے کا پھول لے آئی، اس نے یہ پھول دودھ پر لٹکا دیا اور اس میں سے چند قطرے اس کے سرخ رس کے چکا دیے۔ دودھ خون کی طرح سرخ ہو گیا۔ اب سب مل کر شیرنی کے آنے کا انتظار کرنے لگے۔ شیرنی جلد ہی آ گئی۔ چڑیا اڑ کر اس کے سر پر جا پہنچی اور اس کی آنکھوں پر چوٹیں مارنے لگی۔ شیرنی کو بڑا غصہ آیا وہ دھاڑنے لگی اور چڑیا سے کہا کیا تم مجھے اندھا کر دو گی؟ مجھے کچھ نظر نہیں آ رہا مجھے تکلیف نہ دو۔ چڑیا ہنسی اور کہنے لگے۔ اگر تم مجھے دیکھ نہیں سکتی ہو تو اپنی آنکھوں سے خون کا گرنا محسوس تو کر سکتی ہو۔ یہ کہہ کر چڑیا نے سرخ دودھ شیرنی کے سر پر ڈال دیا۔ شیرنی نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو واقعی خون گر رہا تھا۔ وہ یہ دیکھ کر ڈر گئی۔ چڑیا نے کیلے کا سرخ پھول اٹھا کر شیرنی کے سامنے زمین پر پھینک دیا اور کہنے لگی: دیکھو شیرنی! میں نے تمہارا دل بھی نکال لیا ہے وہ سامنے زمین پر پڑا ہے۔ شیرنی نے سامنے نظر ڈالی تو کوئی چیز پڑی دکھائی دی جسے وہ واقعی اپنا دل سمجھی پھر تو وہ ایک منٹ بھی وہاں نہیں ٹھہری فوراً مڑی اور تیزی سے جنگل کی طرف بھاگی۔ اسی وقت سے اب تک گائے گاؤں میں رہتی ہے اور ننھی سرخ چڑیا اس کی بہترین سہیلی ہے وہ اکثر گائے کے گھر ہی میں رہتی ہے کبھی کبھار اسے وہاں کچھ کھانے کو بھی مل جاتا ہے کیونکہ اس نے کسی زمانے میں گائے کی مدد کی تھی۔

قاری محمد صادق مظفر گڑھ

## بوڑھے جن سے لیں تاحیات صحت مندر بنے کا راز

## سچی اور خوبصورت باتیں

پاک ہے وہ پروردگار جو برداشت سے زیادہ دکھ نہیں دیتا مگر اوقات سے زیادہ سکھ ضرور دیتا ہے نماز کی شان: جب تم نماز کیلئے کھڑے ہوتے ہو تو سر سے آسمان تک رحمت الہی گھٹا بن کر چھا جاتی ہے۔ فرشتے تیرے چہرے کی طرف جمع ہو جاتے ہیں ایک فرشتہ پکارتا ہے کہ اے نمازی اگر تو دیکھ لے کر تیرے سامنے کون ہے اور تو کس سے بات کر رہا ہے تو اللہ کی قسم قیامت تک سلام نہ پھیرے۔ دیکھو زندگی کتنی خوبصورت ہے: فجر کی نماز کو اپنا نصیب بنا لو۔ ظہر کی نماز کو اپنا کر مقدر بنا لو۔ عصر کی نماز کو اپنی تقدیر بنا لو۔ مغرب کی نماز کو اپنی امید بنا لو۔ عشاء کی نماز کو اپنا مستقبل بنا لو۔ پھر دیکھو کہ زندگی کتنی خوبصورت لگتی ہے۔

سچی اور خوبصورت بات: پاک ہے وہ پروردگار جو برداشت سے زیادہ دکھ نہیں دیتا مگر اوقات سے زیادہ سکھ ضرور دیتا ہے جب دعا اور کوشش سے بات نہ بنے تو فیصلے اللہ پر چھوڑ دو اللہ اپنے بندے کے بارے میں بہتر فیصلے کرنے والا ہے۔ اللہ سے ہمیشہ وہ طلب کرو جس کے تم حق دار ہو نہ کہ وہ جو تم چاہتے ہو ہو سکتا ہے تمہاری چاہت بہت کم ہو اور تم حق دار بہت زیادہ کے ہو۔

### مغلوب کرنے کا جواب عمل

کسی سے آپ کو ڈر لگتا ہو اور اس کا غصہ بھی شدید ہو تو اس کو مغلوب کرنے کیلئے اس کے سامنے جانے سے پہلے 50 مرتبہ **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کو مغلوب کر کے پڑھنے والے پر غالب کر دیں گے۔ (محمد قاسم پھول)

### منڈی بہاؤ الدین میں ایجنسی کے خواہشمند

منڈی بہاؤ الدین میں ادویات اور کتب کی ایجنسی لینے کے خواہشمند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری سے رابطہ کریں۔ ایجنسی پہلے آئیں پہلے پائیں کی بنیاد پر دی جائے گی۔ مالی طور پر مستحکم پارٹنر یا رجوع کریں جو ادویات کا اسٹاک رکھ سکیں۔ قواعد و ضوابط لاگو ہوں گے۔ (ادارہ عبقری)

### ادارہ اشاعت الخیر اور عبقری

”عبقری“ کی ایجنسی اور اس سے متعلقہ معاملات اور عبقری کی آزمودہ ادویات کیلئے ادارہ اشاعت الخیر اردو بازار بیرون بوہڑ گیٹ ملتان کے درج ذیل نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

061-4514929, 0300-7301239

عبقری کے تمام ساتھ شمارے بھی دستیاب ہیں۔

بابا جی نے دھیمے اور میٹھے لہجے میں آہستہ سے کہا میں ایک مسلمان جن ہوں۔ میرا نام محمد عبدالرحمان ہے۔ افغانستان سے بنگلہ دیش کی طرف جا رہا تھا آپ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے بس آپ کی تلاوت کا انداز خارج و صفات یعنی حروف کی ادائیگی اچھی لگی تو مجمع میں خالی جگہ پر انسان بن کر بیٹھ گیا

کی تلاوت کر رہے تھے بس آپ کی تلاوت کا انداز خارج و صفات یعنی حروف کی ادائیگی اچھی لگی تو مجمع میں خالی جگہ پر انسان بن کر بیٹھ گیا۔ بابا جی! آپ تو گفتگو سے عالم لگتے ہو جی بیٹا اب تو باہر آ جاؤ میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو کچھ نہیں ہوگا اور آپ کو ایک صحت مندر رہنے کا قیمتی راز بھی بتاؤں گا تھوڑی دیر بعد ہم دونوں سڑک کے کنارے پر سینٹ سے بنے فنج پر بیٹھے تھے بابا جی نے کہا ہاں بیٹا محمد صادق میں قرآن مجید کا قاری اور عالم دین ہوں۔ میرے استاد نے مجھے صحت مندر رہنے کا ایک قیمتی راز بتایا تھا اور ساتھ یہ وصیت کی تھی کہ مسلمان جنوں یا مسلمان انسانوں میں سے آپ کو جو اچھا لگے اس کو ضرور بتانا، بندہ نے کہا بابا جی کیا میں آپ کو اچھا لگتا ہوں بابا جی نے کہا: آپ **صلی اللہ علیہ وسلم** کا فرمان عالی شان ہے۔ مفہوم: ”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن مجید سیکھے اور پڑھے یا سکھائے اور پڑھائے۔“ ہمارے ہاں جنوں میں اس حدیث کی تشریح یوں کی جاتی ہے جو شخص قرآن مجید کو قرات کے مطابق سیکھے اور پڑھے یا سکھائے۔ لہذا آپ نے قرآن مجید کی تلاوت قرأت کے قوانین کے مطابق کی ہے اس لیے حضور پاک **صلی اللہ علیہ وسلم** کے قول کے مطابق آپ بہترین ہو۔ جس چیز کو آپ کے اور میرے نبی حضرت محمد **صلی اللہ علیہ وسلم** بہترین کہیں انہیں میں کیوں نہ کہوں جو سستی تمام مسلمانوں کو اپنی اولاد ماں باپ اور قیمتی مال سے زیادہ محبوب ہو اس ہستی کی بات میں شک کرنا کفر ہے۔ اُس وقت تمام مسلمان چاہے انسانوں میں سے ہوں یا جنوں میں سے ہوں کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا جب تک آپ **صلی اللہ علیہ وسلم** سے اپنی اولاد، ماں باپ، قیمتی مال سے بڑھ کر محبت نہ کی جائے۔ بابا جی سے ناچیز نے کہا بابا جی صحت مندر رہنے کا قیمتی راز تو بتاؤ۔ بابا جی نے کہا: پہلے وعدہ کرو صحت مندر رہنے کا قیمتی راز مسلمان انسانوں میں پھیلاؤ گے۔ بندہ ناچیز نے کہا ضرور پھیلاؤں گا اور خود بھی عمل کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ بابا جی نے کہا لو پھر غور سے سنو۔ جو مسلمان مرد، عورت، بچہ، بچی، بوڑھا مرد، بوڑھی عورت یہ چاہے کہ میں ہمیشہ صحت مندر رہوں اور مجھے ختم نہ ہونے والی بیماری کبھی نہ ہو۔ مثلاً ایڈز، شوگر، کینسر، بواسیر، معدے کا مرض وغیرہ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

28 ستمبر 2004ء کی رات کو لاہور میں محفل حسن قرأت ہو رہی تھی جس میں بندہ ناچیز کو بھی دعوت دی گئی تھی بندہ ناچیز اپنے علاقہ مظفر گڑھ سے لاہور پہنچا۔ محفل حسن قرأت عشاء کی نماز کے فوراً بعد شروع ہوئی 10 بجے بندہ ناچیز کو اسٹیج پر بلا یا گیا بندہ نے حضور نبی پاک **صلی اللہ علیہ وسلم** کے فرمان کے مطابق ”قرآن کو عرب کے لب و لہجہ اور اُن کی آوازوں میں پڑھو۔“ مختلف لہجوں مثلاً سیالکوٹ، حسینی لہجہ، حجازی لہجہ میں تلاوت کرنے کی وجہ سے مجمع پر مسکتہ طاری ہو گیا اور بندہ کو خود خوف خدا کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو آ گئے یہ سب اللہ تعالیٰ کی رحمت برکت اور استاد محترم کی محنت اور توجہ کا ثمرہ ہے۔ تلاوت ختم ہونے کے ایک گھنٹہ بعد بندہ نے طے شدہ پروگرام کے تحت لاہور سے واپسی اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہونا تھا۔ اتنے میں لوگوں کے مجمع میں سے ایک بزرگ سفید ریش سرخ و سفید چہرہ سر پر سفید عامہ جم پر سنت کے مطابق سفید لباس کرتا چادر پہنے ہوئے بندہ ناچیز سے مخاطب ہوئے السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بندہ ناچیز نے سلام کا جواب دیا۔ بیٹا! آپ کی تلاوت سن کر بڑا مزہ آیا ہے آپ نے خارج اور صفات کے ساتھ تلاوت کی ہے اللہ آپ کے علم و عمل میں زندگی میں برکت دے۔ دعا دینے کے بعد بزرگ گڑگڑا کر رونے لگے اور بندہ کی پیشانی پر بوسہ دیا ساتھ دایں ہاتھ پر بھی بوسہ دیا پھر گلے لگ گئے پھر رونے لگے۔ بندہ ناچیز نے پوچھا بابا جی آپ رو کیوں رہے ہیں؟ او پنڈال سے باہر آؤ آپ کو بتاتا ہوں میں کیوں رو رہا ہوں۔ بابا جی! آپ کا نام کیا ہے؟ باہر آؤ سب کچھ بتاتا ہوں۔ قارئین! بندہ کو خوف سانسوس ہونے لگا کیونکہ بابا جی کی آنکھیں سرخ اور بڑی ہو چکی تھیں قاری صاحب گھبراؤ نہیں شاباش آپ کو کچھ نہیں ہوگا۔ ذرا باہر آؤ بندہ نے کہا میں باہر نہیں آتا جو کہنا ہے یہیں کہو پہلے یہ بتاؤ آپ کا نام کیا ہے اور کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ بابا جی نے کہا قاری صاحب کان ادھر کرو بندہ نے بابا جی کے منہ کے قریب اپنا دایاں کان کیا۔ بابا جی نے دھیمے اور میٹھے لہجے میں آہستہ سے کہا میں ایک مسلمان جن ہوں۔ میرا نام محمد عبدالرحمان ہے۔ افغانستان سے بنگلہ دیش کی طرف جا رہا تھا آپ قرآن مجید

# تکبر نے باغ جیسے گھر کو کھنڈر بنا دیا

وہ اکثر محلے کی دوسری خواتین کو طعنے دیتی رہتی کہ تمہاری اولاد خراب ہو رہی ہے۔ کبھی کسی ماں کو کہتی کہ تمہارے بچے تو بالکل ناکارہ ہیں، کسی کام کے نہیں ہیں۔ ان پر سختی کرو نہیں تو یہ بڑے ہو کر تمہارے ہاتھ سے نکل جائیں گے وغیرہ وغیرہ

(سید محمد فرقان سعید، کراچی)

گئے، پوچھا کون ہے؟ تو باہر سے آواز آئی کہ ہم پولیس والے ہیں؟ آپ جلدی سے دروازہ کھولیں، خیر جب دروازہ کھولا تو پولیس اندر آئی اور چھوٹے بیٹے کو گرفتار کر کے لے گئی۔ ماں چیختی چلاتی رہ گئی اور اپنے آپ کو سنے لگی گمراہ پانی سر سے گزر چکا تھا۔ چھوٹا بیٹا بہت بڑا عادی مجرم بن چکا تھا۔ محلے کے کئی لڑکوں کو اپنے ساتھ ملا کر پولیس کے حوالے کر چکا تھا۔ اسی کے محلے کا ایک لڑکا اس کے جال میں پھنس کر پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ اب ماں نے اس کی بڑی عادات سے تنگ آ کر اپنے آپ کو آگ لگالی اور دنیا سے چل بسی۔ بچے شراب اور دوسرے نشوں میں پڑ چکے ہیں کل تک جو خوشیوں بھرا گھر سمجھا جاتا تھا آج ایک وحشت کا نشان بن چکا ہے۔

میری بیوی نے میری زندگی جہنم بنا دی

(حکیم ایم اشرف ساقی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک سرکاری ریٹائرڈ آفیسر ہوں اور خوشگوار زندگی گزار رہا ہوں۔ ایک دن میں اپنے علاقے کی ایک دکان پر دوست کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور بات بد دعا پر چل نکلی تو میرا دوست مجھے کہنے لگا کہ میرے دفتر میں ایک آدمی کام کرتا ہے اس نے واقعہ سنایا کہ میری شادی ایک جاہل عورت سے ہو گئی وہ جب سے گھر آئی اس نے گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے اور آپس میں فساد پیدا کرنے شروع کر دیئے، ہر وقت دوسروں کی برائیاں کسی نہ کسی کو پاس بٹھا کر کرتی رہتی۔ شروع میں تو میں نے نوٹس نہ لیا لیکن یہ بات دن بدن بڑھتی ہی جا رہی تھی۔ ایک دو مرتبہ میں نے اپنی بیوی کو بٹھا کر سمجھایا بھی لیکن اس کی سمجھ میں میری بات نہ آئی۔ میرے لیے جو سب سے زیادہ پریشان کن بات تھی وہ یہ کہ میری بیوی ہر وقت بات بے بات میری والدہ (جو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں) سے ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتی رہی اور انتہائی غلیظ زبان استعمال کرتی۔ جب میری والدہ زیادہ غصے میں آتیں تو میری جاہل بیوی کو ایک ہی بد دعا دیا کرتی تھیں کہ تیری بیٹیوں کی جب شادی ہو تو وہ طلاق لے کر گھر واپس آئیں۔ میں نے کبھی اپنی ماں کی اس بات کا نوٹس نہیں لیا۔ کاش! میں اس وقت نوٹس لے لیتا اور ماں کے

اکثر یہ جملہ سننے کو ملتا تھا کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ واقعی یہ بات سو فیصد ٹھیک بات ہے۔ بعض دفعہ اللہ جل شانہ دنیا ہی میں اچھے اور بُرے اعمال کا صلہ دے دیتے ہیں۔ اللہ پاک ہم کو بُرے اعمال سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے محلے میں ایک خاتون تھیں ان کو اللہ پاک نے ہر نعمت سے نواز رکھا تھا۔ کراچی جیسے شہر میں اپنا گھر، مٹھنی اور خیال رکھنے والا شوہر، تندرست اور صحت مند اولاد، مگر ان سب چیزوں پر اللہ کا شکر کرنے کے بجائے وہ عورت مغرور ہو گئی وہ اکثر محلے کی دوسری خواتین کو طعنے دیتی رہتی کہ تمہاری اولاد خراب ہو رہی ہے۔ کبھی کسی ماں کو کہتی کہ تمہارے بچے تو بالکل ناکارہ ہیں، کسی کام کے نہیں ہیں۔ ان پر سختی کرو نہیں تو یہ بڑے ہو کر تمہارے ہاتھ سے نکل جائیں گے وغیرہ وغیرہ۔ زندگی کی صبح و شام یوں ہی گزرتی رہی کہ اس کے اپنے بچے بھی جوان ہو گئے، بڑے بیٹے کی شادی بڑی شان سے کی لیکن اب تقدیر کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ بڑا بیٹا شادی کے بعد بڑی صحبت میں پڑ گیا اور نشہ کرنا شروع کر دیا۔ راتوں کو گھر سے باہر رہنا معمول بن گیا۔ آئے دن گھر میں ساس بہو کے جھگڑے شروع ہو گئے۔ بیٹا بھی اپنی بیوی کے ساتھ مل کر ماں کو خوب بُرا بھلا کہتا تھا۔ اس سے چھوٹا بیٹا بڑے سے دو ہاتھ آگے نکلا اس نے بُرے لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر مجرمانہ کام شروع کر دیئے اور شہریوں سے موبائل، گاڑی اور نقدی چھیننا شروع کر دی۔ شروع شروع میں تو ماں بہت خوش ہوئی کہ گھر میں خوب پیسے لا کر دیتا اور سنی سے سنی گاڑی ہر وقت گھر میں لیکن اس دوران ماں نے کبھی یہ جاننے کی کوشش نہ کی کہ آخر یہ سب کچھ آ کہاں سے رہا ہے؟ وہ عورت جو دوسری خواتین سے کہتی تھی کہ اپنے بچوں پر نظر رکھو اپنی اولاد کے کالے کر توتوں کو یکسر نظر انداز کیے ہوئے تھی۔

کئی لوگوں نے اس عورت کو اس کے بچے کی مجرمانہ کارروائیوں کی خبر دی مگر وہ کسی کی بات پر یقین نہ کرتی اور لانا ان کو ہی برا بھلا کہنے لگتی کہ تم میرے بچوں سے جلتے ہو۔

ایک رات اس عورت کے گھر والے سب سو رہے تھے کہ اچانک دروازے پر بہت دستک ہوئی سب بڑبڑا کر اٹھ

قدموں میں بیٹھ کر ماں سے معافی مانگ لیتا میں یہ سمجھتا تھا کہ ماں کی یہ بد عادی بدعا نہیں ہے لیکن یہ بدعا سچ ثابت ہو گئی۔ جب میں نے اپنی بڑی بیٹی کی شادی کی تو وہ لڑکا بالکل ٹھیک تھا، پانچ چھ سال کے بعد وہ لڑکا نشئی بن گیا اس وقت میری بیٹی کی دو بچیاں تھیں، میں نے اپنی بیٹی کو بہت سمجھایا کہ اس نشئی سے طلاق لے لیتے ہیں۔ میری بیٹی مجھے نالائق رہی کہ اس کے بہن بھائی اس کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ سب کوشش کرتے کرتے میری بیٹی کی چار بیٹیاں ہو گئیں اور پھر اس نشئی کی حالت یہ ہو گئی کہ یہ میری بیٹی پر بھی اور اپنی چار بچیوں پر بھی ہر روز مار کٹائی تشدد کرنے لگا۔ اس سے تنگ آ کر میری بیٹی نے مجھے کہا ابو میں نے بہت کوشش کی کہ یہ ٹھیک ہو جائے یہ ٹھیک ہونے کی بجائے بہت زیادہ نشئی ہو گیا ہے۔ میں اور میری بچیاں اب یہاں نہیں رہیں گی۔ پھر میں پریشانی کی حالت میں گھر لے آیا اور اس سے طلاق لے لی اور ان بچیوں کی ساری کفیل داری مجھ پر آن پڑی چاروں بچے سکول میں داخل ہیں اور پڑھ رہے ہیں پھر میں نے دوسری بیٹی کی شادی کی وہ فراڈیے نکل آئے، دوسری بیٹی کو بھی طلاق ہو گئی پھر میں نے تیسری بیٹی کی بھی شادی کی وہ بھی فراڈیے نکل آئے۔ تیسری بیٹی کی بھی طلاق ہو گئی پھر ہم نے اپنے گھر میں ”اللہ تو بہ“ بھی کروائی۔ اپنی ماں کو زیادہ سے زیادہ قرآن پاک پڑھ کر ایصال ثواب کیے۔ پھر میں نے کوشش کر کے دو بچیوں کی شادیاں کر دی ہیں وہ دو بچیاں اپنے گھروں میں اب الحمد للہ خوش ہیں اب جس بڑی بیٹی کو طلاق دلائی تھی اور اس کی چار بچیاں اور میری بھی تین بچیاں ان سات بچیوں کی ذمہ داری میرے اوپر ہے۔ شکر ہے اللہ کریم کا جس نے دال روٹی چلائی ہوئی ہے۔

رہی بات میری بے وقوف بیوی کی تو وہ اب بھی ویسے کی ویسی ہی ہے۔ میرے رشتہ دار آجائیں تو ان سے لڑائی جھگڑے کرتی ہے اس کے اپنے رشتہ دار آجائیں تو ان کی ایسی خدمت کرے گی کہ ہم کو محسوس ہوگا کہ ہمارے گھر کوئی شاہ صاحب یا کوئی ”پیر صاحب“ آئے ہیں۔ مجھے اس بات پر بہت رشک آتا ہے کہ لوگوں کی بیویاں اس عمر میں شوہر کی خدمت کرتی ہیں، کھانا پکا کر دیتی ہیں، کپڑے استری کر کے دیتی ہیں جب شوہر بیمار پڑ جائے اس کی سیوا کرتی ہیں، خدمت کرتی ہیں لیکن میری بیوقوف بیوی میں ایسی کوئی بات نہیں۔ میری قارئین سے التجا ہے کہ ہمیشہ نیک بیوی کی اللہ سے دعا کریں کیونکہ اگر نیک بیوی ہوگی تو دنیا بھی جنت ہوگی





## قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

### فروری کے سوالات

### دسمبر کے جوابات

1- محترم قارئین السلام علیکم! میرے چہرے پر بہت سے براؤن تل ہیں، چھائیاں ہیں اور چہرے پر بال بہت زیادہ ہیں۔ خاص کر ہونٹوں کے اوپر اور ٹھوڑی پر بہت زیادہ بال ہیں۔ اس سلسلے میں مشورہ دیں اور ہونٹوں کی لکیروں کو دور کرنے اور ہونٹ گلابی کرنے کیلئے بھی کوئی مشورہ دیں۔ (ن، ہری پور ہزارہ)

2- محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 15 سال ہے اور میرے بھائی کی عمر 23 سال ہے۔ ہم دونوں کے سر کے بال بہت گرتے ہیں۔ اس سلسلے میں ہماری رہنمائی فرمائیں۔ اس کے علاوہ میرے ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں سردیوں میں سوج جاتی ہیں اور زخم سے بن جاتے ہیں۔ پاؤں کے نیچے خون جم جاتا ہے۔ کوئی مشورہ دیں۔ (احسن خان، ہری پور ہزارہ)

3- محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 35 سال ہے اور میری آنکھوں کے گرد بہت زیادہ جھیریاں ہیں جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ براہ مہربانی اس کیلئے مجھے کوئی مفید مشورہ عنایت فرمائیں۔ شکریہ! (عظمیٰ)

4- محترم قارئین السلام علیکم! مجھے کافی عرصہ سے زکام کی شکایت ہے۔ سردیوں، گرمیوں میں ناک بہتا ہے۔ جھینکیں آتی ہیں۔ کھانسی بھی ہوتی ہے۔ زکام گرمیوں میں کم اور سردیوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ میں نے کافی سپیشلسٹ ڈاکٹروں کو چیک کروایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ الرجی ہے اور بہت زیادہ الرجی ہے۔ زکام نے مجھے بہت تنگ کر رکھا ہے۔ اب تو سانس کی تنگی بھی محسوس ہوتی ہے۔ انگریزی ادویات سے وقتی فائدہ ہوتا ہے اگر کسی بھائی کے پاس کوئی آزمودہ اور مؤثر نسخہ موجود ہو تو براہ کرم مجھے بتائیں۔ بہت شکر گزار ہوں۔ (امان اللہ، ڈیرہ اسماعیل خان)

1- یہ ٹونکہ ہر موسم میں مفید اور لا جواب ہے، عبقری میں بھی بے شمار مرتبہ چھپ چکا ہے اور بہت سوا آزمودہ بھی ہے۔ صبح و شام ناف میں بادام روغن لگائیے اگر خالص بادام روغن دستیاب نہ ہو تو سرسوں کا تیل بھی استعمال کر سکتے ہیں نہ صرف اندرونی بیرونی خشکی ختم ہوگی بلکہ قبض اور دوسری روزمرہ بیماریوں سے بھی نجات ملے گی۔ (شاکر اللہ خان، کوئٹہ)

ii- کیوں عرق گلاب اور گلیسرین ہم وزن ملا کر دن میں چند بار کریم کی طرح ہاتھ پاؤں اور چہرے پر ملیں۔ انتہائی سستا اور سردیوں کے مضر اثرات سے بچاؤ کیلئے گھر بیٹنخ ہے۔ یہ نسخہ یا ٹونکہ ہر مصنوعی کریم سے بے نیاز کر دیگا۔ (نورین ملتان)

2- میرا بھی یہی مسئلہ تھا آپ اپنی غذا کا خاص خیال رکھیں، مرچ مصلحے اور تلی ہوئی چیزوں سے خصوصی پرہیز کریں، غیر ضروری ادویات استعمال نہ کریں، ورنہ مسئلہ زیادہ خراب ہو جائیگا۔ عبقری کا ہارمونز شفاء کورس کچھ عرصہ پابندی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔ (صائمہ لاہور)

3- ہر بڑا کاتیل مستند اور بڑے پسنار سے اپنے سامنے نکوائیں یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ نہیں۔ ناف کیلئے ایک آزمودہ ٹونکہ عرض کرتا ہوں بالکل سیدھا لیٹ جائیں، سر کے نیچے کوئی ٹکیہ وغیرہ نہ ہو، کوئی دوسرا شخص ایک شیشے کا خالی گلاس لیکر اٹنا کر کے ناف کے عین اوپر دبا کر لگا دیں۔ اب دائیں ٹانگ جتنی اٹھا سکتے ہیں اٹھائیں، آپ کوششیں کے گلاس میں ناف بہت تیزی سے حرکت کرتی ہوئی نظر آئیگی، کچھ دیر بعد دائیں ٹانگ نیچے رکھ کر بائیں ٹانگ اسی طرح اٹھائیں، پھر کچھ دیر کے وقفے کے بعد اپنا سر اور دونوں ٹانگیں ایک ساتھ اٹھائیں جتنی دیر برداشت کر سکیں پھر کچھ دیر آرام سے لیٹے رہیں ایک یا دو مرتبہ ایسا کرنے سے ناف اپنی اصل جگہ پر آ جائیگی۔ (آفتاب علی، راولپنڈی)

4- دانتوں کی پیلاہٹ و ٹامن ڈی کی کمی کی وجہ سے ہے آپ دودھ اور کچی سبزیاں زیادہ استعمال کریں، دانتوں پر میٹھا سوڈا اور نمک ہم وزن ملا کر منجن کی طرح لگائیں۔ خاص عرق گلاب صبح و شام آدھا کپ چند ماہ مسلسل استعمال کریں جسم کی بدبو ختم ہو جائیگی۔ (بیگم شاد عالم، گجرات)

خلفہ ثانی امام حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور میں فتوحات کی وجہ سے دولت کی ریل پیل تھی۔ اس لیے مجلس مشاورت کی رضا مندی سے اصحاب بدر کے وظیفہ کا تعین سب سے زیادہ کیا گیا۔ لیکن عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عقیدت کی وجہ سے اہل بیت کے وظائف میں مزید اضافہ کر دیا جس کی وجہ سے حضور نبی کریم ﷺ کے خاندان میں خوشحالی سب سے زیادہ تھی، لیکن وہ اس آمدن کو ذاتی تعیش پر صرف کرنے کی بجائے دینی انسانوں کی بنیادی ضروریات کی تکمیل میں خرچ کر دیتے تھے۔ ایک دفعہ امام حسن رضی اللہ عنہ طواف میں مصروف تھے، ابھی طواف مکمل بھی نہ ہوا تھا کہ ایک مفلوک الحال شخص آیا اور امام حسن رضی اللہ عنہ کا دامن پکڑ کر مچتی ہوا۔ میں مکان کا کرایہ چند ماہ سے ادا نہیں کر سکا، مالک مکان نے میرا سامان باہر پھینک دیا اور اہل خانہ کو گھر سے نکال کر کڑکتی دھوپ میں بٹھا دیا ہے۔ میرے بچے بھوکے ہیں اور پیاس سے خستہ حالی میں وقت گزار رہے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ ہماری امداد فرمائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے طواف نامکمل چھوڑا اور سیدھے اس دینی بزرگ کے ہمراہ جا کر اس کا قرضہ ادا کیا اور اہل خانہ کو مکان میں داخل کر کے واپس کعبہ میں تشریف لائے اور اپنا طواف کیا۔ کسی نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اللہ کے گھر کو چھوڑ کر آپ نے ایک چیتھڑوں میں ملبوس اور تہی دست فقیر کے خستہ حال گھر کو ترجیح دی؟ امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نانا محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس نے ضروریات سے محروم تنگ دست کی امداد کی اس کو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب حاصل ہوگا۔ طواف تو بعد میں بھی مکمل کیا جاسکتا ہے۔ مفلوک الحال مخلوق خدا کی امداد بہت جلد آپ کو مقام معرفت کے اعلیٰ ترین مقام پر پہنچا سکتی ہے۔

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن ایک نداء دینے والا پردے کے پیچھے سے آواز دے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہیں جھکا لو تاکہ فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر جائیں۔ (امام حاکم)

پڑھنے والا کبھی نامرا نہیں ہوگا  
سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ چند کلمات ایسے ہیں جنہیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا کبھی نامرا نہیں ہوگا وہ کلمات یہ ہیں۔ 3 مرتبہ سُبْحَانَ اللہ 3 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (مسلم شریف) (رب)

# آپ کا خواب اور روشن تعبیر



شامل ہیں، انہوں نے پھولوں کے گجرے وغیرہ پہنے ہیں۔ پھر بعد میں عورتوں سے کچھ لوگ (مرد) وغیرہ گلے کے گجرے واپس لے لیتے ہیں۔ میرے ہاتھ میں بھی سفید گجرا ہوتا ہے لیکن میں واپس نہیں کرتی۔ منظر بدلتا ہے، پرانی سیڑھیوں کے نیچے بنے کچے بل سے (غالباً شروع کی تیسری سیڑھی) سے اوپر سے بزنچے سے

پہلا کن کھجورہ نکلتا ہے، آہستہ آہستہ وہ باہر آتا ہے لیکن اس کے سر کے پاس موجود ایک موٹی پھپھلی اسے مارنے کی کوشش کرتی ہے۔ پھر بعد میں دونوں بل کے اندر چلے جاتے ہیں۔ ایک اور خواب دیکھا کہ میں شاپر میں گوشت پکانے کیلئے نکالتی ہوں لیکن اس میں سے کالے بالوں والے چھوٹے پائے اور بالوں والی بوٹیاں نکلتی ہیں۔ میں حیران ہوتی ہوں کہ میں نے تو گوشت پکایا تھا، اس میں سے یہ کیا نکل آیا ہے۔ (سعیدہ خانم..... کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ اگرچہ کہ حاسدین آپ کو پریشان کر رہے ہیں اور بعض سفلی کے عمل بھی آپ پر کرائے گئے ہیں لیکن انشاء اللہ جلد پریشانیاں دور ہوں گی اور تمام اہم کام آسانی سے طے پا جائیں گے۔ آپ سورہ طہ بعد نماز فجر ایک بار پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

## دشمن کے زرخے میں

خواب: میں نے دیکھا کہ میں آرمی میں ہوں، میں اور میرے بہت سے ساتھی ایک ڈرامے کی شوٹنگ کر کے واپس آرہے ہیں کہ راستے میں دشمن فوج کا ایک ٹینک کسی پر گولے برسا رہا ہے۔ میں نے اس میں بیٹھے افسر کو انگلی کا اشارہ کیا کہ وہ ایسا نہ کرے اور وہ افسر مجھ پر گولیاں برسائے لگتا ہے۔ منظر بدل جاتا ہے، میں اب گولیوں سے بچنے کیلئے اپنے گھر کی سیڑھیوں سے الٹک کر نیچے اترتا ہوں اور وہ افسر مجھے گالی دیتا ہے۔ اپنے ایک فوجی کو کہتا ہے کہ یہ بچ گیا ہے، اس پر گولے پھینکو، اسے مار دو۔ میں اپنے گھر کی سیڑھیوں سے نیچے اتر جاتا ہوں، جیسے ہی نیچے اترتا ہوں، کوئی سیڑھیوں کے ساتھ والا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور میری والدہ کمرے سے باہر آ کر مجھ سے کہتی ہیں، خدا کے واسطے یہاں سے بھاگ جاؤ۔ اس کے ساتھ میری آنکھ کھل جاتی ہے اور

## سبز درخت

خواب: سوتے وقت میں نے ارادہ کیا تھا کہ میں اپنے ایک دوست جس کے ساتھ میں نے دوستی ختم کی ہوئی ہے اور دوران دوستی میں نے اس کے ساتھ صرف اپنا وقت ضائع کیا ہے، کو دوبارہ یاد نہیں کروں گی۔ اسی رات میں نے صبح فجر کے وقت خواب دیکھا کہ ہم جس کالونی میں رہتے ہیں، اس میں ایک نیا گھر خریدا ہے جو کافی بڑا ہے۔ اس گھر کے تمام دروازے سبز رنگ کے ہیں میں آگے جاتی ہوں تو دو دروازے دروازے ہوتے ہیں وہ بھی سبز رنگ کے ہوتے ہیں جب میں ان دونوں دروازوں کو کھولتی ہوں تو ان میں سے ایک واش روم جبکہ دوسرا باتھ روم ہوتا ہے۔ لان میں جاتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ اس میں مختلف رنگ کے گلاب کے پھول کھلے ہیں جن میں کانٹے بھی ہیں۔ میں کہتی ہوں کہ میں کل قبضی سے تمام کانٹے کاٹ دوں گی۔ لان میں کئی درخت لگے ہیں جن میں کچھ پھلدار درخت بھی ہیں، یہ تمام درخت ایک ساتھ لہرا رہے ہیں اور ٹھنڈی تازہ ہوا دے رہے ہیں، اس طرح کی ہوا میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ پھر میں انہیں گننے کی کوشش کرتی ہوں لیکن گن نہیں پاتی۔ (شازیہ..... میانوالی)

تعبیر: آپ کا خواب ماشاء اللہ بہت مبارک ہے اور آپ کو خوشیاں اور کامیابیاں حاصل ہونے کا اشارہ ہے، بشرطیکہ آپ آئندہ اپنے اوقات کو آئندہ ضائع نہ ہونے دیں اور فضول قسم کے لوگوں سے دوستی میں احتیاط کریں۔ آپ اپنا تعلق اللہ پاک سے بنانے کی کوشش کریں۔

## امتحان میں ناکامی

خواب: تقریباً 5 سالوں سے یہ خواب دیکھ رہا ہوں کہ میرا MSC کا امتحان ہو رہا ہے۔ میں دوستوں سے کہتا ہوں کہ میں نے تو MSC پاس کیا ہوا ہے پھر یہ کیسا امتحان ہے، جب خواب میں کمرہ امتحان میں بیٹھ جاتا ہوں تو ادھر ادھر دیکھ رہا ہوں کیونکہ سوالات یاد نہیں آتے ہیں، جب نتیجہ آتا ہے تو میں ایک پیپر میں فیل ہو جاتا ہوں۔ (ج..... کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی سخت مشکل میں آپ کو ذہنی دباؤ کا سامنا ہے جس سے نکلنے کی سبیل نہیں بن پارہی ہے آپ بعد مغرب 360 بار **حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ 21 دن تک یہ عمل مسلسل کرتے رہیں، انشاء اللہ آسانی پیدا ہو جائے گی۔

## سفید گجرا

خواب: میں نے دیکھا کہ کوئی تقریب ہے اور اس میں عورتیں

مجھ پر کچی طاری ہو جاتی ہے، اس کے بعد میں چھت سے اترتا اور کمرے میں جا کر سو گیا۔ (اکمل اقبال..... جسور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق کسی بڑے اہم کام میں آپ کو اس وقت جو ذیلی پریشانی لاحق ہے اس بات کا اشارہ ہے کہ نیک اعمال کی پابندی کرتے رہے تو انشاء اللہ وہ کام بہت آسانی سے ہو جائے گا۔ آپ ہر نماز کے بعد 41 بار **حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

## عجیب مناظر

خواب: میں نے دیکھا کہ ایک جگہ پر میرا بھائی ایک مٹی کا مکان گرا رہا ہے اس کی کھڑیاں اور دروازے ٹکڑیوں کے ہیں اس کو گرانے کے بعد ایک جگہ پر مجھے ایک مختصر سی زمین ملتی ہے۔ میں اپنے دوست یا بھائی سے مشورہ کرتا ہوں کہ میں اس جگہ ایک کمرہ، مختصر سا مچھوٹی دکان کی تعمیر کر کے پھر اسے کرایہ پر دے دوں گا۔ اس مشورے کے دوران اچانک میرے ذہن کے مطابق میری زمین پر میری سوچ کے مطابق مکان بن چکا ہوتا ہے، اچانک میرا گھر بہت بڑا ہو چکا ہوتا ہے۔ خوبصورت سفید، سیاہ اور دوسرے رنگوں سے مزین، خوبصورت قالین بچھی ہوئی ہے۔ کھڑکیاں اور دروازے اعلیٰ ٹکڑی کے ہوتے ہیں۔ مجھے سامنے مسجد کے دو سفید مینار نظر آتے ہیں۔ میں خوش ہوتا ہوں کہ اللہ کا شکر ہے کہ مسجد بھی قریب ہے، پھر گھر میں جاتا ہوں تو میرا گھر اور کشادہ ہو چکا ہوتا ہے، قبلہ کی سمت دیوار میں پیوسٹ کھڑکیوں کا رخ باہر کی طرف کھلتا ہے گھر سے ماں اور بچیوں کی آوازیں آتی ہیں اور وہ کالی زبان بولتی ہیں۔ (عاصر گجرات)

تعبیر: آپ کا خواب بہت مبارک ہے اور اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو دین کی خدمت کے اعلیٰ کام کیلئے منتخب کیا جائے گا۔ تاہم کسی تنبیہ شریعت اللہ والے سے اپنا روحانی و اصلاحی تعلق ضرور قائم فرمائیں۔

# اشتہاری عامل نے زندگی برباد کر دی

خدا کی قسم مجھے دنیا کا پتا نہیں تھا کہ لوگ اتنے جھوٹے اور ظالم ہیں میں نے اسے ایک بزرگ سمجھ کر فون کیا کہ وہ دعا کرے گا اور میرے مسائل حل ہو جائیں گے لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ کالا علم کرنے والا جادوگر ہے گئی اس نے تمام لیبر کو یہ ہدایت کی کہ ہر قسم کی تعمیراتی سامان کی ضرورت کیلئے صرف مجھے کہنا، خود یا کسی اور سے سامان خریدنے یا لینے کی اجازت نہیں ہے، دن گزرتے رہے، تعمیر جاری تھی، ایک دن ایک مزدور کا سینٹ کس کرنے والا پوٹو ٹوٹ گیا۔ وہ ہاتھ سے کس کرنے لگا۔ ایک افریقی عورت پاس سے گزرتے ہوئے یہ دیکھ رہی تھی۔ اُس نے جلدی سے ایک قریبی سٹور سے نیا پوٹو خرید کر مزدور کو دے دیا۔ مزدور نے لے لیا اور کام میں مصروف ہو گیا۔ اُسی رات کو سعودی انجینئر نے ایک خواب دیکھا کہ وہ ایک انتہائی خوبصورت محل کے باہر کھڑا ہے اور پوچھ رہا ہے کہ یہ محل کس کا ہے۔ ایک آواز آئی کہ یہ محل ایک فلاں بندی کا ہے جس نے فلاں مسجد کی خدمت کی اور یہ اس کا صلہ ہے۔ وہ انجینئر صبح بیدار ہوا، وہ سخت پریشان تھا۔ اس نے ساری لیبر کو اکٹھا کیا اور پوچھا مجھے بتاؤ کہ تعمیر میں کوئی چیز باہر سے لی گئی ہے؟ سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ بالکل نہیں۔ اس پر اس انجینئر کو غصہ آ گیا اس نے پھر پوچھا کہ مجھے سچ بتا دو ورنہ بہت برا ہوگا۔ ساری لیبر گھبرائی ہوئی تھی اسی اثناء میں وہ مزدور کچھ یاد کرتے ہوئے بولا۔

ہاں ہاں مجھے یاد آیا۔ میں ایک دن سینٹ کی ملکنگ کر رہا تھا تو میرا پوے کا پینڈل ٹوٹ گیا۔ میں ہاتھ سے کام کرنے لگا۔ ایک عورت نے ایک نیا پوٹو خرید کر مجھے دیا۔ میں نے لے لیا۔ مگر مجھے آپ کی ہدایت بالکل یاد نہ رہی۔ اس بات سے انجینئر نے اس عورت کو تلاش کرنے کا حکم دیا۔ چند دنوں کی تگ و دو سے وہ عورت مل گئی۔ انجینئر نے اس عورت سے پوچھا کہ کیا تم نے نیا پوٹو خریدا تھا۔ اس نے کہا ہاں۔ تو انجینئر نے کہا ٹھیک ہے تم یہ پیسے لے تمہاری مدد کا شکر یہ مگر اس نے انکار کر دیا جب انجینئر نے بار بار اسے پیسوں کی پیشکش کی تو وہ عورت کہنے لگی کہ تمہیں کیا مصیبت پڑی ہوئی ہے بار بار مجھے پیسے لینے کا کہتے ہو۔ میں ہرگز ہرگز یہ پیسے نہیں لوں گی اور ایک بات سن لو کہ ”جس رات تم نے وہ محل خواب میں دیکھا تھا میں نے بھی اسی رات وہ محل دیکھا تھا اور میں وہ محل تمہیں کسی قیمت پر نہیں دے سکتی۔ انجینئر یہ سن کر ہکا بکا رہ گیا۔

(ر۔ب۔)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ہر وقت پریشانی کا شکار رہتی ہوں، آنکھوں پر بوجھ رہتا ہے، سر میں شدید درد ہوتا ہے، میرے بچے سوکھ کر کاٹا ہو گئے ہیں، یقین کریں دل کرتا ہے گھر سے دور چلی جاؤں لیکن جھوٹے جھوٹے بچے آنکھوں کے سامنے آ جاتے ہیں۔ یہ کام شروع ایسے ہوا کہ ایک دن میں نے ایک عامل کا اشتہار پڑھا اور اس کو فون کر دیا۔ اس نے لکھا تھا کہ نواری علم کرتا ہے وہ فون پر کہہ دیتا کہ اتنے پیسے بھیج دو جب اس کو فون کر دیا جب اس کو پتا چل گیا کہ اب پیسے نہیں رہ گئے تو اس نے میرے اور میرے بچوں پر سخت جادو شروع کر دیا۔ ایک دفعہ اس نے روٹی اور زعفران پر عمل کر کے بھیجا کہ اس کو جلانا ہے دو گھنٹے روزانہ تین دن میں سلنڈر پر جلاتی رہی لیکن وہ جل کر ختم نہیں ہوئی، پھر اس نے کہا اس کو خط میں ڈال کر بھیج دو میں نے بھیج دیا اس کو میرا اور میری والدہ کا نام بھی اور اپنے شوہر اور ان کی والدہ کا نام بھی اور عمر بھی لکھوا دی، وہ دن اور آج کے دن تک وہ ہمیں پریشان کر رہا ہے ہر دو ماہ بعد وہ جادو کر دیتا ہے۔ میرے شوہر کسی نہ کسی عامل کے پاس لے جاتے ہیں، تھوڑے دن آرام رہتا ہے لیکن وہ پھر کاٹ کر کے عمل کر دیتا ہے۔ حکیم صاحب! خدا کی قسم مجھے دنیا کا پتا نہیں تھا کہ لوگ اتنے جھوٹے اور ظالم ہیں میں نے اسے ایک بزرگ سمجھ کر فون کیا کہ وہ دعا کرے گا اور میرے مسائل حل ہو جائیں گے لیکن مجھے نہیں پتا تھا کہ وہ کالا علم کرنے والا جادوگر ہے، میں کسی پر کالا علم کروانے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ میری قارئین سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی ایسے جھوٹے اشتہاری عاملوں سے بچیں۔ ان جھوٹے عاملوں نے میری زندگی کا سکھ چین سب چین لیا ہے میں نہیں چاہتی کہ میری طرح کسی اور کا بھی سب کچھ برباد ہو جائے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا دنیا میں انعام  
(م/الف۔ لاہور)

کچھ اللہ والوں کے توسط سے یہ بات پتہ چلی غالباً پچھلے سال کی بات ہے کہ مکہ مکرمہ میں ایک مسجد کی تعمیر ہو رہی تھی۔ مسجد کی تعمیر کی ذمہ داری ایک سعودی انجینئر کو سونپی

## گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

بہروئن کا نشہ چھڑانے اور زنا کاری کا علاج

جو کوئی بہروئن کے نشہ میں غرق ہو کر گھر کی پونجی اور اپنی صحت برباد کر رہا ہو اور کسی بھی طریقہ سے باز نہ آتا ہو تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ لعنت بد سے شفاء ملے گی۔ ہفتے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور پیر کو یہ عمل کرے۔ ان دنوں کی راتوں کو کسی مٹھائی یا پانی پر ذیل کی سورہ مبارکہ پڑھ کر دم کریں اور نشی کو اس وقت کھلائیں یا پلائیں جس وقت اس کا نشہ ٹوٹ چکا ہو اس کے علاوہ سورہ فاتحہ 7 بار اول آخر درود شریف 7 مرتبہ پڑھ کر دم بھی کریں۔ سورہ مبارکہ یہ ہیں۔ سورہ فاتحہ 41 مرتبہ سورہ اخلاص 41 مرتبہ سورہ جمعہ 3 مرتبہ سورہ رحمان 3 مرتبہ سورہ مزمل 3 مرتبہ درود پاک اول آخر 41 مرتبہ انشاء اللہ 90 دن کے عمل سے نشی ہمیشہ کیلئے نشہ سے متغیر ہو جائے گا اور پھر کوئی ترغیب و تحریص اس کو اس بد عادت پر مجبور نہ کر سکے گی۔

### میری زندگی کے مجرب نسخہ جات

امراض معدہ: یہ نسخہ امراض معدہ کیلئے بہت مفید ہے۔ گیس فوراً خارج کرتا ہے۔ **حوالہ:** 100 گرام ادک 100 گرام میٹھا سوڈا 100 گرام پٹیں کر ادک کے رس میں تر خشک کر لیں۔ دو ماہ کھانے کے بعد صبح وشام استعمال کریں۔

لنگڑی کا درد: یہ نسخہ بڑا مجرب ہے ایک سادہ جوگی نے دیا تھا کئی بار آزما یا، لا جواب پایا۔ سونجھا شیریں، لوبان، گوگل مصفیٰ، مونٹا مونٹا کوٹ کر تمام کو بھیڑ کے دودھ میں آگ پر پکائیں پھر اتار کر خوب گھوٹیں اور چنے کے برابر گولی بنالیں۔ پانی یا دودھ سے صبح وشام استعمال کریں۔

بے پناہ قوت و طاقت کیلئے: 3 گرام روزانہ یہ نسخہ کھائیں زبردست مقوی باہ و اعصاب ہے۔ اعضائے رئیسہ کیلئے لا جواب ہے۔ صحت قائم رہتی ہے۔

خونچان، کبابہ، زنجبیل مصطفیٰ جوڑ بوا دار چینی، عاقر قرحا 10 گرام عود خالص 2 گرام تمام وزن سے 3 گنا شہد لیکر مجون بنالیں۔ (عبقری جلد 4)

### عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چینیں

گھریلو ناچاقیوں، رزق کی تنگی، پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

# خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

## کیا مجھے شادی کر لینی چاہیے؟

میری عمر اٹھارہ سال ہے، میں بی اے کر چکی ہوں، ہماری مشترکہ فیملی ہے۔ چچا تایا اور میرے ابو اکٹھے رہتے ہیں۔ ابو اور تایا دل کے مریض ہیں اور سارے گھر والے ان کا خیال رکھتے ہیں۔ تایا کا بیٹا میٹرک کر کے اپنے والد کا ہاتھ بزنس میں بٹاتا ہے۔ میرا قد لمبا ہے جبکہ وہ مجھ سے تین انچ چھوٹا ہے۔ ہم سب ایک ہی گھر میں بڑھے پلے ہیں۔ پچھلے دنوں اس نے مجھ سے کہا کہ میرے ابو چاہتے ہیں کہ تمہارے ساتھ میری شادی ہو جائے اور میں خود بھی تمہیں بہت پسند کرتا ہوں۔ مجھے پہلے ہی پتہ تھا میرا کزن مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے مگر میں تعلیم اور اس کے قد کی وجہ سے خاموش تھی اب مسئلہ یہ ہے کہ ابو اور تایا دل کے مریض ہیں۔ میں انکار کرتی ہوں تو ضرور گڑبڑ ہو جائے گی جبکہ میرا کزن بھی کہہ چکا ہے کہ میں شادی کروں گا تو صرف تم سے ورنہ نہیں۔ اب آپ مجھے مشورہ دیجئے، میں کیا کروں؟ میں سخت پریشان ہوں۔ (ش، املتان)

مشورہ: آپ کا تفصیلی خط ملا۔ آپ خود بھی کزن میں دلچسپی لیتی ہیں۔ قد کی بات آپ چھوڑ دیجئے۔ آپ کو اونچے قد والا سمارٹ پڑھا لکھا شوہر مل جائے اور وہ آپ کو جابے جا تنگ کرے تو آپ کیا کریں گی؟ بچپن سے آپ لوگ اکٹھے رہتے آئے ہیں۔ ایک دوسرے سے پیار ہے، پھر والدین کی خواہش پر شادی ہو رہی ہے۔ آپ قد کو مسئلہ نہ بنائیے۔ شادی کر لیجئے۔ شادی کے بعد آپ کی پرمسرت ازدواجی زندگی دیکھ کر آپ کی سہیلیاں خوش ہوں گی۔ آپ کو طعنے نہیں دیں گی۔ اچھے رشتے ملتے نہیں۔ پھر کچھ خاندان ایسے ہیں جو صرف برادری میں شادی کرتے ہیں، دوسری جگہ نہیں۔ اگر خاندان میں رشتے نہ ملیں تو لڑکیاں گھر بیٹھی رہتی ہیں ماں باپ سوچ سمجھ کر بی لڑکی کی شادی کا فیصلہ کرتے ہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ شادی کے بعد سارے مسئلے ٹھیک ہو جائیں گے۔

## بتائیے میں کیا کھاؤں؟

میں گاؤں میں رہتی ہوں جو سرگودھا سے آگے ہے وہاں مناسب دواؤں کی سہولت نہیں۔ میرے چہرے کا رنگ خراب

ہو رہا ہے گاؤں میں کام کاج بھی بہت ہوتا ہے۔ دوپہر تک میں تھک میں جاتی ہوں۔ آپ مجھے بتائیے میں کیا کھاؤں جس سے وٹامن کی کمی دور ہو جائے۔ (کنیز فاطمہ شیخوپورہ)

مشورہ: بی بی! آپ گاؤں میں رہتی ہیں اور تازہ ہوا، خالص دودھ، مکھن ہوتے ہوئے دواؤں کی بات کر رہی ہیں۔ آج کل کیونے مائلے، مسمی، نارنگی کا موسم ہے۔ یہ پھل وٹامن سی کا خزانہ ہیں۔ آپ خوب کھائیے۔ جوس نکال کر پیجئے۔ جوس نکالنے کیلئے چھوٹا سا پلاسٹک کا جگ لے سکتی ہیں۔ اس کے ڈھکنے پر مالٹا کاٹ کر رکھیے اور جوس نکال لیجئے۔ دس پندرہ روپے کا جگ مل جاتا ہے۔ ایک گلاس پی لیجئے۔ 30 ملی گرام وٹامن سی آپ کو ایک کیلو سے مل جائے گا پھر آپ کو کیا ضرورت ہے بازار سے گولیاں خریدنے کی۔ تازہ دودھ، مکھن پھلوں سے آپ اپنی غذائیت پوری کر سکتی ہیں۔ کیونکہ چھلکا پیس کر تازہ تازہ چہرے پر خوب مل لیجئے اور چند منٹ بعد عین سے منہ دھو لیجئے آپ کو کسی ماسک کی یا کریم کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ چہرے کا رنگ خود بخود ٹھیک اور نرم و ملائم ہو جائے گا۔ پھل کھانے سے آپ موسمی نزلے، زکام سے بھی محفوظ رہیں گی۔ پھل کھنا ہو تو اس میں چینی یا نمک ملا سکتی ہیں۔

## طالب علم کیا کہیں گے؟

میں پندرہ برس سے بچوں کو پڑھا رہی ہوں۔ آج کل نوجوان نسل اپنے آپ کو بے حد عقلمند سمجھتی ہے۔ میرے حالات ٹھیک نہیں۔ زندگی میں دکھ ہی دکھ ہیں۔ پچھلے دنوں پڑھاتے وقت مجھے نجانے کیوں اس قدر ڈپریشن ہوا کہ میری آنکھوں میں آنسو آگئے۔ بعد میں مجھے بڑی شرمندگی ہوئی کہ بچیاں کیا کہیں گی؟ اس دن تو میں نے اپنے پر قابو پایا مگر اب سوچتی ہوں اشارے کتناے میں میری شاگردی زندگی کی طرف ایک آدھ فقرہ کہہ دیتی ہیں شانددہ مجھے یہ بتانا چاہتی ہیں کہ میں غلطی پر ہوں۔ میرا دل نہیں چاہتا میں جا کر پڑھاؤں۔ مگر یہ بھی میرے لیے مجبوری ہے بتائیے میں کیا کروں؟ (راحیلہ راولپنڈی)

مشورہ: زندگی میں کوئی نہ کوئی لمحہ ایسا ضرور آتا ہے جہاں

انسان جذبات کے ہاتھوں کمزور پڑ جائے تو آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ آپ تو بڑی باہمت خاتون ہیں۔ پندرہ برس سے حالات کا مقابلہ پامردی سے کر رہی ہیں۔ اپنے شاگردوں کے ساتھ گھل مل کر ان کا دکھ سکھ بانٹ کر آپ کو خود سکون مل سکتا ہے۔ آپ تھوڑی سی ہمت کر کے بچپن میں خود اعتمادی کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا شروع کیجئے۔ ان کے جذبات اور احساسات کا دھیان رکھئے۔ آپ دیکھیں گی چند روز میں وہ آپ کی گرویدہ ہو جائیں گی۔ پھر آپ کو ان سے کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ زندگی بڑی حسین اور مہلت تھوڑی۔ پانچوں وقت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ اس کا شکر ادا کیجئے۔ اس نے آپ کو صحت دی، علم دیا۔ ایک پرانی کہادت ہے اگر آپ استاد ہیں تو آپ کے شاگرد آپ کو ہمیشہ پڑھاتے رہیں گے۔ شاگردوں سے گلہ نہ کریں ان میں گھلنے ملنے سے آپ کے بہترے دکھ دور ہو جائیں گے۔

## دلی پتی

میری عمر چودہ سال ہے۔ جسمانی طور پر بہت کمزور ہوں۔ اس عمر میں سیاہ حلقے آنکھوں کے گرد ہیں۔ چہرے کا رنگ زرد ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ بہت کمزوری ہر ماہ محسوس ہوتی ہے۔ میں احساس کمتری کا شکار ہو چکی ہوں۔ سب سے چھوٹی، سب سے دلی، سب سے کمزور ہونے کی وجہ سے پریشان ہوں۔ (سویرا مردان)

مشورہ: سویرا بی بی! آپ کا خط ملا۔ ساتویں جماعت میں آپ کو احساس کمتری کے بارے میں کس نے بتایا۔ ابھی تو آپ چھوٹی سی ہیں پریشان کیوں ہوتی ہیں؟ آپ کے گاؤں میں پھل خوب ہوں گے، کھایا کیجئے۔ آٹھ دن خوبانیاں موسم میں روز کھائیے۔ صبح ناشتے میں ایک انڈا، ایک گلاس دودھ، پانچ کھجوریں اور ایک روٹی کھائیے۔ دوپہر کو پھل، سبزیاں لیجئے۔ کیلے کا ملک شیک اچھا ہے یا دو کیلے کھا کر ایک گلاس دودھ پی لیا کیجئے۔ آنکھوں کے حلقوں پر رات کے وقت زیتون کا تیل لگائیے۔ صبح ناشتے میں آپ دودھ کے ساتھ بادام سات عدد اور پینچ بھر کشمش بھی کھا سکتی ہیں۔ آدھ پیالی پانی میں رات کو بادام اور کشمش بھگو دیجئے۔ صبح دودھ کے ساتھ کھالیجئے پھر آپ کھجوریں نہ کھائیے۔ معلوم ہوتا ہے آپ نماز نہیں پڑھتیں پانچوں وقت کی نماز کے بہت فائدے ہیں۔ دل کو سکون ملتا ہے، چہرے پر نور آتا ہے۔ بے رونق دور ہو جاتی ہے۔ لہذا نماز ضرور پڑھا کیجئے۔ آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔ پڑھائی چھوڑ دی ہے تو آپ گھر میں قرآن پاک پڑھا کیجئے۔



محمد ندیم ملتان

# لہسن سے دل کی شریانوں کی سختی دور

شریانوں کی سختی سے نجات اور محفوظ رہنے کیلئے لہسن کو استعمال کرنے کا طریقہ معالجین کے ہاں بہت عام ہے۔ اس مقصد کیلئے لہسن کو باریک کاٹ کر شیشے کے ایک مرتبان میں ایک تہائی بھر کر اسے انگور کے سرکہ میں بھردیا جاتا ہے

لہسن ایک مصالحہ دار سبزی ہے جو بے حد استعمال کی جاتی ہے اس کے بیشمار طبی فوائد ہیں۔ طبی خواص اور علاج: معدہ کی رطوبت خشک کرتا ہے، سدرے کھول دیتا ہے، آواز کو صاف کرتا ہے، دمہ، کھانسی، اعصابی امراض، رعشہ، فالج وغیرہ کیلئے بے حد فائدہ مند ہے۔ لہسن کیڑوں کو مارتا ہے، پچھو اور سانپ کے زہر کیلئے مریض کو کھلانے پر زہر کا اثر زائل کرتا ہے۔ ڈنگ کے مقام پر لگایا جائے تو درد دور کر دیتا ہے۔ بلڈ پریشر کیلئے اکسیر ہے۔ پیٹ میں پانی پڑ جانے پر بھی بے حد مفید ہے۔ خشک تاثیر ہے اور ہاضمہ پر یاح اور بلغم کو ختم کرتا ہے۔ آواز صاف کرنے کیلئے مفید ہے، گھٹنیا اور لقوہ کو ختم کرتا ہے سردیوں میں استعمال کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہے اگر لہسن کو کوٹ کر پھوڑوں پر لیپ کریں اور باندھیں تو وہ پھٹ جائیں گے اور فاسد مادہ خارج ہو جائے گا۔ یورپ کے ماہرین طب نے نسل اور دق کیلئے لہسن کو بہترین علاج قرار دیا ہے۔ پنجاب کے دیہاتی معالج صدیوں سے نسل اور دق کے پرانے مریضوں کو دودھ میں لہسن ملا کر استعمال کروا تے ہیں۔ دودھ بھینس کا ہونا چاہیے اور لہسن کے عرق کی مقدار دو ماشے سے شروع کر کے چھ ماشہ تک پی جاتی ہے۔ اس کا استعمال بڑھاپے میں بے حد فائدہ مند ہے لہسن کھانے سے منہ بدبودار ہو جاتا ہے اگر لہسن کو رات بھر چھا چھ میں بھگو کر رکھ دیں صبح لہسن کی بدبو ختم ہو جاتی ہے۔ لہسن کو چھا چھ میں چھیل کر رات بھر بھگوئے رکھیں اور اسی میں چار گنا دودھ ملا کر پکائیں کھویا سا بن جائے گا اس میں چینی ملا کر رکھ دیں نصف سے ایک تولہ تک کھائیں سردیوں میں اسے کھانے سے جسم میں حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور نئی توانائی کا احساس ہوتا ہے۔ لہسن چھیل لیں اور الگ الگ رکھ لیں پہلے روز ایک کھائیں اور دوسرے روز دو اس طرح چالیس روز کھاتے رہیں اور چالیس مغز کھائیں پھر گھٹاتے جائیں۔ چالیس سے انتالیس اور پھر اٹھتیس اور اس طرح اسی دن تک کھائیں۔ گھٹنیا، فالج، لقوہ جیسے سنگین امراض ختم ہو جائیں گے۔ لہسن کو رگڑ لیں اور پھر اس میں نوشادر ملا لیں اور برص یعنی پھلسمیری کے سفید دانوں پر لیپ کرتے رہیں شفاء حاصل ہوگی۔

لہسن میں کئی دوائیوں کی سختی: شریانوں کی سختی سے نجات اور محفوظ رہنے کیلئے لہسن کو استعمال کرنے کا طریقہ معالجین کے ہاں بہت عام ہے۔ اس مقصد کیلئے لہسن کو باریک کاٹ کر شیشے کے ایک مرتبان میں ایک تہائی بھر کر اسے انگور کے سرکہ میں بھردیا جاتا ہے۔ اس مرتبان کو دو ہفتوں تک روزانہ دھوپ میں رکھ کر چھان لیا جاتا ہے۔ دوپہر کے کھانے کے بعد اس مشروب کے دو قطرے گرم پانی میں ملا کر دیئے جاتے ہیں اور روزانہ ایک قطرے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ 25 قطروں کے بعد روزانہ ایک قطرہ کم کر کے دو قطروں تک استعمال کے بعد یہ سلسلہ روک دیا جاتا ہے۔ دو ہفتوں کے وقفے کے بعد اسے دوبارہ اسی طرح استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح شریانوں کی سختی جوڑوں کے درد، ہائی بلڈ پریشر کے لیے لہسن کا ایک اور انتہائی زود اثر اور آزمودہ نسخہ ہے: خالص شہد ایک درمیانے سائز کے پیالے کی مقدار لے لیں اور کسی اچھی کمپنی کا فروٹ سرکہ (اگر سبب کا ہو تو بہتر ہے) اسی پیلے کی مقدار لے لیں۔ درمیانے سائز کے 8 عدد لہسن اچھی طرح گرائنڈ کر لیں اور ان تینوں چیزوں کو اچھی طرح آپس میں ملا لیں پھر کسی بوتل میں بھر کر آٹھ دن تک اس آمیزے کو کسی اچھی جگہ رکھ دیں۔ آٹھ دن کے بعد روزانہ نہار منہ ایک چمچ لے لیں اور ناشتہ آدھے گھنٹے بعد کریں انشاء اللہ بہت جلد ان امراض سے پیچھا چھوٹ جائے گا۔

(بقیہ: کیا رشتہ تلاش کرتے وقت محض خوبصورتی کو دیکھا جائے؟)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ”جس وقت کہ پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہارے وہ شخص کہ راضی ہو تو اس کے دین سے اور اس کے خلق سے پس نکاح کرو اس سے اگر نہ کرو گے تم نکاح تو ہوگا فتنہ زمین میں اور فساد بڑا۔“ (مطہرین، جلد ۱۰ ص ۱۰۳) ایک نیک اور شریف عورت کیلئے یہ بہت بڑا فتنہ ہے کہ اس کا رشتہ ایسے شخص سے کر دیا جائے جو آزاد خیال، فاسق، مغرب زدہ یا ملحد ہو، کیونکہ وہ اسے بے پردگی، بے غیرتی اور دوسرے گناہوں پر مجبور کرے گا اور بالآخر اس نیک و شریف عورت کا دین و اخلاق تباہ و برباد ہو جائے گا۔ سلف صالحین کا طریقہ: سلف صالحین کا طریقہ یہ ہوتا تھا کہ جب ان کی اولاد سن بلوغ کو پہنچتی اور وہ نکاح کے قابل ہوتی تو وہ ان کیلئے نیک، شریف اور دین دار گھرانوں میں ان کیلئے شادی کی بات کرتے، بہت زیادہ تکلفات اور مال داری کے بجائے شرافت اور نیکی کو معیار بنا کر جلد از جلد رشتہ طے کر کے نکاح اور رخصتی کر دیتے۔ تاریخ کی کتابوں سے بطور نمونہ سلف صالحین میں سے ایک بہت بڑے بزرگ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ کا واقعہ پیش خدمت ہے۔ حضرت عبداللہ بن ابیہود رحمہ اللہ سے منقول ہے، کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر رہا کرتا تھا، اتفاق سے میں پچھروں کو حاضر خدمت نہ ہوں، آپ نے میری غیر حاضری کے بارے میں لوگوں سے سوال کیا۔ جواب میں حاضر خدمت ہوا تو آپ نے پوچھا: تم کہاں تھے؟ میں نے عرض کیا: میری اہلیہ کا انتقال ہو گیا تھا، میں اس کی تجہیز و تکفین میں لگا ہوا تھا، آپ نے فرمایا: تم نے مجھے کیوں نہ بتایا، میں بھی شریک ہو جاتا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ نے فرمایا: پھر تم نے کوئی اور لڑکی دیکھی؟ میں نے عرض کیا: خدا آپ کا بھلا کرے، بھلا مجھ سے کون نکاح کرے گا؟ میرے پاس شاید دو تین درہم ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: میں اپنی بیٹی سے تمہارا نکاح کراتا ہوں۔ میں نے کہا: آپ نکاح کر لیں گے؟ آپ نے کہا: ہاں! چنانچہ اسی وقت آپ نے خطبہ پڑھا، خدا کی حمد و ثناء بیان فرمائی، درد و شریف پڑھا اور دو یا تین درہم میرے میرا نکاح کر دیا، میں آپ کی مجلس سے اٹھا تو مارے خوشی کے مجھے کچھ کچھ نہیں آتا تھا کہ میں کیا کروں؟ پھر میں نے اپنے گھر کی راہ لی اور راستہ میں سوچنے لگا کہ کسی سے کچھ قرض لوں، کسی سے کوئی ادھار لوں، پھر میں نے مغرب کی نماز ادا کی اور اپنے گھر لوٹا، گھر پہنچ کر میں نے چراغ جلا دیا، میرا روزہ تھا، اس لئے افطار کیلئے کھانا اپنے سامنے رکھا، میرا کھانا کیا تھا، روٹی اورزیتون کا تیل تھا، اچانک مجھے محسوس ہوا کہ کوئی دروازہ کھٹک رہا ہے، میں نے کہا: کون ہے؟ آواز آئی، میں سعید ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے سعید نامی ایک ایک آدمی کا تصور کیا کہ یہ کون سعید ہو سکتا ہے؟ لیکن سعید بن مسیب کی طرف میرا ذہن بھی نہیں گیا۔ کیونکہ چالیس سال کا عرصہ ان پر ایسا گزرا کہ وہ گھر سے مسجد کے علاوہ کہیں نہیں نکلے۔ نہ کہیں گئے۔ میں ایک کر دروازہ پر پہنچا، دیکھا تو حضرت سعید بن مسیب تشریف فرما ہیں، مجھے وہم ہوا کہ شاید آپ کا ارادہ بدل گیا ہے، میں نے عرض کیا: ابو محمد! (یہ حضرت سعید رحمہ اللہ کی کنیت ہے) اگر آپ اطلاع کر دیتے تو میں خود آ جاتا، آپ نے فرمایا: نہیں! تم اس کے زیادہ مستحق تھے کہ تمہارے پاس آیا جائے۔ میں نے عرض کیا: کہنے کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا: تم غیر شادی شدہ تھے، اب تمہاری شادی ہو گئی ہے، اس لئے مجھے اچھا نہیں معلوم ہوا کہ تم رات بھر گزارو۔ یہ تمہاری بیوی حاضر ہے، میں نے دیکھا کہ آپ کی صاحبزادی یعنی میری اہلیہ آپ کے ٹھیک پیچھے کھڑی ہیں، آپ نے صاحبزادی کو دروازے سے اندر داخل کیا اور خود لوٹ کر تشریف لے گئے۔ راوی کہتے ہیں: اب میں نے ان سے تخلیہ کیا، میں نے دیکھا کہ حسن و جمال میں وہ لگانہ روزگار تھیں، لوگوں سے کہیں زیادہ انہیں کلام پاک یا حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ان کو زبانی پر تھیں، اور سب عورتوں سے کہیں زیادہ شوہر کے حقوق سے انہیں کامل واقفیت حاصل تھی۔ حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ کی اس صاحبزادی سے خلیفہ عبدالملک بن مروان نے اپنے بیٹے ولید بن عبدالملک کیلئے پہلے سے پیغام بھیجا تھا، ان دنوں ولید ولی عہد تھا، لیکن حضرت سعید رحمہ اللہ نے



# قارئین کی خصوصی اور آرمڈ تحریروں

قارئین! آپ بھی بھل گئی ہیں آپ نے کوئی رومانی، جسمانی نسخہ لکھ کر آیا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ریلو کی گھنٹیں صفحہ کے ایک طرف گھنٹیں ٹوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے

تین دن میں دل کے والو کھلوائیں

ناف درست کرنے کا طریقہ وعلاج

(عرفان زاہد)

(راؤ محمد صادق ہارون آباد)

(علی نواز جانی پٹوآب شاہ)

میٹرک تک سکول میں ہمیشہ اول پوزیشن لی مگراف ایس سی میں آکر کانٹن میں پڑھائی نہیں ہوتی تھی اس لیے ایف ایس سی میں بہت کم نمبر آئے بہت سخت ذہنی اذیت کا شکار ہو چکا تھا کیونکہ تمام محلے اور عزیز واقارب میں بہت لائق طالب علم مشہور تھا چنانچہ دوبارہ کرنے کا پروگرام بنایا مگر ایک سال محنت کرنے کے بعد بھی بمشکل فرسٹ ڈویژن آسکی اور انجینئرنگ میں داخلہ ایک خواب ہی رہ گیا بدنامی اور ذلت علیحدہ اٹھائی۔ والد صاحب نے بی ایس سی میں داخلے کا مشورہ دیا چنانچہ بی ایس سی ڈبل میٹرک فزکس میں داخلہ لے لیا مگر پڑھائی انتہائی سخت تھی اور کچھ سمجھ نہیں آتا تھا۔ دینی کتب پڑھنے کا شوق تھا چنانچہ ایک دن خواجہ حسن نظامی کی کتاب ”مفسر کا مجرب علاج“ نظروں سے گزری تو اس میں ایک عمل بہت پسند آیا جو کہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ کو نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان روزانہ سو دفعہ پڑھنے کے بارے میں حدیث کا مفہوم تھا کہ دنیا ناک گھسیٹتی اور ذلیل و خوار ہو کر آپ کے قدموں میں آگرے گی۔ بغیر پابندی کے جب بھی دل کرتا تھا اس کو پڑھنا شروع کر دیا مگر دل جتنا تھا اس دوران ایس ایس بی آری کیلئے ابتدائی امتحان دیا تو پاس ہو گیا مگر وزن کی زیادتی کی وجہ سے میڈیکل میں انہوں نے مشروط طور پر فائل کیلئے بلانے کا کہا کہ اگر میں ایک سے دو ماہ میں وزن کو دس کلو تک کم کر لوں۔ رمضان شریف کا مہینہ شروع ہونے والا تھا چنانچہ وزن کم کرنے کیلئے خصوصی کوشش کرنے کا پروگرام بنایا۔ اس وقت میرا وزن 78.77 کلو گرام تھا۔ سحری کے بعد خصوصی طور پر لمبی سیر کرنے کا پروگرام شروع کیا کیونکہ سحری میں وقت بھی میسر تھا اس لیے سنتوں اور فرض کے درمیان سو دفعہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ کا عمل شروع کیا چار سے پانچ کلو میٹر فجر کے بعد منہر کے ساتھ دوڑتا اور لامحدود تعداد میں یہ وظیفہ پڑھتا۔ آہستہ آہستہ خود بھی زبان پر چڑھنا شروع ہو گیا اس لیے دوسرے اوقات میں بھی خود بخود

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کی کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ”طبی تجربات و مشاہدات“ دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر ان کا بغور مطالعہ کیا جس نے میرے علم میں بہت اضافہ کیا اور دونوں کتابیں لا جواب ہیں اور خاص طور پر ”انمول خزانے“ تو بہت ہی کامیاب ہیں۔ میں انمول خزانے خود چھپوا کر فری تقسیم کر رہا ہوں جس سے لوگوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے اور لوگ آپ کو دعائیں دے رہے ہیں۔ آپ کا عبقری رسالہ کا بہت پرانا پڑھنے والا ہوں۔ عبقری کے اندر جو چیزیں آپ لکھتے ہیں ان سے عوام کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ میرے پاس ناف کے تین طریقہ علاج ہیں۔

**ناف درست کرنے کا پہلا طریقہ:** آدی کو سیدھا کھڑا کیا جائے اور قمیص اٹھا کر اس کی ناف کی پیمائش ناف سے لے کر پستان تک کی جائے جس طرف ناف بڑھی ہوئی ہے اس کے اگلے ہاتھ کی درمیان والی انگلی کو 14 دفعہ اوپر سے نیچے جھٹکا دینا ہے۔ انشاء اللہ ناف درست ہو جائے گی۔ پھر دوبارہ پیمائش کریں ناف اپنی اصلی حالت پر آجائے گی۔ اس کے بعد ناف والا آدی ٹھنڈا پانی پیے۔

**ناف درست کرنے کا دوسرا طریقہ:** اول سات مرتبہ درود ابراہیمی سورہ فاتحہ سات مرتبہ آخر میں درود ابراہیمی سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر تھو تھو کر کے پیٹ پر پھیرا جائے ناف انشاء اللہ درست ہو جائے گی۔

**ناف کا علاج:** تیسرا طریقہ: ہوا شانی: گل قند ایک چھٹانک سوف ایک تولد کالی مرچ پانچ دانے ان سب کو کوندی میں ڈال کر ایک گلاس پانی ڈالتے ڈالتے رگڑائی کرتے رہیں اور اس کی جب مکمل رگڑائی ہو جائے تو اس کو کپڑ چھان کر کے (جوس) صبح نہار منہ تین دن یا پانچ دن استعمال کریں۔ یہ ایک دن کی خوراک ہے۔ انشاء اللہ دوبارہ ناف نہیں پڑے گی۔ یہ درج بالا تینوں طریقے میں سے کسی بار آزمائے ہیں اور الحمد للہ 80 فیصد مریض ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری بہت ہی اچھا ہے۔ یہ رسالہ مجھے ایک اخبار فروش نے ایک مرتبہ ایسے ہی راہ چلتے دے دیا تب سے لے کر آج تک میں ہر ماہ باقاعدہ ہی پڑھتا ہوں۔ آج میں آپ کو اپنے کئی بار کے آزمائے نسخہ جات بھیج رہا ہوں۔

**تین دن میں دل کے والو کھلوائیں:** دل کے وال اگر بند ہو جائیں تو ادراک کا پانی ایک پیالہ یعنی ایک پاؤ لیسن دیسی کے رس کا ایک پاؤ سیب کا عرق اچھا تو ر ایک پاؤ لیوں کا پانی (رس) ایک پاؤ سب ایک صاف دھجی میں ڈال کر ہلکی آگ پر رکھیں جب پکتے پکتے ایک پاؤ سے کم ہو جائے تو اتار کر ٹھنڈا ہونے دیں پھر اس میں ایک پاؤ خالص شہد ڈال کر اچھی طرح ملا لیں۔ دو اتیار ہے۔ بسم اللہ شریف مکمل پڑھ کر صبح کو دو چھچھ پلائے جائیں۔ پہلے دن سے ہی فائدہ ہونا شروع ہو جائے گا۔ تین دن میں دل کے وال کھل جائیں گے۔ کم از کم تین بوتلیں بنا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ مکمل شفاء نصیب ہوگی۔

**سانپ کاٹے کا کئی بار کا آزمایا نسخہ**

جس کو سانپ کاٹے اس کو نیم کے پتے کھانے کو دیئے جائیں اگر کڑوے نہ لگیں تو واقعی سانپ زہریلا ہے کیونکہ بعض سانپ زہریلے نہیں ہوتے۔ یہ ہوالیبار ٹری ٹیسٹ اب آتے ہیں علاج کی طرف۔ مریض کو انڈ کے دس تولد پتے یعنی آدھ پاؤ گھوٹ کر پلائیں۔ تھوہ جائے تو پھر پلائیں پھر تھوہ ہو پھر پلائیں۔ گھنٹے ڈیڑھ کے بعد پھر اس آدی کو نیم کے پتے کھانے کو دیئے جائیں اگر پتے کڑوے لگیں تو سمجھو زہر ختم اگر نہ لگیں تو پھر دوسری خوراک پلائی جائے۔ انشاء اللہ مریض صحت مند ہو جائے گا۔ ہسپتالوں میں سانپ کاٹے کی ویکسی نیشن دی جاتی ہے اس کے باوجود پندرہ سے بیس فیصد لوگ مر جاتے ہیں۔ میں 75-76 سال کا بوڑھا ہوں شہر سے دور اپنی زمین پر بیٹھا ہوں اور یہ نسخہ میں نے کئی لوگوں کو بتایا ہے الحمد للہ سب نے صحت پائی ہے۔

پڑھنا شروع کر دیا۔ رمضان شریف کے بعد وزن کیا تو وہ سات کلو کم ہو چکا تھا۔ رمضان شریف کے بعد بھی یہ وظیفہ پڑھتا رہا۔ اس دوران آئی ایس ایس بی کیلئے ملاوا آ گیا۔ ٹیسٹ دینے چلا گیا مگر ناکامی ہوئی میں نے وظیفہ نہ چھوڑا بلکہ وقت بے وقت پڑھنا شروع کر دیا۔ تھرڈ ایئر میں کالج جانے کیلئے والد صاحب نے گاڑی میں بٹھا لیا کہ سٹاپ پر اتار دوں گا۔ راستہ میں ایک کلاس فیلو بھی مل گیا۔ اس نے کہا کہ ٹیکسٹائل انجینئرنگ کالج جو کہ ہمارے گھر کے پاس ہی تھا میں اس دفعہ داخلہ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہورہا تھا تو وہ ٹیسٹ کیلئے کاغذات جمع کروانے جارہا تھا اور دو دن بعد آخری تاریخ ہے۔ میں نے کوئی دلچسپی نہیں لی کیونکہ اس کالج میں پورے پاکستان کے سوناپ کے سٹوڈنٹ داخلہ لیتے تھے بعد میں الیکٹریکل، مکینیکل کامیٹ تھا۔ والد صاحب نے خود ہی داخلہ فارم منگوا لیے اور خود ہی بھر کر بھیج دیئے۔ دو تین ہفتے بعد ٹیسٹ کی تاریخ کا لیٹر آ گیا جو کہ LUMS یونیورسٹی لاہور میں ایک ماہ بعد تھا۔ میں سخت پریشان تھا کہ اس میں ناکامی سے دوبارہ بدنامی اور ذلت کا اشتہار بن جاؤں گا۔ پھر سوچا کہ ایک دفعہ پوری کوشش اور محنت سے ٹیسٹ کی تیاری کرنی چاہیے اور باقی اللہ پر چھوڑ دینا چاہیے۔

چنانچہ دن میں 18 گھنٹے پڑھنا شروع کیا ایف ایس سی کی کتابوں کو دوبارہ سے پڑھنا شروع کیا۔ مگر ٹیسٹ کے دن تک تیاری بالکل نہ کر سکا۔ اللہ کا نام لے کر لاہور چلے گئے۔ ملٹی پل چوائس پیپر تھا اور بہت محدود نام تھا۔ انگلش ریاضی فزکس کیمسٹری اور معلومات عامہ کا امتحان تھا۔ تیرہ گئے اور کچھ سمجھ سے سوال حل کرتا گیا۔ انگلش اور کیمسٹری کے سوالات بہت مشکل تھے بہر حال حل کیے۔ نام ختم ہونے پر بھی کیمسٹری کے آخری پانچ سوال پر نشان لگانا باقی تھے۔ اچانک میری نظر سامنے اپنے کلاس فیلو کی جوابی کاپی پر پڑی جس میں آخری پانچ سوال کا جواب ایک ہی A B C D E میں صرف B پر لگایا ہوا نظر آیا۔ میں نے نام ختم ہونے پر بعد میں چھوٹی پنسل جو کہ ایک انچ کی تھی کواٹلی سے لگا کر کسی کو نظر نہ آئے اس ترتیب سے نشان لگا دیئے۔ اگر اس پر نہ لگاتا تو تنکے کے طور پر کہیں تو لگاتے ہی تھے۔ پیپر کی طرف سے بہت نا اطمینانی تھی باہر نکلے تو لوگ ایک دوسرے سے مشاورت کر رہے تھے بہت سارے لوگ ایف ایس سی کے ٹاپرز تھے اور ان کا ایڈمیشن الیکٹریکل اور مکینیکل انجینئرنگ میں ہو چکا تھا۔ میرے ایف ایس سی کے نمبرز زن کر میرا مذاق اڑانے لگے کہ آپ کو تو اس ٹیسٹ میں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔ بہر حال واپس فیصل آباد پہنچے اور گرمیوں کی چھٹیاں تھیں وظیفہ جاری

رکھا مگر بغیر کسی تعداد کے۔ مجھے ایک فیصد بھی امید نہ تھی کہ میرا داخلہ ٹیکسٹائل انجینئرنگ میں ہو سکتا ہے اور وظیفہ بھی اس کیلئے نہیں کر رہا تھا بلکہ بے سوچے سمجھے کر رہا تھا۔ لہذا ٹیسٹ کو بھول کر دوسرے کاموں میں مشغول ہو گیا۔ پھر ایک دن میرے کلاس فیلو نے بتایا کہ رزلٹ آ گیا ہے اور اس کا داخلہ نہیں ہو سکا کیونکہ پنجاب کی بیالیا سیٹوں کا کوٹہ تھا اور اس کا ٹیسٹ میں چھیا سیواں نمبر آیا ہے۔ میں نے سوچا کہ اگر اس کا داخلہ نہیں آیا تو میرا تو کسی صورت نہیں ہوگا۔ گھر والے وقتاً فوقتاً رزلٹ کے بارے میں پوچھتے رہتے تھے تو میں ٹال دیتا کہ رزلٹ لیٹ ہے یا ابھی پتہ نہیں چلا۔ میں چاہتا تھا کہ یہ بھول جائیں، کچھ دن گزرے تو گھر میں ٹیکسٹائل انجینئرنگ کالج کی طرف سے انٹرویو کیلئے کال لیٹر آیا۔ میں سخت حیران ہوا۔ دوست کو لیکر کالج گیا مگر میرٹ لسٹ میں مجھے اپنا نام کہیں نظر نہیں آیا تو واپس آ گیا۔ دوسرے دن دوست مجھے پھر لیکر گیا کہ دفتر والوں سے پوچھتے ہیں وہاں گئے تو آفس سپرنٹنڈنٹ سے پوچھا اور لسٹ دیکھی اس میں میرا نام نہ تھا۔ پھر لسٹ کو اوپر سے دیکھنا شروع کیا تو میری خوشی سے باجھیں کھل گئیں کہ میرا بیالیا سیواں نمبر تھا۔ صل میں غلط فہمی کی وجہ یہ تھی کہ آخری نمبروں میں اپنا تلاش کر رہا تھا کہ آخر میں ہی نام ہوگا۔ مگر نام تو اوپر والی لسٹ میں تھا۔ پھر انٹرویو ہوا اور بہت اچھا انٹرویو ہوا ہر سوال کا صحیح جواب دیا اور میرٹ لسٹ میں میرا نام چودھویں نمبر پر آ گیا۔ یہ صرف اور صرف سُبْحَانَ اللہ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہ الْعَظِیْمِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللہ کے عمل کی وجہ سے تھا۔ یہ میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ میرا داخلہ اتنے اونچے میرٹ والے کالج میں ہو جائے گا۔

### درد و شریف سے سب مسئلے حل

(مسز خالد اسلام آباد)

عبقری سے میری ملاقات جنوری 2011ء میں ہوئی، اتنا مفید، مکمل اور پر خلوص رسالہ۔۔۔ مجھے افسوس ہے کہ میں نے پہلے کیوں نہ دیکھا۔ محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے میری ملاقات راولپنڈی میں ہوئی، میں قدرت کی مہربانی پر حیران ہوں، واقعی اللہ مسبب الاسباب ہے اور اپنے بندوں کے لیے ویلے بنادیتا ہے۔ میرے حالات بہت خراب تھے نہ ذہنی سکون تھا نہ جسمانی صرف 4 ماہ شادی کے بعد میں خوش رہی۔ پھر میرے حالات الجھتے چلے گئے، مالی پریشانی، ذہنی اور جسمانی مسائل نے میری حالت قابل رحم بنا رکھی تھی۔ میں اتنے عاملوں، پیروں کے پاس پھری مگر میرے مسائل حل نہ ہوئے بلکہ مزید بگڑتے چلے گئے بلکہ لوگ بلیک میل کرتے اور میں مزید پریشان ہو جاتی تھی۔

میں تقریباً تین سال سے درد پاک پڑھ رہی ہوں۔ میں

اس قدر حیران ہوں کہ حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے میری ملاقات صرف اس درد پاک کی برکت سے ہوئی کہ جب ان کی آمد کا شیڈول آیا تو میں نے ان کی آمد سے ایک ہفتہ قبل ٹائم لیا تو مایوس ہو گئی بڑی منت سماجت کے بعد ایک صاحب نے کہا کہ چانس پر ہے آپ آجائیں۔ اتوار کی صبح میں نے اپنے ٹینوں چھوٹے بچوں کو لیا اور مسلسل درد پاک کا ورد کرتے ہوئے حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے روانہ ہوئی۔ سٹاپ سے ان کے قیام کا فاصلہ کافی زیادہ تھا۔ میں پہلے ہی اسلام آباد سے 3 گاڑیاں بدل کر راولپنڈی پہنچی تھی اور بے حد تھکی ہوئی اور پھر مایوس بھی ہو جاتی تھی لیکن میں مسلسل درد پاک کا ورد کر رہی تھی اور یہ بھی سوچ رہی تھی کہ نجانے چانس پر ملاقات ہوگی یا نہیں مگر پھر درد پاک کی برکت پر پھر پورے یقین تھا۔ اتنے میں ایک مہربان انکل ٹیکسی پر حکیم صاحب کا پتہ پوچھ رہے تھے۔ انہوں نے مجھے بچوں کیساتھ اپنی گاڑی میں بٹھا لیا اور اس طرح میں حکیم صاحب کے قیام کی جگہ پر پہنچ گئی میں سوچ رہی تھی کہ چھوٹے بچوں کے ساتھ پیدل اتنی دور کیسے جاؤں وہاں پہنچ کر بھی اس قدر رش دیکھ کر میں پریشان ہو گئی کہ دو بج چکے ہیں اور میں نے مغرب کے وقت گھر واپس جانا تھا۔ استقبالیہ پر موجود صاحب نے مجھے چانس پر بلا کر بھی مایوسی ظاہر کر دی کہ آپ کی ملاقات بہت مشکل ہے۔ میں مسلسل درد پاک پڑھتی رہی، خواتین بھی سوالات کر رہی تھیں کہ کہاں سے آئی ہو، چھوٹے بچے ساتھ کیوں لائی ہو؟ کوئی ساتھ نہیں وغیرہ کیا مسئلہ ہے؟ اپنا مسئلہ تو سناتے سناتے میں تھک چکی تھی اب میں یہ مسئلہ صرف حکیم صاحب کو سنانا چاہتی تھی۔ اتنے میں ان مہربان انکل سے پھر درخواست کی انہوں نے حوصلہ دیا کہ بیٹا جب میرا نمبر آیا جاؤں گا۔ ایک بہن سے اپنی پریشانی کا ذکر کیا۔ انہوں نے ایک کالے برفٹے میں ایک مہربان خاتون سے میرا ذکر کیا انہوں نے مجھے اشارہ کیا اور اپنے ساتھ ملاقات کیلئے حکیم صاحب کے پاس لے گئی۔ میں حیران پریشان تھی کہ اتنا اچانک میں کیسے حکیم صاحب تک پہنچ گئی۔۔۔ حیرانگی میں مجھ سے اپنا مسئلہ بھی سنایا نہ جا سکا۔ بہر حال میں وظائف لیکر پانچ منٹ سے بھی پہلے باہر آ گئی۔ بے حد خوش و مسرور اور حیران۔۔۔ ان مہربان خاتون کو میں ہمیشہ دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں۔ حضرت حکیم صاحب میرے لیے فرشتہ ثابت ہوئے میری زندگی میں انقلاب آچکا ہے میرے بہت سارے مسائل حل ہوئے اور ہورہے ہیں جسے اللہ ہی جانتا ہے۔

سید خالد حسین لاہور

## ستر سے زائد بیماریوں سے شفاء

ریاحی درودوں میں دوماشہ نمک گرم پانی کے ساتھ دن میں دوبار پلانے سے اور تلوں کے تیل میں نمک ملا کر مقام درد پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پیٹ درد کی صورت میں نمک ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی پینا بے حد مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کی صفائی کرتا ہے

نمک کے استعمال سے مسوڑھوں سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ منہ کی بدبودار ہو جاتی ہے۔ خارش کے مریض کیلئے نیم کے پتوں میں نمک اور پانی ملا کر پہلے جوش دیں اور پھر اس پانی سے غسل کروائیں، چند روز کے استعمال سے خارش اور تمام جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ نمک کو پانی میں ملا کر گرم کر کے گاڑھا گاڑھا لپ کرنے سے عام ورم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ موسمی بخار کی صورت میں ایک ماشہ نمک آدھ پاؤ

پانی میں حل کر کے پلانے سے مریض کو پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ چوٹ لگ جانے سے اگر زخم نہ ہوا اور درد ہوتا ہو یعنی بند چوٹ کی صورت ہو تو نمک گرم پانی میں ملا کر لپ کریں۔ ریاحی درودوں میں دوماشہ نمک گرم پانی کے ساتھ دن میں دو بار پلانے سے اور تلوں کے تیل میں نمک ملا کر مقام درد پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پیٹ درد کی صورت میں نمک ایک ماشہ ہمراہ گرم پانی پینا بے حد مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کی صفائی کرتا ہے۔ کھانے کو لذیذ بنانے میں نمک غذا کا ایک ضروری جزو ہے۔ نمک زہر کو دور کرتا ہے۔ بھڑیا شہد کی مکھی کاٹ جائے تو نمک اور سرکہ ملا کر ڈسی ہوئی جگہ پر لگانا مفید ہوتا ہے۔ نمک کے غرارے کرنے سے گلے کی خراش دور ہو جاتی ہے۔ سوچے ہوئے یا پھولے ہوئے گلے پر نمک کو کپڑے پر چھان کر انگلی سے لگانے سے آرام آ جاتا ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کھانا نمک کے ساتھ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس میں ستر امراض اور بیماریوں کی شفا رکھی گئی ہے اور ان میں چند یہ ہیں جنوں جذام کوڑھ پیٹ کا درد اور دانت کا درد وغیرہ۔

نمک کے نقصان: جب کلیجہ جلتا ہو کھٹے ڈکار آتے ہیں تو نمک کا استعمال انتہائی کم کرنا چاہیے، نمک کا استعمال اعتدال سے کرنا چاہیے اس کے زیادہ استعمال سے قوت باہ پر نہایت بُرا اثر پڑتا ہے۔ بدن میں کمزوری ہوتی ہے بال وقت سے پہلے سفید ہوتے ہیں اس کے زیادہ استعمال سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ دل کے امراض میں سخت نقصان دہ ہے، گردے خراب کرتا ہے، گردے فیل ہونے کا ایک سبب نمک کا زیادہ استعمال ہے۔ بینائی کمزور کرتا ہے فالج کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔

مزاج کے اعتبار سے نمک گرم خشک درجہ دوم، نمک سیاہ زیادہ گرم ہے۔ اس کی مختلف اقسام ہیں:-

**نمک لاہوری:** یہ نمک بلغم اور غلیظ رطوبتوں کو نکالتا ہے۔ ذہن، فہم و ادراک کو تیز کرتا ہے، کھٹی ڈکاروں کو روکتا ہے۔ پیٹ کی ریاح کو دور کرتا ہے۔ سرکے کے ساتھ نمک ملا کر داد اور گنچ کو فائدہ دیتا ہے۔ **نمک جلاب:** سونف کے عرق کے ساتھ ملا کر یا پھر پانی کیساتھ قدرے شکر ملا کر پینا دست لاتا ہے۔ بلغم و سودا کو خارج کرتا ہے۔ **نمک سانہر:** بلغمی مواد کو خارج کرتا ہے، ریاح اور بلغم کو خارج کرتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے۔ **نمک سیاہ:** یہ باضم طعام اور کا سر ریاح ہے۔ پیٹ کے درد کو ختم کرنے کیلئے بے حد مفید ہے۔ گلاب کے ہمراہ استعمال کرنے سے بدہضمی دور ہوتی ہے۔ بچکی دور کرنے کیلئے اسے آم کی گھٹلی کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ **نمک شیشہ:** یہ نمک امراض چشم، دھند اور جالا میں مفید ہے۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے۔ **نمک شورہ:** یہ سمندری پانی سے حاصل کردہ نمک ہوتا ہے۔ ریاح ہے اس کی ٹکور ریاحی درودوں کو دور کرتی ہے۔ تلوں میں ملنا مفتح مسامات اور جاذب بخارات دماغی ہے۔ خون بڑھاتا ہے۔ کھانا خوب ہضم کرتا ہے اور مسام کھولتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ **نمک تن:** یہ ہمراہ روغن زیتون اور گوند استعمال کرنے سے زخموں کو بھرتا ہے اور اس معاملے میں تمام نمکوں سے قوی ہے۔ **نمک دریاء:** یہ طبیعت کو نرم کرتا ہے کھانے کو ہضم کرتا ہے اور کا سریاح بھی ہے۔ بلغم کو بذریعہ دستوں کے خارج کرتا ہے اور معدہ کو صاف کرتا ہے۔

**نمک کے فوائد:** اگر کسی کو نہایت بدبودار ڈکار آتی ہوں اور اسہال بھی ہوں تو نمک اور مصالحہ کا استعمال بڑھانے سے یہ ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ نمک باضم بھی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا بھی ہے۔ نمک کے غرارے کرنے سے گلہ بہتر ہو جاتا ہے۔ بلغم خارج کرتا ہے۔ نمک لاہوری کی چھوٹی سی ڈلی منہ میں رکھنے سے بلغم کے نکلنے میں مدد ملتی ہے اور کھانسی کم ہو جاتی ہے۔ نمک دانتوں کے لیے عمدہ منجن کا کام دیتا ہے، تھوڑے سے نمک کو سروسوں کے تیل میں ملا کر دانتوں پر ملا جائے تو دانت چمکدار ہو جاتے ہیں اور انہیں کیڑ نہیں لگتا۔

کیا آپ رشتہ نہ ملنے سے پریشان ہیں؟ محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 27 سال تھی اور ابھی تک میری شادی نہ ہوئی تھی، بہت سے رشتے آتے تھے مگر کہیں بات نہ بنتی تھی مجھے کسی نے سورہ بقرہ پڑھنے کا کہا میں تسلسل سے سورہ بقرہ پڑھنے لگی اور عشاء کی نماز کے بعد سورہ یٰسین (آیت 36) گیارہ مرتبہ بھی پڑھتی، دن میں ایک بار درود مقدس پڑھتی اور دو ڈھائی ماہ میں ہی میرے لیے مناسب رشتہ آیا اور میری مکتبی ہو گئی اور شادی کیلئے صرف دو ماہ بعد کی تاریخ بھی طے ہو چکی ہے۔ ہر مشکل کے حل کیلئے: ہر مشکل کے حل کیلئے اسانے حسنی پڑھتی ہوں اور ہر مشکل کو اللہ حل کر دیتا ہے۔ (ایک بہن)

**جادو، سحر، نظر بد کے خلاف انتہائی مضبوط ڈھال**  
یہ عمل ہر قسم کے جادو، سحر، بد اثرات، نظر بد کے خلاف انتہائی مضبوط ڈھال ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کو سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور حم تزلزل سے الیہ المصیر (المومن 1 تا 3) تک پڑھ لے وہ شام تک ناپسندیدہ اور تکلیف دہ امور سے محفوظ رہے گا اور جو شام کو پڑھ لے وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔ (ارسلان حمید)

### مغرب ترین استخارہ

ایک قاری صاحب نے بتایا بہت مجرب استخارہ ہے۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر علیحدگی میں بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ یا رنجیم پڑھ کر کسی چھوٹے سے کاغذ پر الرجم خوشخط لکھ کر پاس رکھ لیں، تھوڑی سی شیرینی بچوں میں تقسیم کر کے رات کو تھوڑی خوشبو لگا کر لکھے ہوئے اسم کو سربانے رکھ کر سو جائیں، انشاء اللہ رات 2 بجے اور 4 بجے کے درمیان جو بات جانتا چاہیں بالکل صاف نظر آئے گی۔ انہوں نے کہا 20 سالوں میں میں نے اسم اللہ سے برق رفتار طاقتور اور سو فیصد مجرب کسی وظیفہ کو نہیں پایا۔ (ا-ن، کے پی کے)

### روحانی پچکی سے شفاء یابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں دسمبر 2011ء کو مطب پر آیا اور جاتے ہوئے دو عدد روحانی پچکی مطب سے لے گیا، میری بیوی نے استعمال کیں تو اس کو بہت فائدہ ہوا، اس کے مہینے کی خرابی صحیح ہو گئی، پیٹ میں گیس کی پرالم ختم ہوئی، پھر میں نے بھی استعمال کرنا شروع کیا، آفس میں سارا دن سست سست گزرتا تھا، روحانی پچکی کے استعمال سے الحمد للہ اب میں بالکل چاق و چوبند رہتا ہوں۔ پھر میں نے لاہور فون کر کے دس عدد روحانی پچکی مزید منگوائی اور اب ہمارا سارا خاندان روحانی پچکی کا فیض پارہا ہے۔ (سید کامران ظفر، کراچی)



عاشق حسین بٹ، راولپنڈی

## حلقہ کشف المحجوب

## دور حاضر میں والدین کا ادب و احترام ناپید کیوں؟

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتب کشف المحجوب سبقتاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ دنیا کو جیب میں رکھنا تو جائز ہے دل میں رکھنا حرام ہے۔ اس لیے کہ جو جیب کی چیز ہوتی ہے اس کے نہ آنے کی خوشی اور نہ جانے کا غم اور جودل کی چیز ہوتی ہے اس میں آنے کی خوشی بھی ہوتی ہے اور جانے کا غم بھی ہوتا ہے۔ یہ تو ہے حرص کی دنیا کی تفصیل اور دوسری چیز ہے آرزو۔ فقیر جو ہوتا ہے اس کا کھانا پینا اپنے لیے نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل کیلئے ہوتا ہے۔ مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب دنیا کی مذمت سنی تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ دیا اور فاقہ کی حالت میں رہنا شروع ہو گئے اب اس سے ضعف کمزوری اور فاقہ شروع ہو گئی پہلے نوافل چھوٹے اور پھر سنتیں چھوٹیں شروع ہو گئیں اور خطرہ ہو گیا کہ فراموش نہ چھوٹنا شروع ہو جائیں جب آپ کے اس حال کی خبر ان کے شیخ کو ہوئی تو شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فوراً آپ کو تنبیہ کی اور فرمایا کہ ہم نے تو تمہیں یہ کہا تھا کہ ہم سے ہر چیز پوچھ پوچھ کر چلا کر اپنی مرضی سے تم نے فاقہ کیوں شروع کر لیے؟ حضرت مالک رحمۃ اللہ علیہ نے عاجزی سے عرض کیا کہ جب حب دنیا کی میں نے مذمت پڑھی تو میں نے غور کیا اور مجھے سمجھ آیا کہ اس کی ابتداء کھانے سے ہوتی ہے اسی وجہ سے میں نے فاقہ شروع کر دیئے۔ تو ان کے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواب دیا کہ اپنے اوپر اتنا ظلم نہ کرو کہ تمہارے نفس اور تمہاری جان کا بھی تم پر حق ہے۔ میرے شیخ حضرت خواجہ سید عبداللہ جویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بھی ایک بات ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ مرشد سے پوچھ پوچھ کر چلا کرو اور قدم قدم پر رہنمائی لیا کرو اگر مرشد سے رہنمائی نہیں لو گے تو یقیناً تمہارا رہبر شیطان بن جائے گا اور جس کارہر شیطان بن جائے اس کی ہلاکت اور بربادی یقیناً ہو جاتی ہے اور شیطان بڑا تجربہ کار ہے وہ بہت طریقے اور سلیقے سے دوریاں پیدا کرتا ہے اور جس نوعیت کا شخص ہوتا ہے اسی نوعیت کا شیطان اس کیلئے ہوتا ہے عالم شیخ کا شیطان بھی اس سے بڑا عالم ہوتا ہے۔ بعض مشائخ نے اس کی چار قسمیں بیان کی ہیں۔ اعراض، حجاب، سلب مزید اور سلب قدیم۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اللہ ہم سب کی شیطان اور موسوں سے حفاظت فرمائے۔

ہم اگر ذرا سا فکر کریں کہ ایک چڑیا یا بکری یا بلی اپنے بچوں کی پرورش اس لیے کرتی ہے کہ یہ بچے اس کے بڑھاپے کا سہارا بنیں گے نہیں وہ صرف قانون فطرت کے تحت بچوں کی پرورش کرتی ہے اس کے نزدیک کوئی لالچ یا بیٹیفٹ نہیں ہوتا جنت حاصل نہ کی جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ جب تمہیں تمہارے والدین ضعیفی کی حالت میں ملیں تو انہیں اُف تک نہ کہو ماں اور خدا میں کوئی پردہ نہیں۔ تو پھر ان کی اصلاح ہوگی اور وہ ذاتی مفاد یا منافع کی بجائے پوری قوم اور پوری انسانیت کا مفاد دیکھیں گے جب سوچ اجتماعی ہوگی، گلوبل ہوگی تو پھر قوم میں لوگوں کا درد رکھنے والی شخصیات پیدا ہوں گی اور جب ہمارے بچے اسلامی لٹریچر کا مطالعہ کریں گے تو پھر انہیں پتہ چلے گا کہ اللہ کے نزدیک والدین کا مقام کیا ہے۔

### مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریریں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہوئی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

دور حاضر میں والدین کے ادب و احترام کا ناپید ہونے کی وجہ کیا ہے؟ جب ہم قانون فطرت سے دور ہو جائیں گے تو ہمارے لیے مسائل پیدا ہوں گے جن میں ایک مسئلہ والدین کے ادب و احترام کا ناپید ہونا ہے۔ قانون فطرت یہ ہے کہ ہم بچوں کو جنم دے کر ان کی پرورش کریں اور ہنر و علم سکھائیں اس لیے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے جس طرح ہمارے والدین نے ہماری پرورش اور تربیت کر کے آہنی ڈیوٹی پوری کی اسی طرح ہماری بھی یہ ڈیوٹی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ہم اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی ڈیوٹی پوری کریں جبکہ ہو یہ رہا ہے کہ ہم برنس پوائنٹ کو سامنے رکھ کر بچوں کو پڑھاتے اور ہنر سکھاتے ہیں کہ بچوں کو وکیل یا ڈاکٹر کی تعلیم دلاتے ہوئے ہمارے ذہن میں یہ بات نہیں ہوتی کہ ہمارے بچے ڈاکٹر بن کر دیکھی انسانیت کی خدمت کریں گے یا وکیل بن کر مظلوم معاشرے کو انصاف لائیں گے بلکہ یہ سوچ ہوتی ہے کہ ڈاکٹر یا وکیل بن کر بھاری فیس لیکر اپنی جائیداد میں اضافہ کریں گے اور دنیا بھر کی آسائشیں حاصل کریں گے اور ہمارے بڑھاپے کا سہارا بنیں گے۔ افسوس! بلی کی خبر نہیں اور سامان سو برس کا۔۔۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ کائنات کی خالق، رازق اور مسبب الاسباب و احد ذات اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ جب ہم بچوں کو ایسی پرورش کریں گے تو بچوں پر بھی وہی سوچ غالب آئے گی اور برنس سوچ کے مطابق بوڑھی بھینس جو دودھ نہیں دیتی بوڑھا تیل جو تیل نہیں چلا سکتا، قصائی کو دے دیا جاتا ہے اور پرانی گاڑی کباڑیے کو دے دی جاتی ہے اب ہم سوچیں برنس سوچ کے حامل بچوں کیلئے بوڑھے والدین جو کما نہیں سکتے ان کی اہمیت کیا ہوگی۔ ہم اگر ذرا سا فکر کریں کہ ایک چڑیا یا بکری یا بلی اپنے بچوں کی پرورش اس لیے کرتی ہے کہ یہ بچے اس کے بڑھاپے کا سہارا بنیں گے نہیں بلکہ وہ صرف قانون فطرت کے تحت بچوں کی پرورش کرتی ہے اس کے نزدیک کوئی لالچ یا بیٹیفٹ نہیں ہوتا اس کے برعکس اگر ہم بچوں کی پرورش اور تربیت اللہ کی رضا کیلئے کریں گے اور دنیاوی تعلیم و ہنر کے ساتھ دینی تعلیم بھی دلوائیں گے اور ان کی کردار سازی پر توجہ دیں گے تو جب ہمارے بچے حدیث مبارکہ میں پڑھیں گے کہ (والدین کے ساتھ صلہ رحمی کرو بد نصیب ہے وہ شخص جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا اور ان کی خدمت کر کے

# جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دینا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

وہ وظیفہ محمد رسول اللہ ہے: میری نانی بتاتی ہیں اس کے بعد میرے نانا ساہا سال زندہ رہے جب بھی کوئی مشکل پیش آتی، اپنے وظیفہ کو پڑھتے مشکل حل ہو جاتی، ان کی دور دور تک شہرت پھیل گئی لوگ دور قریب سے آنا شروع ہو گئے۔ لوگ بہت زیادہ پاگل اور دیوانے تھے ان کے عشق میں۔ بہت سے نواب اور راجے اور رانکس صرف انہیں دیکھنے آتے تھے حتیٰ کہ نیک لوگ اولیاء اللہ والے علماء اور بزرگ ان سے آکر فیض پاتے تھے۔ روزانہ ہزاروں لوگ آتے، لنگر پکنا کہاں سے آتا، بس یہ خبر نہیں تھی، اور نانا جی سب کو اعمال کی تلقین کرتے، نماز، نیکی، حلال و حرام، پاکی ناپاکی، حقوق کی ادائیگی، فرائض میں توجہ ان سب کی تلقین کرتے۔ میری نانی اماں فرماتے نکلیں اب بھی میں وہ وظیفہ پڑھتی ہوں جب بھی پڑھتی ہوں میری ہر مشکل ٹل جاتی ہے میری ہر پریشانی دور ہو جاتی ہے اور میری زندگی کے مسائل مسائل نہیں رہتے اور مجھے ایک یقین بھی ہے اعتماد بھی ہے اور بھرپور ہے جو ملا ہے اس وظیفے سے جو ملے گا اس وظیفے سے اور آئندہ بھی اگر کوئی میری مشکلیں آئیں بھی تو اسی وظیفے سے ٹل جائیں گی۔

وہ وظیفہ محمد رسول اللہ ہے۔ یہی وظیفہ وہ جوگی پڑھتا تھا اور یہی وظیفہ میرا نانا پڑھتا تھا اور میرے نانا نے یہی وظیفہ نانی اماں کو سکھایا اور یہی وظیفہ مجھے سکھایا۔ آپ کے عبقری میں میں نے پڑھا تو میں حیران رہ گیا یہ راز تو صرف میرے نانا کے پاس تھا علامہ صاحب کے پاس بھی یہ راز ہے میں حیران ہوں اور اس لیے آپ کو خط لکھ رہا ہوں میں آپ کو اپنے نانا کے حالات مزید لکھوں گا۔

چونکا دینے والے سفر کے حیران کن واقعات: قارئین! ابھی چند دن پہلے وہ صاحب مجھے خود ملنے آگئے کہ میں نے اس طرح آپ کے نام خط ادارہ عبقری میں لکھا تھا اور اپنے نانا کے حالات جوگی کے واقعات ان کی زندگی کے دن رات، حکیم صاحب نے مجھ سے رابطہ کر کے تفصیل سنائی تو میں نے اس صاحب کو ملاقات کا وقت دیا اور اس ملاقات میں انہوں نے جو واقعات اپنے نانا کے مزید بتائے میں چاہتا ہوں کہ قارئین تک پہنچاؤں تاکہ قارئین کو ان واقعات سے نفع پہنچے۔

میرا میرے نانا کے ساتھ پہلا سفر: کہنے لگے: مرنے سے تقریباً پونے دو سال پہلے ایک دن میرے نانا صبح اٹھے کپڑے پہنے اور تیار ہونے لگے، سب نے پوچھا کہ کہاں جانے کا ارادہ ہے خاموش رہے، جو بھی پوچھتا خاموش رہتے اور تیاری کر کے مجھے بھی تیار کرایا اور پھر اپنے ساتھ لے کر چل پڑے۔ عجیب تانگے کے عجیب مسافر: مجھے فرمانے لگے دیکھ جو کچھ دیکھنا بولنا نہیں، اسی وقت سوال نہیں کرنا، بعد میں چاہے جتنے سوال کر لینا۔ میں ان کے ساتھ چلتا گیا ہمارے شہر میں ایک پرانا تانگہ اڑا تھا اب ویران پڑا ہے وہاں پہنچے حالانکہ وہاں کوئی تانگے اور نہ کوئی تانگوں کا وجود لیکن پہلے سے ایک تانگہ موجود تھا ہم دونوں خاموشی سے بیٹھ گئے تانگے والے نے ہم سے کوئی بات نہیں کی بس تانگہ چلایا اور بہت تیز چلاتا جا رہا تھا اور گھوڑا ایسے جیسے اڑ رہا تھا شہر کے مختلف کونوں سے نکلتے نکلتے آخر شہر کے آخر تک ہم پہنچ گئے۔ آگے کچھ لوگ تھے جیسے کہ وہ ہمارا انتظار کر رہے ہیں وہ تین تھے اور دو ہم، وہ تین بھی تانگے میں بیٹھ گئے اور پھر تانگہ چلتا رہا، آگے کھیت آگئے اور تانگہ چلتا رہا تھوڑی ہی دیر میں مجھے غنودگی محسوس ہوئی اور میں نے محسوس کیا کہ میں کچھ گہرائی ہے اس میں ڈوب رہا ہوں اور مجھے ایک ایسا احساس ہوا کہ میں جھولے میں بیٹھا ہوں، جھولا جب اوپر جا کر نیچے آتا ہے وہ جس انداز سے نیچے اترتا ہے مجھے وہی احساس محسوس ہوا۔ تھوڑی ہی دیر میں ایک گرج داراواز جو کہ سلام کی شکل میں تھی مجھے آنکھیں کھولنے پر مجبور کر چکی تھی۔ دوم: اور دو کا مذہبوں والی مملکت: میں حیران ہوا وہاں کائنات ہی کوئی اور تھی اور وہاں کی دنیا بھی اور تھی میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ وہاں کا ہر شخص ایسا تھا کہ اس کی ہاتھ پاؤں کی سات انگلیاں تھیں، پانچ آنکھیں تھیں، دو منہ تھے کدھے بھی دو دو بازو بھی دو دو ٹانگیں بھی دو دو، اور ان کا جسم بہت بڑا تھا اتنے بڑے کہ جیسے کوئی مینار یا ناور ہوتا ہے۔ میں حیران خاموش اپنے نانا کے ساتھ چل رہا تھا کیونکہ نانا کی نصیحت یاد تھی نہ بولنا نہ پوچھنا۔ وہ تین لوگ ہمارے آگے تھے جو ہمیں

تانگے کے ساتھ لائے تھے میں اور نانا پیچھے تھے ہم چلتے جا رہے تھے۔ ہم صدیوں پیچھے چلے گئے: میں نے دیکھا کچھ لوگ کھیتی باڑی کر رہے ہیں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کپڑا بن رہے ہیں کچھ خواتین کو دیکھا وہ چرخہ چلا رہی ہیں ایک چیز جو میں نے محسوس کی ان کا رہن سہن ان کا اٹھنا بیٹھنا ایسا تھا جیسے آج سے کوئی ہم صدیوں پیچھے چلے گئے ہیں اور مجھے اس پر حیرت ہوئی کہ ہم کتنی دور چلے گئے ہیں۔ وہاں کے لوگوں کا لباس میں نے کتابوں میں پڑھا تھا سنا تھا وہی صدیوں پرانا ان کی آپس میں بولی کیا تھی بس بولنا سنائی دیتا تھا لیکن سمجھ نہیں آتا تھا۔ کنویں سے پانی نکالنا، بیلوں سے مل جوتنا، ہاتھ سے کپڑا بننا، ہاتھ سے روٹی دھونکنا، ہاتھ کی چکی سے آٹا پینا، تیل کا کولوں کے ساتھ تیل نکالنا، وہ پرانے طرز کے بنے ہوئے مکان، پرانے طرز کے لباس، ان کی شکلیں ہر زندگی کا انداز پرانی طرز کا ہم چلتے چلتے آگے ایک محل نما مکان میں جو کہ بہت پرانی طرز کا لیکن نہایت عالی شان بنا ہوا سرخ اور سیاہ پتھر سے جس کا سارا فرش سفید پتھر کا تھا داخل ہوئے۔ محل میں ہمارا استقبال ہوا، مجھے محسوس ہوا ہاتھ کہ ان میں میرا نانا سب سے جدا اور سب سے نمایاں تھا اور وہ سب میرے نانا کا بہت عقیدت و احترام کر رہے تھے اور استقبال کر رہے تھے۔ میرے نانا سب سے نمایاں اور باکمال: میرے نانا سب سے نمایاں اور باکمال نظر آرہے تھے ایک جگہ تین کرسیاں پڑی تھیں دو کرسیوں پر وہ عجیب خلقت کے دو آدمی بیٹھے اور ایک کرسی خالی تھی میرے نانا کو وہ کرسی دی گئی میرے نانا کرسی پر بیٹھ گئے۔ خوبصورت پریوں کی آمد: تھوڑی دیر ہوئی ناقوس بجا اور چوہدار جیسے پرانے بادشاہوں کے دور میں آواز دیتے تھے نے آواز دی اور ہر طرف دروازے کھلنا شروع ہو گئے پریاں بہت خوبصورت لباس پہنے ہوئے ہر دروازے سے نکل کر تمام کرسیوں کے ارد گرد جمع ہو گئیں۔ خوبصورت نوجوان جنات کی آمد: تھوڑی ہی دیر میں پھر ناقوس بجا اور پھر بہت خوبصورت جنات نوجوانوں کی شکل میں ارد گرد آنا شروع ہو گئے اور ان سب کا وجود ایسے معطر اور خوبصورت کہ دیکھنے والے کی عقل دنگ اور حیران۔ ہیرے جواہرات سے لدی خوبصورت بیلیوں کی آمد: پھر ناقوس بجا خوبصورت سی بلیاں ہر بلی اپنے حسن و جمال میں نہایت باکمال، گلے میں ہیرے اور جواہرات کے موتی ان کے کان چھیدے ہوئے اور کانوں میں قیمتی موتی، ان کے پاؤں میں بہترین موتی بندھے ہوئے

وہ تمام پریوں اور دوسرے مجمع کے پاؤں میں پھیل گئیں بلایاں لاکھوں تھیں نامعلوم کتنی زیادہ تھیں میں خود حیران یہ منظر دیکھ رہا تھا تھوڑی دیر ہوئی۔ پورا نظام معطر اور اچانک خاموشی: پھر ناقوس بجا اور ایک خوشبو نگی ہر دروازے سے منفرد خوشبو کے فوارے چلے وہ خوشبو ہمارے اوپر پڑ رہی تھی لیکن ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے ہمارے اوپر پڑتے ہی خشک ہو رہی ہے اور ایک نشان پھیلنا چلا جا رہا تھا اور سارا نظام معطر ہو گیا اور پھر تھوڑی دیر میں خاموشی گھاٹی اور میں اس انتظار میں کہ نامعلوم اب کیا ہوگا۔ محمد رسول اللہ کا وجد: تھوڑی دیر ہوئی پھر ناقوس بجا اور تمام بلایاں تمام پریاں میرے نانا اور وہاں موجود تمام لوگ محمد رسول اللہ بہت وجد سے اور ایک خاص لے سے کہ نامعلوم کوئی طاقت تھی کہ جس نے مجھے مدہوش سے بچایا ورنہ جس کیفیت سے محمد رسول اللہ کہا اور پڑھا جا رہا تھا کہ وہ کیفیت ایسی تھی کہ ہر سنے والا مدہوش ہوتا جا رہا تھا۔ میں وہ سنتا رہا، بہت دیر تک وہ تمام محمد رسول اللہ کی آواز بلند لیکن وہ آواز تھی وہ دل سے نکلی آواز تھی وہ زبان سے نکلی آواز تھی وہ غیبی آواز تھی لیکن اس خوشبو اور ماحول میں وہ آواز بہت انوکھی محسوس ہو رہی تھی اور میں مدہوش ہو رہا تھا۔ پریوں کا گرنا اور نورانی مخلوق کا ان کو اٹھانا: تھوڑی دیر ہوئی اس آواز کی مدہوشی سے پریاں آہستہ آہستہ گرنا شروع ہوئیں اور وہ گرتیں اور کوئی نورانی مخلوق تھی ان کو اٹھا کر دروازے کے اندر لے جاتی آواز اور بڑھتی گئی او اس کا ترنم اور خوبصورتی اور اس کے اندر وجد بڑھتا چلا گیا حتیٰ کہ سب پریاں مدہوش گر گئیں۔ شہزادوں اور بلیوں کا مدہوش ہو کر گرنا: اب وہ شہزادے گرنا شروع ہوئے اور حتیٰ کہ تمام شہزادے بھی مدہوش ہو کر گر گئے اور اس نورانی مخلوق نے انہیں وہاں سے اٹھالیا اور بلایاں بھی اسی طرح مدہوش ہو کر گریں اور ان بلیوں کو بھی اٹھالیا گیا میں عقل میں حیران پریشان یا الہی یہ کیا ماجرا ہے؟ اب مجھے اپنا احساس ہوا کہ میں بھی اسی طرح مدہوش کر گروں گا اور واقعی ایسا ہوا کہ تمام لوگ مدہوش ہو گئے۔ میں نقشہ نہیں کھینچ پارہا: اب میں اور صرف میرا نانا باقی تھا اور وہ آواز اپنی پوری کیفیت کے ساتھ مسلسل محمد رسول اللہ کے نغموں کے ساتھ رواں دواں تھی۔ ہم دونوں سن رہے تھے میں نیچے بیٹھا میرے نانا کرسی پر بیٹھے ہوئے اب وہ سارا محل خالی تھا کوئی بھی نہیں تھا خوشبو، آواز، ترنم، وجدان، وجد، کیفیات، سوز اور انوکھا ولولہ اور مدہوشی کی کیفیت۔۔۔ بس میں نقشہ نہیں کھینچ پارہا کہ وہاں کیا تھا اور کس طرح تھا لیکن یہ

سب کچھ تھا۔ اور آخر آواز بند ہو گئی۔۔۔! بہت دیر ہو گئی یہ سب کچھ چلتا رہا اور میں مدہوش سب کچھ سنتا رہا اب آواز کچھ آہستہ آہستہ ہونا شروع ہوئی اور مدہوشی کم ہونا شروع ہوئی لیکن میرے جی میں ایک بات تھی یہ آواز ایسے ہی چلتی رہے اور یہ ساز ایسے ہی بجاتا رہا لیکن وہ ساز نہیں تھا جسے میں ساز کہہ رہا ہوں وہ میوزک اور موسیقی نہیں تھی کوئی غیبی آوازیں تھیں عرش سے آ رہی تھیں فرش سے آ رہی تھیں کہاں سے آ رہی تھیں مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی آہستہ آہستہ آواز کم ہونا شروع ہوئی اور کم ہوتے ہوتے آواز بند ہو گئی۔ لذیذ ترین کھانوں سے تواضع: مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں ہوش میں آ گیا ہوں اسی دوران وہ تین آدمی آئے جو میں تانگے سے لائے تھے اور میرے نانا خاموشی سے ان کے پیچھے چل پڑے ہم محل سے باہر نکلے سامنے ایک اور محل تھا اس میں گئے تو ہر طرف دسترخوان لگے ہوئے تھے وہی پریاں وہی شہزادے وہی بلایاں سب دسترخوان پر موجود تھے جیسے ہمارا انتظار ہو رہا ہو جب ہم وہاں پہنچے تو دسترخوان کے پردے ہٹ گئے عجیب لذیذ کھانے تھے جو میں نے کبھی دنیا میں اور اپنی زندگی اور شعور میں نہیں دیکھے کہاں سے آئے تھے؟ کیسے بنے تھے؟ ان کی لذت کیا تھی؟ خود میری عقل دنگ رہ گئی۔ کھانا ایسا کہ جیسے جیسے کھاؤ بھوک بڑھتی جائے: میں نے خاموشی سے کھانا کھایا ان میں سے ہر شخص کھانا کھاتے ہوئے مسلسل محمد رسول اللہ ہلکی ہلکی آواز میں پڑھ رہا تھا اور ان کا پڑھنا ایسی انوکھی آواز پیدا کر رہا تھا جس نے کھانے کی لذت اور بھوک کو اور بڑھا دیا تھا کھانا کھا رہے تھے کھانا کہاں جا رہا تھا کوئی بوجھ نہیں، کوئی بے چینی نہیں، بہت دیر تک کھانے کھاتے رہے۔۔۔ کھاتے رہے اور کھاتے رہے۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں سب کھانا کھا چکے تو سب کھانے اچانک ہٹ گئے۔ انوکھی لذت اور سرور کے مشروب: اور بہترین انوکھے مشروب میں انہیں مشروب کہوں؟ تھوڑے کہوں۔۔۔ کیا تھا؟ لیکن ہر گھونٹ ایک انوکھی لذت اور سرور رکھتا تھا اور ہر گھونٹ کے اندر ایک بے خودی تھی بہت دیر تک وہ جام چلتے رہے اس کے بعد ان جاموں کو اٹھا دیا گیا پھر سب کے سامنے پھول رکھ دیئے گئے اور پھول رکھنے کے بعد سب نے مل کر پھر محمد رسول اللہ پڑھا اور پڑھتے پڑھتے میں بھی مدہوش ہو گیا اور میرا نانا بھی اور سب بھی جب مجھے ہوش آیا میں اور میرا نانا ہم دونوں شہر کے مشہور چوک میں کھڑے تھے۔ کیا اب مجھے سوال کرنے

کی اجازت ہے؟ میرے نانا خاموشی سے چل پڑے اور میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا اور تھوڑے ہی فاصلے سے اپنے گھر پہنچے میرے نانا نے کپڑے بدلے اور بہت خوش خوش تھے اور میں حیران۔۔۔ اور میں نے نانا سے سوال کیا اب مجھے اجازت ہے سوال کرنے۔ میرے کھن! یہ ایک عالم ہے: کہا ضرور کرو اور جتنے چاہے کرو تم نے واقعی ادب کا مظاہرہ کیا کہ وہاں بالکل نہیں بولے اب جتنا بولنا ہے بولو میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ تو مجھے محبت پیار سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمانے لگے کہ میرے مکھن! (کیونکہ میرے نانا مجھے مکھن کہتے تھے) یہ ایک عالم ہے یہ اس عالم کی مخلوق ہے یہ عالم دنیا نہیں: یہ چاند کا عالم نہیں: یہ جنات کا عالم نہیں: یہ فرشتوں کا عالم نہیں۔ مجھے یہاں تک رسائی محمد رسول اللہ کی وجہ سے ملی: یہ اللہ کے علم میں ایک عالم ہے اور اس عالم کی مخلوقات کے آج ہم مہمان تھے میں پہلے بھی کئی بار ان حضرات کی مہمانی اور کھانے کھا کر آیا ہوں۔ میں چاہتا ہوں تمہیں بھی ان کے کھانوں میں شامل کروں اور ان کی کھانوں کی لذت چکھاؤں اور اس عالم کی سیر کراؤں اور مجھ سے فرمانے لگے نانا کہ مکھن! بات دراصل یہ ہے مجھے یہاں تک رسائی محمد رسول اللہ پڑھنے کی وجہ سے ملی اور اس مخلوق کا وظیفہ محمد رسول اللہ ہے بس نہ یہ کما تے ہیں نہ کاروبار کرتے ہیں، بس سارا دن یہی کام کرتے ہیں اور ان میں سے کچھ لوگ کما تے بھی ہی کاروبار بھی کرتے ہیں اور وہ بھی سارا دن یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔

مخلوق کے دو حصے: مخلوق کے دو حصے ہیں کچھ ایسے ہیں جو کما تے ہیں اور کاروبار کرتے ہیں لیکن سارا دن یہی کاروبار کرتے ہیں ایک حصہ وہ ہے جو کما تے اور کاروبار نہیں کرتے لیکن یہی وظیفہ پڑھتے ہیں۔ اس وظیفے کی وجہ سے رزق ملتا ہے کھانے ملتے ہیں پھل ملتے ہیں ان کی بھوک مٹتی ہے لا جواب قسم کے مشروبات ملتے ہیں انوکھی زندگی انوکھا رہنا سہنا، خوشنما، دلربائی اور ایسا کچھ جو عقل انسانی نہ مگان کر سکے نہ سوچ سکے اور عقل انسانی نہ تصور کر سکے ان سب کو جو کچھ ملا ہوا ہے یہ محمد رسول اللہ کی وجہ سے ہے اور مجھے بھی وہاں تک رسائی محمد رسول اللہ کی وجہ سے ہے۔ میرے کھن! میرے نانا نے ٹھنڈی سانس لی تمہیں پتہ نہیں ہے سارے عالم محمد رسول اللہ کے تابع ہیں اور سارے عالم محمد رسول اللہ کے بغیر بے حیثیت ہیں اللہ

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول وظائف کے لیے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

نصیر احمد ایبٹ آباد

## سر دیوں میں کھانسی، نزلہ، زکام اب کبھی نہیں ہوگا

آدھی چمچ پسلی ہوئی دارچینی ایک کپ پانی میں ابالیں۔ دو تین جوش آنے پر اتار لیں، دیکھی پر ڈھکن رکھ دیں، تھوڑی دیر بعد پیالہ میں ڈالیں اور ایک چمچ شہد ملا لیں۔ نیم گرم پی لیں اور سو جائیں نزلہ و زکام کیلئے بہترین چیز ہے۔

**قارئین! آج کل شدید سردی کا موسم ہے اور نزلہ، زکام، کھانسی اور بخار اس موسم کے طعنے ہیں۔ اس موسم کے شروع ہی سے اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو ان بیماریوں میں انسان الجھڑا جاتا ہے۔ تھوڑی احتیاط اور پرہیز سے موسم سرما کے مضرات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ اگر خدا نخواستہ یہ بیماریاں حملہ آور ہو جائیں تو علاج میں سستی نہ کریں۔ معمولی لاپرواہی سے دمہ، نمونیا، ٹائیفائیڈ اور تپ دق جیسے مہلک امراض لگ جاتی ہیں۔ ذیل میں چند مشورے درج کرتا ہوں استفادہ فرمائیں۔**

**نزلہ و زکام کیلئے بہترین چیز:** آدھی چمچ پسلی ہوئی دارچینی ایک کپ پانی میں ابالیں۔ دو تین جوش آنے پر اتار لیں، دیکھی پر ڈھکن رکھ دیں، تھوڑی دیر بعد پیالہ میں ڈالیں اور ایک چمچ شہد ملا لیں۔ نیم گرم پی لیں اور سو جائیں نزلہ و زکام کیلئے بہترین چیز ہے۔

**نزلہ و کھانسی سے فوری افاقہ:** ادراک کا رس نکال کر شہد میں ملا لیں۔ دن میں بار بار چائیں اور سوتے وقت چاٹ کر سو جائیں۔ نزلہ اور کھانسی کو فوری فائدہ ہوگا۔

**خوش ذائقہ چائے سے سردی کے بخار کا علاج:** ایک بڑا چمچ اجوائن دیسی کوڈیڑھ پیالہ پانی میں بھگو دیں۔ کچھ دیر بعد اچھی طرح ابال لیں جب خوب عرق نکل آئے تو شکر ملا کرات کو سوتے وقت پی لیں۔ اگر زکام جاری ہو یعنی ناک بہتا ہو تو ٹھنڈا کر کے پیئیں۔ اگر بند زکام ہو تو گرم گرم پی لیں۔ بند زکام کھل جائے گا، صرف تین رات عمل کرنے سے مکمل صحت مل جاتی ہے۔ بعض لوگ نازک مزاج ہوتے ہیں وہ تھوڑا دودھ ڈال دیں۔ خوش ذائقہ چائے تیار ہوگی۔

**مزے مزے سے پی کر سو جائیں۔** بخار ہو تو وہ بھی اتر جاتا ہے۔ اکثر حکیم صاحبان ہڈیوں کے بخار کیلئے بھی یہی نسخہ تجویز کرتے ہیں۔

**سردی لگ جائے تو۔۔۔:** جوان مرغ کی یخنی بھی از حد مفید ہے۔ یخنی میں ایک دودھ لٹکائی، ایک دارچینی کا ٹکڑا، تھوڑا سا زیرہ سفید اور تھوڑی سی ادراک ڈالنا نہ بھولیں۔

اس کے علاوہ قبوہ میں تھوڑا سا لیموں کا رس ملا کر پینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

**شدید کھانسی سے نجات:** کھانسی کی صورت میں چند دانے منقہ کھائیں اور بعد میں شکر کھا کر سو جائیں۔ اس کے علاوہ ادراک کا رس، سفوف کالی مرچ اور شہد ملا کر رکھ لیں۔ بار بار چاٹ لیا کریں۔ کھانسی کا بہترین علاج ہے۔ اگر ادراک نہ ملے تو سوکھا کھانسی سفوف ملا لیں۔

**اگر گلا خراب ہو جائے تو۔۔۔:** اگر گلا اس قدر خراب ہو چکا ہو کہ آواز نکالنے میں مشکل ہو جائے تو پانی کی جڑ، ملٹھی اور مصری ہم وزن سفوف کر لیں۔ چنگی چنگی منہ میں ڈال کر چوستے رہیں رات کو سوتے وقت دو چنگیاں کے برابر چوس کر سو جائیں۔ صبح انشاء اللہ گلا صاف ہو جائے گا۔

**تازہ نمائش محفوظ کیجئے:** جن صاحبان کے گھر میں فریج نہ ہو وہ سرخ کپے کے ہوئے نمائش ایک کھلے برتن میں رکھیں۔ موسم بقی جلائیں، موسم بقی جب گھسکے لگے تو نمائشوں کے سروں پر ٹپکائیں باری باری ہر دانے پر ٹپکاتے جائیں پھر ٹھنڈی جگہ رکھ دیں۔ کئی دن تک تروتازہ رہیں گے۔ بوقت ضرورت موم ہٹا کر استعمال میں لائیں۔

### میرے آزمائے طبی تجربات

(اسد الحق قریشی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں بہت مدت سے طب کی پرانی کتابیں پڑھتا ہوں ان میں سے میں نے چند نسخہ جات بنا کر استعمال کیے جن سے مجھے بہت فائدہ ہوا اور میں نے جس کسی کو بھی بتایا اس کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ اب میں جو چیزیں بنا رہا ہوں وہ آپ کو لکھ رہا ہوں۔

پہلے پہل میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ اگر سوکھا ایک حصہ اور شہد دو حصے ایک ساتھ ملا کر کچھ عرصہ استعمال کریں تو بھولی ہوئی باتیں یاد آجائیں گی۔ پہلے یہ چیز بنائی اس کے زبردست رزلٹ ملے پھر اس کو ترقی دے کر

اس میں کالی مرچ، ہریڑ، آملہ، بیہڑ ملا کر استعمال کیا تو اس سے جنسی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہوا اور اگر یہ چیزیں کچھ مدت استعمال کریں تو معدہ، اعصاب، اعصابی دردیں، تھکاوٹ، کھچاؤ اور قوت باہ میں بہت فائدہ کرتا ہے۔ ابھی میں یہ نسخہ بنا کر بیچ رہا ہوں۔ اس نسخہ کیلئے

میرے پیچھے تین چار حکیم لگے ہوئے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ جو بنا رہے ہیں ہمیں بھی وہ نسخہ دیں۔ میں نے جان خلاصی کیلئے ان کو کہا ہے کہ فلاں کتاب پڑھتا ہوں پھر اس میں موجود نسخوں کو بناتا ہوں۔

ایک اور ٹونکہ جو میں خود پر آزمایا وہ یہ ہے کہ سر پھوکہ ایک حصے اور مکئی کے بال دو حصے پانی میں ابال کر کچھ مدت استعمال کریں۔ اس کے فائدہ میں ہیں سب سے بڑھ کر ایڑیوں کا درد میرے خیال میں یہ درد پورک ایسڈ کی وجہ سے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ کالسیٹریل کیلئے فائدہ مند ہے۔ گردوں کے امراض مثلاً گردوں سے پیپ آنا، گردوں کی جسامت کم ہونا، ان میں کافی فائدہ مند ٹونکہ ہے۔ مجھے یہ مسئلہ آیا تھا۔

بہت روپوں میں کروائیں مگر مجھے کہیں افادہ نہ ہوا۔ آخر یہ دو چیزیں استعمال کیں اور درد ختم ہو گئے۔ آپ کی کتاب ”کلونجی کے کرکشات“ جو کہ میں نے آپ کے دفتر سے جا کر خریدی۔ اس میں گیس کا ایک نسخہ ہے اس کے ساتھ ہریڑ، آملہ، بیہڑ اور پسلا ہوا سوکھا ملا لیا ہوا ہے وہ معدہ گیس اور جو کڑوا پانی ہوتا ہے وہ بھی ختم کر دیتا ہے۔ ایک چیز ہے وہ ان افراد کیلئے جن کا وزن زیادہ ہوتا ہے اور خاص طور پر گرمیوں میں ان کی بغلیں اور ران پک جاتے ہیں اور یہ جگہیں پہلے لال پھر کالی جاتی ہیں اس نسخے سے وہ کالا پن بھی ختم ہو جاتا ہے اور جلد اپنی اصلی حالت میں آجاتی ہے۔

وہ نسخہ یہ ہے:۔ ست پودینہ دو حصے، ست اجوائن ایک حصہ، کافور ایک حصہ یہ تینوں چیزیں ایک بوتل میں ڈال کر بوتل بند کر دیں۔ تھوڑی دیر سورج میں رکھیں ان تینوں چیزوں سے تیل بن جائے گا۔ یہ تیل متاثرہ جگہ پر لگائیں۔

ہائی بلڈ پریشر ہمیشہ کیلئے ڈاؤن: ہائی بلڈ پریشر کیلئے اسرول (سرب گندھا) اور کلونجی تقریباً ہم وزن ملا کر اس سے کپسول بھر لیں۔ صبح، دوپہر، شام یا صبح و شام ایک ایک کپسول استعمال کرنے سے بلڈ پریشر ہمیشہ کیلئے ڈاؤن ہو جائے گا۔ یہ بھی میرا بہت کامیاب نسخہ چل رہا ہے۔ مگر مریض کو ہدایت ہے کہ جیسے ہی بلڈ پریشر ڈاؤن ہو جائے پھر جب بھی بلڈ پریشر ہائی ہو تو صرف ایک گولی استعمال کرنے سے ہی وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ میرا خود بلڈ پریشر کی وجہ سے سی ایم ایچ راولپنڈی میں انجیو گرافی ہوئی کچھ مدت بعد بلڈ پریشر ہائی ہوا تو ڈاکٹر کے پاس گیا تو اس کو انجیو گرافی کی ریکارڈ دکھائی تو اس نے سارے کاغذات چھینک دیئے پھر کہا اب بتاؤ کیا مسئلہ ہے؟ ڈاکٹر کے اس بڑے رویے کی وجہ سے میں نے حکمت شریع کی اور یہ نسخہ جات آزمائے۔



سائرہ احمد

## یوگا کی مدد سے ایک ماہ میں 5 کلو وزن کم کریں

زندگی خوبصورت اور دلکش ہے اور آپ اپنی دلکشی اور خوبصورتی کو برقرار رکھ کر اسے مزید خوبصورت بنا سکتی ہیں تاہم اس کیلئے آپ کو ہمیشہ اپنی صحت و خوبصورتی کے بارے میں چوکنا رہنا ہوگا بالخصوص اپنی غذائی عادات کو اپنی جسمانی سرگرمیوں کے مطابق رکھنا ہوگا

عام خیال ہے کہ آج کی دنیا میں کھانے کی عادات میں تبدیلی اور بسیار خوری موٹاپے کے رجحان کی اہم وجہ ہے۔ جنگ فوڈز میں زیادہ تر ایسی اشیاء شامل ہوتی ہیں جو نا صرف موٹاپے کو دعوت دیتی ہیں بلکہ ان کی زیادتی جوڑوں کے درجہ ہائی بلڈ پریشر، دل کے امراض میں اضافہ، کولیسٹرول میں اضافے کے ساتھ ساتھ احساس کمتری جیسے عوامل کا باعث بھی بن جاتی ہیں۔

ہر چھوٹے بڑے علاقے میں نظر آ جانے والے فوڈ سنٹروں نہاری و تنکے ہاؤس، برگر کارنر نہ صرف بھوک چکانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ بہت سی بیماریوں کو دعوت دیتے ہیں۔ موٹاپا اگر قطعی موروثی نہ ہو تو یہ علاج مرض نہیں ہے۔ اسے خوشحالی کا مرض بھی کہتے ہیں کیونکہ روکھی سوکھی کھانے والا کوئی فرد موٹاپے کا شکار نہیں ہوتا۔ ہمیشہ مرغی کھانے، جسمانی سرگرمیوں میں کمی اور بسیار خوری اس کی بڑی وجوہات ہیں۔

اگر اس مسئلے کی جانب توجہ نہ دی جائے تو لڑکیوں کے والدین پریشانی کا شکار ہوتے ہیں اور آخری حل کے طور پر سلمنگ سنٹرز میں داخلہ لیتے ہیں تاکہ ان کے بچوں کو مستقبل میں مسائل کا سامنا نہ کرنا پڑے اور لوگ مذاق نہ اڑائیں؟ اگر غور کیا جائے تو موٹاپا عورتوں اور مردوں کیلئے برابر مسائل پیدا کرتا ہے مگر مردوں میں جسمانی نقل و حرکت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے حرارے جلانے میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ مردوں میں چربی پیدا ہونے کی رفتار عموماً کم ہوتی ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ موٹے لڑکوں کو رشتے کیلئے زیادہ مسائل کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور زیادہ پریشانی لڑکیوں کو اٹھانا پڑتی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ سلمنگ سنٹروں میں مردوں کے مقابلے میں خواتین کی ایک بڑی تعداد داخلہ لیتی ہے اور کم عرصے میں زائد وزن کم کرنے کی خواہش مند ہیں۔

### ڈائٹنگ کرنے والی خواتین کی شکایت: ڈائٹنگ

کرنے والی خواتین اکثر یہ شکایت کرتی ہیں کہ ڈائٹنگ سے نقاہت ہو جاتی ہے رنگ سانا ہوتا ہے، تھکن اور سستی غالب رہتی ہے، ان چیزوں سے بچنے کیلئے غذائی

اس سے آپ مصروف رہیں گے بلکہ جسمانی طور پر فٹ رہنے کیلئے یہ بہت ضروری ہے۔ تھوڑی سی محنت اور توجہ سے اس مسئلے کو کافی حد تک حل کیا جاسکتا ہے۔ شاید آپ نے سنا ہوگا کہ دنیا میں دو قسم کے لوگ ہیں ایک وہ جو کھانے کیلئے زندہ ہیں اور دوسری قسم میں وہ لوگ شامل ہیں جو زندہ رہنے کیلئے کھاتے ہیں۔

اگر آپ کا شمار ان لوگوں میں ہے جو صرف اور صرف کھانے کیلئے زندہ ہیں تو اس بات کے امکانات بہت زیادہ ہیں کہ ایسے لوگوں کی زندگیاں کسی بلند نصب العین یا مقصد سے خالی ہوگی اور ساتھ ہی کئی قسم کے مسائل آپ کے راستے میں حائل ہونگے بلکہ اگر دیکھا جائے تو دوسری قسم کے لوگ زیادہ مصروف، فعال کامیاب اور صحت مند زندگی گزارتے ہیں، کسی مفکر کا قول ہے کہ ”جب میں کسی بھی شخص کو بے انتہا کھاتے ہوئے دیکھتا ہوں تو مجھے اس پر حیوانی اثرات کے غالب ہونے کا امکان ہوتا ہے اور مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ شخص دماغ سے نہیں پیٹ سے سوچتا ہے۔“

زندگی خوبصورت اور دلکش ہے اور آپ اپنی دلکشی اور خوبصورتی کو برقرار رکھ کر اسے مزید خوبصورت بنا سکتی ہیں تاہم اس کیلئے آپ کو ہمیشہ اپنی صحت و خوبصورتی کے بارے میں چوکنا رہنا ہوگا بالخصوص اپنی غذائی عادات کو اپنی جسمانی سرگرمیوں کے مطابق رکھنا ہوگا اسی صورت میں بہترین نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

### عینک سے بے نیاز کر دینے والا سرمہ

ایک بہت ہی پرانی کتاب سے میں نے یہ درج ذیل نسخہ پڑھا تھا یہ ایک سرمہ کا نسخہ ہے جو ہر قسم کی عینک سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ **ہوالاشافی:** اقا قیہ سازج ہندی ہر ایک دو درم زعفران خالص پانچ درم، مایر پانچ درم، مراد پید تین درم، سرمہ سیاہ پندرہ درم۔ خوب باریک کر کے ریشی کپڑے میں چھان لیں۔ رات کو سوتے وقت دونوں آنکھوں میں ایک ایک سلائی لگائیں۔

**نسخہ نمبر 2:** سرمہ ایک ڈلی لے کر اسے نیم کے درخت کے تنے میں رکھ دیں اور تنے کو بند کر دیں۔ چالیس روز کے بعد اسے نکال کر تہہ کے اندر رکھ دیں پھر چالیس روز بعد نکال کر چاند کی پہلی تاریخ سے چودہ تاریخ تک اسے کھل کر کریں بس سرمہ تیار ہے۔ نظری کمزوری اور کئی بیماریوں میں فائدہ مند ہے۔ (اختر علی شاہ روہڑی)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

## سونی پت کے سردار جی کا کیا ہوا؟

## بانسہ اور کمزوری کا علاج

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھوکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

بچنے کا ذریعہ تو ضرور ہو جائے گا۔ راقم سطور کو اس نوجوان صاحب درد داعی پر بڑا رشک آیا اور اپنے اللہ کے حضور دل ہی دل میں عرض کرتا رہا۔ مولائے کریم آپ جس کو عطا فرماتے ہیں کاسہ بھی خود ہی دیتے ہیں اور بھیک بھی خود ہی دیتے ہیں۔ آپ جب کسی کو اپنے محبوب کام دعوت دین کیلئے منتخب فرماتے ہیں تو دعوتی درد اور کام میں اسی درجہ حس بھی عطا فرماتے ہیں۔ ملت کے کتنے اہل علم، مسلک اور مذہب کی جنگ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کے بالکل برعکس ملت کے افراد بلکہ دینی قائدین اور علماء کو کافر بنانے کی تدبیریں نکالتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ اسی امت میں ایسے افراد بھی پیدا فرماتے ہیں جن کو دعوت میں لگا کر ایسا دعوتی درد اور حس عطا فرماتے ہیں کہ کسی طرح کوئی بہانہ ایسا مل جائے جس کو وہ اللہ کے حضور ان کے ایمان کے ثبوت کے طور پر پیش کر سکیں۔ بالکل اسی طرح جس طرح اللہ کے رسول، نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا ابوطالب سے ان کی موت کے وقت فرماتے تھے کہ

### مسافرانِ آخرت

ادارہ عبقری کے مخلص ساتھی مولانا دانش رضا خان صاحب کے ماموں عبدالجید خان صاحب طویل عرصہ علیل رہنے کے بعد کراچی میں وفات پا گئے۔ حاجی جاوید صاحب کے ماموں سسر غلام نبی صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ حاجی محمد رمضان صاحب کے والد حاجی فضل کلام صاحب وفات پا گئے ہیں۔ بابر نوید صاحب کے والد عبدالحمید صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ منظور احمد شاہ صاحب کے بھانجے طارق شاہ صاحب اور نصرت شاہ صاحب کے پھوپھی زاد بھائی سجاد حسین شاہ صاحب انتقال فرما گئے ہیں۔ تسبیح خانہ کے خادم حمید اللہ کے دادا حاجی احمد دین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ عبقری کے مخلص اور سعادت مند خادم الطاف الرحمن کے والد فوت ہو گئے مرحوم نہایت نیک، متقی انسان تھے۔ رضوانہ صفدر صاحبہ گجرات کے والد اور سسر فوت ہو گئے، موصوفہ گجرات میں عبقری کی بنیادی خادمہ گزار مخلصین میں سے ہیں۔ میزان بینک مزنگ چوگی کے منیجر سبطین صاحب کی والدہ وفات پا گئیں ہیں، سبطین صاحب نہایت تعاون کر نیوالے اور بااخلاق انسان ہیں۔ قارئین سے ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔

بارہ بجے دو پہر کو ہم لوگ سنگرد کی جامع مسجد پہنچے، ظہر کی نماز میں لوگوں کو جمع کر کے دینی تعلیم اور ارتداد سے متاثرہ لوگوں میں دعوت و اصلاح کیلئے ترغیبی بات چیت کرنی تھی۔ امام مسجد قاری محمد اسرار نیل کے ہونہار بیٹے عزیز محمد ریحان نے جو دو ہفتے قبل سونی پت میں پوری زندگی کو دعوت دین کیلئے وقف کرنے کا عہد کر کے آئے تھے موقع کو غنیمت جانا، اسکوٹرا اٹھایا اور چھتری لی اور مجھ سے کہا تھوڑی سی تکلیف آپ کو دینی ہے۔ ایک دکان پر پہنچے دکان موٹر مکینک کی تھی، پگڑی باندھے ایک سردار جی دکان کے مالک تھے ان کے پاس گئے ان سے ملوایا کہ ہمارے بڑے مولانا صاحب آئے ہیں ان سے مل لیجئے۔ وہ اخلاق سے پیش آئے، ریحان میاں نے بتایا کہ یہ پہلے مسلمان تھے اب سردار بن گئے ہیں۔ دوسری تیسری، چوتھی پانچویں دکان پر تقریباً دو گھنٹے مجھے لے کر پورے شہر میں پھرتے رہے اور اسی طرح کے لوگوں سے ملاتے رہے جو یا خود یا ان کے اجداد 1947ء سے پہلے مسلمان تھے۔ اللہ کا شکر ہے سبھی لوگ اخلاق سے ملے اور کھڑے ہوئے باہر تک رخصت کرنے آئے اور کوئی نہ ٹھنڈے کیلئے اصرار کیا۔

اگست کی پتی دھوپ میں دو گھنٹے گشت کے بعد جب ہم لوگ جامع مسجد پہنچے تو ریحان میاں بڑے درد سے گویا ہوئے ”حضرت آپ سونی پت میں فرما رہے تھے جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور جائے گا خواہ گناہ کی سزا پا کر یا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے یوں ہی بخش دیں، آپ کو ایسی گرمی میں، میں نے اس لیے تکلیف دی، معاف کیجئے میں آپ کو ان کی دکان پر لے کر گیا اور ان لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارے دین کے بڑے پیشوا مسلمانوں کے مولانا صاحب آئے ہیں آپ کو اپنا سمجھ کر ملاقات کی آپ کیلئے کھڑے ہوئے اور باہر تک چھوڑنے آئے، انہوں نے اپنے کو کچھ تو مسلمان سمجھا، رائی کے دانہ کے برابر تو ان کا ایمان ہو ہی گیا۔ اب میرے اللہ کبھی نہ کبھی تو ضرور ان کو بخش دیں گے۔ بس اس خیال سے ساری دو پہر میں آپ کو دو پہر میں پھرتا رہا کہ ہمارا تھوڑی دیر دھوپ میں پھرنا ان کیلئے کم از کم ہمیشہ کی آگ سے

توت باہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک تولہ اڑوسہ بوٹی (بانسہ) کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر اس کا پانی پلائیں

**قبولیت دعا کا عمل:** ہر جمعہ کے دن بعد نماز عصر باجماعت پڑھ کر اسی طرح قبلہ رو بیٹھا رہے اور لاتعداد پڑھتا رہے **يَا اَللّٰهُ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ** اور پھر مغرب کی نماز باجماعت ادا کر کے دُعا کر کے اٹھ جائے۔ (عیل راقم کو ان کے استاد جناب عبدالرب صاحب مرحوم نے بتایا تھا اور راقم کا آزمودہ ہے کام کے حل ہونے تک جاری رکھیں اور صرف ہفتہ میں ایک بار جمعہ ہی کو کرنا ہے)

**منزل مقصود کو حاصل کرنے کیلئے:** اَللّٰهُمَّ الصَّهْبُ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایصالِ ثواب کر کے دعا کر کے (جگہ وقت لباس) ایک ہوا درگنا ہوں کا پرہیز ہو، اکسیر عمل ہے کام یا اشارہ نہ ہونے تک عمل جاری رکھیں۔

**اڑوسہ بوٹی (بانسہ) اور کمزوری کا علاج**  
توت باہ کی کمی ہو تو پریشان مت ہوں بس یہ عام سی جزی بوٹی کا استعمال کچھ عرصہ کریں اور ہمیشہ کیلئے توت باہ کی کمزوری سے نجات پائیں۔ یہ نسخہ آپ کو لاکھوں خرچ کر کے بھی نہیں ملے لیکن میں بخیل نہیں ہوں مجھے یہ نہایت ہی آسان نسخہ بہت ہی جدوجہد کے بعد ملا آپ بھی آزمائیں اور دعائیں دیں۔ **ہوالاشافی:** توت باہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک تولہ اڑوسہ بوٹی (بانسہ) کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر اس کا پانی پلائیں۔

**پاؤں کی بوائی پھٹنا:** اگر آپ کے بھی سر دیوں میں پاؤں پھٹتے ہیں تو آپ بھی سینکڑوں لوگوں کی طرح یہ نسخہ استعمال کریں اور اس پریشان کن بیماری سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کریں۔ **ہوالاشافی:** گول بیگن درمیانہ سائز کا لے کر گودا نکال لیں اور کھل کر لیں پھر ہمزون ویزلین میں ملا کر لگا لیں۔ (ص 643)

**مزید مکالمات جاننے کیلئے:** درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں۔  
”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود و بلی چغتائی کے قلم سے۔

قسط نمبر 3

# غیر مسلموں کی عبادت گاہیں، ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں

اسلام نے شفقت اور محبت میں سب کے حقوق بیان کیے ہیں حتیٰ کہ جانوروں کے حقوق بھی واضح کیے۔ عبقری مسلم اور غیر مسلم سب کے حقوق کا پاسبان ہے۔

**صلاح الدین ایوبی کی غیر مسلموں سے رواداری و فراخ دلی:** صلاح الدین ایوبی جب فاتح بن کر بیت المقدس میں داخل ہوا اس نے اپنی رواداری و فراخ دلی اور انسانی محبت کا جو ثبوت دیا اس کی تعریف یورپین مورخین نے بھی کی ہے۔ ایڈورڈ گین لکھتا ہے کہ انصاف کا تقاضا ہے کہ ترک فاتح کی رحم دلی کی تعریف کی جائے۔ اس نے مفتوح کو کسی مصیبت اور پریشانی میں مبتلا ہونے نہیں دیا۔ وہ ان سے بھاری رقبے وصول کر سکتا تھا لیکن اس نے تیس ہزار کی رقم لے کر ستر ہزار قیدیوں کو رہا کیا۔ دو تین ہزار کو تو اس نے رحم کھا کر یونہی چھوڑ دیا۔ اس طرح قیدیوں کی تعداد گھٹ کر چودہ سے گیارہ ہزار رہ گئی تھی جب یروشلم کی ملکہ اس کے سامنے آئی تو اس نے نہ صرف انتہائی مہربانی سے باتیں کیں بلکہ اپنی نظروں کو جھکا یا اور اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ ایڈورڈ گین مزید لکھتا ہے کہ سلطان صلاح الدین ایوبی نے جنگ کے نتیجہوں اور ہواؤں میں خیرات تقسیم کی۔ جنگ کے زخمیوں کیلئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کیں۔ وہ قرآن کے دشمنوں کے ساتھ اس طرح کی سختی کے ساتھ حق بجانب تھا مگر اس نے جس فیاضانہ رحم دلی کا ثبوت دیا وہ نہ صرف تعریف اور تحسین بلکہ محبت کیے جانے کا مستحق ہے۔ (تفصیل کیلئے ایڈورڈ گین کی ہسٹری آف دی ڈکلائن اینڈ فال آف دی روٹن امپائر جلد نمبر 6 صفحہ نمبر 499 تا 500) صلاح الدین اور عیسائی محکوم: اسٹیپلی لین پول نے اپنی کتاب صلاح الدین میں لکھا ہے جب یروشلم مسلمانوں کے حوالے کیا جا رہا تھا تو سلطان کی فوج اور معزز افراد اور افسران نے گلی کوچوں میں انتظام قائم کر رکھا تھا۔ یہ سپاہی اور افسر ہر قسم کی زیادتی کو روکتے تھے اس کا نتیجہ تھا کہ کسی عیسائی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے، شہر سے باہر جانے کے تمام راستوں پر سلطان کا پہرہ تھا اور ایک نہایت معتبر امیر باب داؤد پر متعین تھا تاکہ شہر سے باہر آنے والے کو بغیر روک ٹوک کے آنے دیا جائے۔ (بحوالہ: صلاح الدین ایوبی از اسٹیپلی لین پول صفحہ نمبر 202) مغل بادشاہوں کا غیر مسلموں سے حسن سلوک: پروفیسر رام پرشاد گھوسلا اپنی کتاب مغل کنگ شپ اینڈ نوبلیٹی میں لکھتے ہیں: مغلوں کے زمانے میں عدل و انصاف کا

جو اہتمام ہوتا اور ان کی جو مذہبی رواداری کی پالیسی تھی اس سے عوام ہمیشہ مطمئن رہی، اسلامی ریاست میں سیاست اور مذہب کا گہرا لگاؤ رہا لیکن مغلوں کی مذہبی رواداری اور لگاؤ کی وجہ سے کوئی خطرہ پیدا نہیں ہوا۔ کسی زمانے میں بھی یہ کوشش نہیں کی گئی کہ حکمرانوں کا مذہب حکومتوں کا بھی مذہب بنا دیا جائے۔ حتیٰ کہ اورنگزیب نے حصول ملازمت کیلئے اسلام کی شرط نہیں رکھی۔ بادشاہ مذہب اسلام کا محافظ ضرور سمجھا جاتا لیکن اس نے کبھی غیر مسلم رعایا کی عقائد پر پابندی نہیں ڈالی چاہے وہ عیسائی ہوں یہودی ہوں یا ہندو۔ (صفحہ نمبر 1297 ایڈیشن 1934ء) مغلوں نے ہمیشہ غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی حفاظت کی: پرمیتھاسرن نے اپنی کتاب پرنسپل گورنمنٹس اینڈ ریدی مغلوں میں لکھا ہے کہ مغلوں کی حکومت عروج کے زمانے میں دنیا کی شاندار حکومتوں میں سے تھی لیکن انہوں نے غیر مسلموں کے ساتھ انسان کے جو تقاضے پیش کیے وہ رہتی دنیا تک یاد کیے جائیں گے۔ انہوں نے غیر مسلموں کے ساتھ جبر نہیں کیا ان کے ساتھ اور ان کی عبادت گاہوں کے ساتھ ہمیشہ انصاف کا تقاضا کیا۔ غیر مسلم، مسلم فسادات مغلیہ دور میں نہ لکھے گئے نہ پڑھے گئے نہ سنے گئے: مرجون نے اپنی ہسٹری آف سی پوائی وار میں لکھا ہے کہ بغاوت کے نام سے مجرموں کے ساتھ عورتیں اور بچے ہلاک کیے جا رہے تھے اور ان کو قصداً چھانی نہیں دی جاتی بلکہ ان کے گاؤں میں ہی آگ میں ڈال دیئے جاتے یا ان کو گولی ماردی جاتی۔ انگریز یہ فخر کرنے میں نہیں ہچکچاتے کہ انہوں نے کسی کو نہیں چھوڑا ہلاک کرنا ان کا مشغلہ تھا، تین مہینے تک لاشوں کی آٹھ گاڑیاں صبح سے شام تک ان مردوں کی لاتے جو راہوں اور بازاروں میں لٹکی دکھائی دیتیں۔ مرجون آگے نہایت افسوس سے لکھتا ہے یہ تو ان متشدد لوگوں کا رویہ تھا جو انہوں نے 1857ء میں کیا۔ لیکن اگر میں مغل حکمرانوں کی عروج کی زندگی دیکھوں تو انہوں نے ہمیشہ غیر مسلموں کی زندگی کے ہر گوشے کو سنوارا انہیں عزت دی، وقار اور مقام دیا اس لیے ایسٹ انڈیا کمپنی کو انہوں نے حقوق بھی دیئے جگہ بھی دی تحفظ بھی دیا اور بھٹلے پھیلنے اور پھولنے کا بھرپور موقع دیا حتیٰ کہ مرجون لکھتا ہے کہ

ہندو اور مسلم فسادات مغلیہ دور میں نہ کہیں پڑھے گئے نہ کہیں سنے گئے۔ (بحوالہ: رائس آف دی کرچمن پاور ان انڈیا، کے ڈی باسوج 5، صفحہ نمبر 285) انسائیکلو پیڈیا آف بری ٹانیکا کی تصدیق: انسائیکلو پیڈیا آف بری ٹانیکا گیارہ ایڈیشن جلد نمبر دس میں لکھا ہے کہ یورپ کے تمام اسکالر اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ مسلمان جہاں جہاں بھی حکمران رہے انہوں نے انصاف عدل اور محبت کے تقاضوں کو قائم رکھا اپنے حکوم چاہے وہ ان کے مسلمان ہوں یا غیر مسلم سب کو اور سب کے حقوق کو وہی تحفظ دیا جو اسلام نے انہیں کہا۔ غیر مسلموں کے ساتھ حسن سلوک کی انتہا: سرو لٹین چیرول نے اپنے ہم مذہبوں اور ہم وطنوں کی طرح ترکوں کی بہت بڑی ہسٹری کا ایک شاہکار جمع کیا ہے اس نے لاڈل اور سسلے کے ساتھ جو دی ٹرکس امپائر لکھی ہے اس کے آخری باب میں ترکوں کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تین سو برس تک دس سلاطین اور ایک وزیر اعظم سو کوئی نے اس سلطنت کی توسیع میں حصہ لیا۔ اس مدت میں اس کو مسلسل فتوحات اور کامرانیوں حاصل ہوئیں۔ اس عرصے میں اس کو چودہ سو دو میں تیور اور منگول جیسے حکمران ملے جنہیں بھی ہوئیں فتوحات بھی ہوئیں شکستیں بھی ہوئیں لیکن ان سب میں ترک حکمرانوں نے ایک بات جو خاص طور پر کی وہ یہ کہ غیر مسلموں کے ساتھ حسن سلوک، مذہبی رواداری اور درگزر کی نہایت انتہا کی۔ آج کے سلاطین کیلئے ان کیلئے بہت بڑی نشانیاں ہیں۔ اسے کاش کوئی ان کو پڑھ لیتا۔ (صفحہ نمبر 426، ایڈیشن 1921ء) مسلم حکمران غیر مسلم عبادت گاہوں کے تحفظ کے خیر خواہ: لاڈل اور سسلے نے سلطان عبدالعزیز جو ترک حکمران تھا اور اس کی حکمرانی سعودی عرب سمیت تمام خلیج پر تھی اس کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے اس میں جبلی طور پر بہت سی قوتیں اور خوبیاں تھیں وہ دولت عثمانیہ میں تمام حکمرانوں میں سب سے زیادہ عظیم انسان تھا ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ ایک خوبی یہ بھی تھی کہ غیر مسلموں کو کچلنے ان کیلئے سخت قانون بنانے اور ان کو کڑی سزائیں دینے کا مزاج ہرگز نہیں تھا بلکہ وہ ان کے حقوق اور ان کی عبادت گاہوں کا تحفظ کا ہمیشہ خیر خواہ رہا۔ (بحوالہ ٹرکس امپائر ص 313) (جاری ہے)

**افعال و خواص:** اکتالیس یوم متواتر کھلانے سے نزلہ ہمیشہ کیلئے رخصت ہو جاتا ہے۔

### درد و شریف اور ہاتھ کی جلن (عائشہ بنت طاہرہ)

کچھ دن پہلے دودھ گرم کرتے ہوئے میرے ہاتھ پر کھولتا ہوا دودھ گر گیا، ابھی دودھ گرنا ہی تھا کہ قریب ہی کھڑے میرے بیٹے نے جلدی سے ٹوٹھ پیسٹ میرے ہاتھ پر لگا دیا۔ آپ یقین کریں تھوڑی دیر تو اتنی شدید جلن ہوئی کہ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ میرا ہاتھ ابھی بازو سے الگ ہو جائے گا۔ پھر میں نے درد و شریف پڑھ کر دم کرنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد میرا ہاتھ ایسے ہو گیا میرے ہاتھ کو بالکل سکون ہو گیا اور ساری جلن ختم ہو گئی۔

### جوڑوں کے درد کا نسخہ خاص (غلام سرور خاں راولپنڈی)

**حوالہ:** سونجھا شیریں، مصر، سیاہ نمک، چھلکا ہر پڑ عمدہ مغز بادام، سونجھ، مرچ سیاہ، مکھاں ہر ایک ایک تولہ، شل آنا باریک کر کے پانی، کنوار گندل یا عرق گلاب یا عرق سونف میں گولیاں بقدر نصف چنا تیار کریں۔ مقدار خوراک: ہر روز ایک گولی کھائیں۔ غذا: گندم کی روٹی ہمراہ دیگی گھی۔ پرہیز: ترشی، اچار، لال مرچ، گوشت۔ جوڑوں کے درد کا نسخہ خاص ہے۔ یہ نسخہ ایک سینے کا راز تھا جو آپ پر ظاہر کر دیا ہے۔

**دردوں کیلئے تریاق:** حوالہ: پست بیخ مدار چار تولہ، قلمی شورہ چار تولہ، کچلے مدبر ایک تولہ، بیش مدبر چھ ماشہ، ایفون ایک تولہ، سونجھا شیریں ایک تولہ، کشتہ بارہ سگ چار تولہ، اسپرین چار تولہ، سوڈا سیلی سلاں چار تولہ، چینی پانچ تولہ، سب کو ملا کر سفوف بنا کر کپسول بھر لیں ایک کپسول تازہ پانی کیساتھ استعمال کریں۔ فوائد: درد خواہ کسی جگہ ہو یا جس قسم کا ہو۔ اس کیلئے نہایت سریع الاثر ہے۔ پہلی خوراک ہی آرام دیتی ہے۔

**(بقیہ: بوڑھے جن سے لیں تاحیات صحت مندر ہنہ کاراز)**

وہ سب لوگ سب سے پہلے اپنے گناہوں کی بچی اور بچی تو یہ کریں کہ یا اللہ ہم آئندہ صغیرہ و کبیرہ گناہ نہیں کریں گے۔ مثلاً بغض، حسد، کفر، ظلم، غیبت، الزام تراشی، چوری، ڈاکہ، تہمت، زنا، لواطت، سود خوری، رشوت خوری، لڑائی جھگڑا، ماں باپ کی نافرمانی، استاد کی نافرمانی، شراب جو، ناحق قتل، جھوٹ وغیرہ یہ سب کام نہیں کریں گے۔ اس کے بعد یہ کہیں کہ یا اللہ تیرے حکموں اور تیرے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کے حکموں طریقوں کے مطابق زندگی گزاریں گے، ہمیشہ حلال رزق کمائیں گے، حلال رزق کھائیں گے، حرام لقمے سے پرہیز کریں گے۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد جب آپ اپنی حلال کمائی سے پکا ہوا کھانا یا پھل کھائیں تو صرف ایک نیت کریں یا اللہ میں تیرے دینے ہوئے حلال رزق کو کھا رہا ہوں مجھے اس کے بدلے میں طاقت دے، صحت دے، دولت دے مجھے حلال رزق کے بدلے میں جو طاقت دے گا وہ طاقت میں تیرے دین کے کاموں کیلئے خرچ کروں گا۔ انشاء اللہ آپ تامل کر صحت مند چست و توانا رہیں گے۔ بابائی نے جاتے ہوئے مجھے ایک قرآن پاک تحفہ میں دیا مصافحہ کیا اور اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔

## لا علاج بیماریوں کیلئے قارئین کے آزمائے نسخہ جات

مجھے کافی عرصے سے جریان تھا۔ اس بیماری کے علاج کے ساتھ ساتھ ایک مشاہدہ یہ بھی ہوا کہ اگر گرم چیزیں کھانے کی مثلاً مصالحہ جات، گوشت، زود ہضم اشیاء اور خاص طور پر چائے کا استعمال یا تو بالکل ترک کر دیں یا اگر بالکل ممکن نہ ہو تو صرف صبح کو آدھی چھوٹی پیالی پی لیں

### ناخنوں کی تکلیف سے نجات (عتیق الرحمان دہلی پور)

**اکسیر دماغ:** خشخاش سفید 3 ماشہ، مغز بادام شیریں گیارہ عدد، دانہ الائچی خورد تین ماشہ، بادیان دوا ماشہ، کشیز دوا ماشہ، رات کو قدرے پانی میں بھگو کر صبح رگڑ کر مصری دوتولہ، کھن دوتولہ، شہد خالص ایک تولہ شامل کر کے کھائیں، اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ اگر ایک ہفتہ ماہ اسوج میں شروع کریں اور ایک ہفتہ چیت کے آخر میں استعمال کریں تو تمام سال اس کا اثر رہتا ہے۔

**سفوف سرور:** بادیان، فلفل سیاہ، اسطوخودوس، منڈی، برہی، بوئی، کشیز، پوسٹ ہلبہ، زرد پوسٹ ہلبہ، آملہ، ہلبہ سیاہ، مغز بادام شیریں ہر ایک پانچ تولہ، لیس اور نبات سفید (چینی) تین چھٹانک، جملہ اشیاء کو حسب دستور خوب پیس کر سفوف بنا کر رکھیں۔ چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤنم گرم بوقت سونے کے کھائیں۔ **افعال و خواص:** سرور، صداع، شقیقہ، نزلہ، زکام اور ضعف دماغ میں نہایت مفید ہے۔ عینک اتر جاتی ہے۔

**حب مقوی اعظم:** اذراقی، مدبر تین تولہ، فلفل ایک تولہ، جوز بوا ایک تولہ، بلسا، چھ ماشہ، سلاجیت دوتولہ، زعفران تین ماشہ، پکھان، بید دوتولہ، زرباد دوتولہ، عرق ناخوہ پانچ تولہ، جملہ ادویہ کو حسب دستور پیس کر ہمراہ عرق ناخوہ کی مدد سے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک تا دو حب ہمراہ گائے کے دودھ یا تازہ پانی سے کھائیں۔ فوائد: لقوہ، فالج، ہر قسم میں مفید ہے حتیٰ کہ قبل از وقت بال سفید ہونے سے روکتی ہے اور سفید شدہ بالوں کو سیاہ کرتی ہے۔

**دوائے ضعف دماغ:** روغن زرد پانچ چھٹانک، بہلاوے ساڑھے بارہ تولہ، قد سیاہ کہنہ پانچ چھٹانک، بلسا، سات ماشہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک سات ماشہ۔ آخر کی تین اشیاء کو پیس کر خوب کھل کر رکھیں۔ بعد ازاں بہلاوے کو روغن گاؤ میں سوختہ کریں پھر روغن کو کڑا ہی میں ڈال کر اس میں قد سیاہ ملائیں، حل ہونے پر کڑا ہی کو آگ سے اتار کر سرد ہونے دیں، سرد ہونے پر بہلاوے سوختہ سائیدہ اور دیگر اشیاء سائیدہ ملا کر کھل کریں اور محفوظ رکھیں۔ بعد از سہل چار ماشہ ہمراہ گائے کا دودھ سوتے وقت روزانہ کھائیں، مقوی دماغ ہے۔

**حب اسطوخودوس:** اسطوخودوس، خرفہ گل، بنفشہ ہر ایک تین ماشہ، ہلبہ سیاہ ایک تولہ، نو ماشہ۔ جملہ اجزاء کو پیس کر خوب بقدر نخود بنائیں۔ دو حب ہمراہ تازہ پانی یا عرق گاؤ زبان کھائیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ناخنوں کی ایک تکلیف جسے نقور پکنا کہتے ہیں کیلئے ٹونکہ عرض ہے جس سے میں خود بھی شفاء یاب ہو چکا ہوں۔ بہت سوں کو بتا کر دعائیں لے چکا ہوں۔ حوالہ: ناشانی: چائے کی پتی کا قہوہ بنا کر جب ہلکا گرہ جائے تو بیروں یا ہاتھوں کی متاثرہ انگلیاں یا انگوٹھا اس میں ڈبو یا جائے دن میں تین بار یہ عمل کریں۔ اس کے تیسرے عمل تک اگر زخم کے اندر پیپ (ریشہ) پڑ گیا ہے تو خارج ہو کر درد کو آرام آجائے گا۔ کم از کم تین دن تک یہ عمل کریں۔ اگر ہلکی جھلکی تکلیف ہو تو ایک دن میں ہی ختم ہو جائے گی۔ ناخنوں کو تراشتے ہوئے سائندوں سے زیادہ گہرائی میں نہ کاٹیں، کبھی یہ تکلیف نہ ہوگی اور خاص طور پر کبھی بھی پاؤں میں تنگ جوتے نہ پہنیں کیونکہ اکثر پاؤں کی انگلیوں میں یہ بیماری تنگ جوتے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

### جریان دور کرنے کا جواب ٹونکہ (امیر شہزادہ، کئی مروت)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا ایک تجربہ ہے جس سے مجھے بہت فائدہ پہنچا ہے اور میں نے یہ جس جس کو بھی بتایا ہے اس کو بھی اس خطرناک مرض جریان سے بغیر ادویات کے چھٹکارا نصیب ہوا۔ تجربہ یہ ہے کہ مجھے کافی عرصے سے جریان تھا۔ اس بیماری کے علاج کے ساتھ ساتھ ایک مشاہدہ یہ بھی ہوا کہ اگر گرم چیزیں کھانے کی مثلاً مصالحہ جات، گوشت، زود ہضم اشیاء اور خاص طور پر چائے کا استعمال یا تو بالکل ترک کر دیں یا اگر بالکل ممکن نہ ہو تو صرف صبح کو آدھی چھوٹی پیالی پی لیں۔ یہ پرہیز چار مہینے تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پھر دوبارہ کبھی جریان جیسا نامرادر ص نہیں ہوگا۔

### حسن و جمال کے راز (رضوانہ شاہین)

**سفید بال سیاہ:** حوالہ: ناشانی: پوسٹ ہلبہ، پوسٹ ہلبہ، آملہ، ما جو پھل اور باجی برابر وزن پیس کر سفوف بنائیں۔ دس ماشہ صبح نہار منہ کھائیں، جڑ سے بال سیاہ ہو جائیں گے۔ نان، گندم بے نمک استعمال کریں۔



## لا علاج سے لا علاج مرض صرف بیس دن میں ٹھیک

ڈاکٹروں نے اسے لا علاج قرار دے کر ڈسچارج کر دیا تھا کہ یہ کچھ عرصے کا مہمان ہے اب جبکہ اس کو یہ تیل تقریباً پندرہ سے بیس دن استعمال کروانے کے بعد مریض کو ماشاء اللہ کافی افاقہ ہوا اور وہ بیساکھی کے سہارے چلنے کے قابل ہو گیا ہے۔

### زمینی و آسمانی ہر مشکل کا حل

(محمد قاسم حسینی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے آپ کی کتاب ”خطبات عبقری“ دفتر ماہنامہ عبقری سے حاصل کی۔ اس میں آپ نے ایک عمل درج کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے مرشد خواجہ سید شیخ محمد عبداللہ جویری رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن پاک کا عمل کر قرآن کی ہر سطر پر انگلی پھیرتے جائیں اور ساتھ اپنی پریشانی کو سامنے رکھ کر **ذَسْتَعْفِفُ لَكَ وَنَتُوبُ إِلَيْهِ** پڑھتے جائیں۔ اس طرح ایک تین پانچ یا سات ختم کریں۔ زمینی و آسمانی کوئی مشکل نہ رہے گی۔ میں نے تین کاموں کیلئے یہ عمل کیا۔ کریم نے کرم فرمایا اور ابھی آدھا قرآن باقی ہے یعنی ساڑھے چھ قرآن پاک پر یہ عمل کر چکا ہوں۔

1۔ شملات دیہہ چار تار پانچ ہماری مال کی حویلی تھی کہ عرصہ بیس سال قبل ہمارے والد نے 3500 کی لی تھی۔ چند زمین داروں جو کہ چار چار ایکڑ اراضی کے مالک تھے۔ اپنی فرعونیت کیلئے قبضہ کر لیا۔ میں نے لڑائی نہ ہونے دی کیس عدالت چلا گیا۔ دیوانی کیس چلتا رہا عرصہ تین سال کے بعد اس عمل کی برکت سے بارہ صفحات پر مبنی ڈگری فیصلہ ہمارے حق میں ہو گیا۔ 2۔ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا تو اس عمل کی برکت سے مریضوں کو بہت جلد شفاء نصیب ہو رہی ہے۔ 3۔ پانچ سال سے میری ایک 54 ہزار کی کمیٹی لاہور میں ہضم ہو چکی تھی جس کے کوئی آثار نہیں تھے۔ اس عمل کی برکت سے گزشتہ رمضان المبارک کو انہوں نے خود فون کر کے 35000 میں ایک سینڈ پیڈ ہنڈا موٹر سائیکل دی باقی پیسے انہوں نے عید کے بعد دے دیئے۔

### لا علاج مریض بیس دن میں ٹھیک

(آسیہ یعقوب راولپنڈی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی مستقل قاری ہوں۔ اس میں ایک مرتبہ میں نے سورہ کافرون کا عمل پڑھا تھا جس کو میں نے تیل پر 1001 مرتبہ پڑھ کر دم کیا جو

ہوں:- میرے شوہر کا یہ آزمودہ روحانی نسخہ ہے کہ جب بھی کوئی چیز کاغذات وغیرہ گم ہو جائیں یا کہیں رکھ کر بھول جائیں تو وہ ایک پتھر پر سات مرتبہ **إِنَّا لِلّٰہِ وَإِنَّا إِلَیْہِ رَاجِعُونَ** پڑھ کر پتھر پھینک دیتے ہیں۔ اگر چیز گھر میں گر گئی ہو اور گھر میں گم گئی ہو تو وہ مل جاتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ چیز گھر میں ہی گم ہوئی ہو یقین کے ساتھ پڑھیں تو فائدہ زیادہ ہوگا۔

دوسرا آزمودہ وظیفہ: میرے شوہر کا دوسرا روحانی نسخہ یہ ہے کہ اگر میرے شوہر کا کسی سے کوئی کام یا واسطہ پڑے تو وہ **يَا لَطِيفُ يَا وَدُودُ** پڑھ کر اس شخص سے کام کروائیں تو کام بغیر کسی مشکل اور کسی بھی رکاوٹ کے آسانی سے ہو جاتا ہے۔ یہ صرف اور صرف اللہ کے اس نام کی وجہ سے ہوتا ہے۔

دست چیسے بھی ہوں رک جائیں گے: دست روکنے کیلئے چائے کی خشک پتی، سیاہ پتی ایک چنگی بچوں کو کھلا دیں اور اوپر پانی پلا دیں۔ دست رک جائیں گے۔ بڑوں کیلئے: ایک چائے کا چمچ۔ شدید دست بھی رک جاتے ہیں۔

ہائی بلڈ پریشر اور تریوز: ہائی بلڈ پریشر کے مریض گرمی کے موسم میں زیادہ سے زیادہ تریوز کا استعمال کریں۔ اس کے کھانے سے پیشاب کھل کر آئے گا اور بلڈ پریشر کم ہوگا اور سادہ پانی بھی زیادہ مقدار میں پئیں۔ اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کو کم کرنے کیلئے لوکی کدو کو پانی میں ابال لیں پھر اس کے پانی کو ٹھنڈا کر کے اس کا پانی پی لیں۔ اس میں نمک نہ

### حضرت حکیم صاحب کے نام پر

#### دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوری پر اسرار دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور کبھی انسانیت کو اپنے جعلی عالمین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

[www.ubqari.org](http://www.ubqari.org)  
[facebook.com/ubqari](https://facebook.com/ubqari)

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد رنگ چوک لاہور۔

فون: (04237597605, 37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

منصف مزاج برادران وطن سے رابطہ اور ملک بھر کے مختلف فرقوں کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی انمول کوشش لاجواب کتاب کے ذریعے

# علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف

امت کی خیر خواہی  
اتحاد بین المسلمین

حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کی ایک نئی علمی اور تحقیقاتی کوشش جو مکمل بھرپور مضبوط حوالوں سے مزین، اختلاف امت کا حل اور فرقوں میں بٹی امت کیلئے قیمتی نہیں بلکہ مرہم کا مزاج رکھنے والی ایک لاجواب کتاب۔۔۔ آج امت کو ملانے کی ضرورت ہے نہ کہ توڑنے کی، وقت اور حالات کا تقاضا یہی ہے۔ حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کا قلم ہمیشہ راہ اعتدال ہی لکھتا رہا اور ہفتہ وار درس مسلسل اسی بات کو بیان کر رہے ہیں۔ ”علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف“ کتاب دراصل دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث کے آپس کے اختلافات کو ختم کرنے اور امت کے ان تین طبقات کو یکجا کرنے کی ایک بہترین اور بے مثال کوشش اور انسائیکلو پیڈیا ہے۔ خصوصیات: ☆ ”ذوق تصوف“ کتاب اتحاد امت کے تناظر میں مثالی کتاب ☆ ”ذوق تصوف“ کتاب باہمی اختلاف کا حل ☆ سارے عالم میں رواداری، امن و آشتی کا پیغام ☆ بھائی چارگی بین المسلمین ☆ دیوبندی، اہل حدیث اور بریلوی مشائخ عظام کے آپس کے محبت بھرے واقعات اور باہمی تعلق کا خوبصورت اظہار ☆ فرقہ واریت کو ختم کرنے کی علمی کوشش ☆ باہمی تنازعات کا حل اب کتنا آسان ☆ اب ہم کیوں ایک دوسرے سے دور رہیں۔۔۔! ☆ آپس کی دوریوں کو محبت پیار میں تبدیل کریں ☆ ڈیڑھ صدی سے زائد عرصے سے لگی آگ کو بجھانے کی ایک کوشش ☆ ”ذوق تصوف“ کتاب نفرتوں کے آلاؤں میں محبتوں کا پیغام۔ کتاب کے چند اہم عنوانات ملاحظہ فرمائیں:۔ ”علمائے اہل حدیث کا تصوف“ فتاویٰ اور نامور علمائے اہل حدیث کی کتب کے مستند حوالہ جات کے ساتھ ☆ علمائے اہل حدیث کی کتب کا اصل عکس ☆ کشف علمائے اہل حدیث کی خداداد صلاحیتوں کا ایک اظہار یہ انوکھے واقعات آپ بھی پڑھیں! ☆ کرامات ایسی کہ دل بول اٹھے کہ واقعی ان لوگوں کا اللہ کے ساتھ کتنا تعلق تھا اور اللہ کی ذات پر کتنا مان تھا ☆ قرآنی آیات احادیث کی دعاؤں اور اہل اللہ کے اعمال و تعویذات سے لاعلاج بیماریوں، جادو و اثرات، نظر بد، سفلی عمل کی کاٹ کا وہ صدیوں بھر پرانا تجربہ جو اہل حدیث علماء نے اپنے سینے کا راز نہیں بنایا بلکہ کتابوں میں لکھا وہ تمام آپ اس کتاب میں پڑھیں! ☆ مسائل تصوف، لطائف تصوف، کمالات تصوف، جمالات تصوف کا تفصیلی جائزہ ☆ ذکر کرتے ہوئے نور نظر آنا ☆ ذکر کرتے کرتے کائنات ایسے نظر آئے جیسے کہ شیشے میں سب کچھ سامنے ہے ☆ مجاہدات کشف و کرامات کا اہل حدیث علماء نے مدلل ثبوت دیا ہے، پڑھنا نہ بھولیں! ☆ تنگ دست کمہار کا مالدار ہو جانا، بانجھ لڑکی کو اولاد کیسے ملی۔۔۔؟، قرض سے فوری خلاصی کیسے حاصل ہوئی۔۔۔؟، گمشدہ زیورات کی غیبی اطلاع کیسے ملی۔۔۔؟ ان پڑھ درزی کا حساب کتاب سیکھ جانا، ہندو گھرانے کا مسلمان ہو جانا، پاگل مریض صحت یاب کیسے ہوا۔۔۔؟، ولی کامل کا نام سنتے ہی سرکش جن چلا گیا، اس سے بھی زیادہ انوکھی سینکڑوں حیرت انگیز کرامات کتاب ”علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف“ میں پڑھنا نہ بھولیں! ☆ وظائف کی دنیا میں خاندانی وظائف، عطا کردہ انوکھے وظائف، امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کا خاص وظیفہ ☆ علمائے اہل حدیث میں تعویذات کا خاص شوق، پھر ان کے سینے کے راز ☆ اولیاء کے ادب کی خاص تلقین ☆ اولیاء کے ادب نہ کرنے والے کو سخت ڈانٹ ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ وظائف سے روزگار کا ایسا لاجواب عمل کہ عقل حیران ☆ ایک سو سال پرانی عملیات اور تعویذات کی کتاب کا مکمل عکس ☆ اولیاء اہل حدیث کے ایمانی موت کے دلکش واقعات۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ایسا۔۔۔ جو ڈیڑھ صدی میں کبھی جمع نہ ہو سکا آپ پڑھ کے حیران ہوں۔ یہ قیمتی اور لاجواب کتاب ہر گز پڑھنا نہ بھولیں! خاص بات: صرف دو سو سے زائد صفحات ملک بھر کے جید علمائے اہل حدیث کی تقارین، تبصرے اور پسندیدگی کے تاثرات پر مشتمل ہیں۔ صفحات 2600 سے زائد، خوبصورت جلد، بہترین طباعت، قیمت -/2100 روپے، رعایتی قیمت صرف -/1260 روپے علاوہ ڈاک خرچ

نوٹ: حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کا حکم نہیں مشورہ ہے کہ عبقری کے مخلصین یہ کتاب ہر مسلک کے علمائے کرام کو گفٹ کریں امید ہے توجہ فرمائیں گے۔



# خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں!!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداً فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“

”شہد“ کیمیائے صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسیدار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخا میں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ، آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مٹری کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد، تھوک و بلغم، کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پیس کر چاٹنے سے بچھوکا زہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آیور ویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، ہلکی دمہ، پسلی کے درد، امراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد بھی پھپھروں کو تقویت دیتا ہے۔ حلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا محمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھابار رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دبلا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فٹل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

## ہوشیار

خریدنے والوں کو عبقری کے شہد سے روک کر کوئی بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے **رہیں!** لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان سے صرف عبقری کا شہد ہی خریدیے۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکایات بہت موصول ہوئی ہیں

کوہاٹ آفریدی پنسار محمد نگر

پنڈی روڈ 0313-4874544

عبقری سے بذریعہ SMS روحانی و طبی ٹپس بالکل فری پائیں۔

موبائل پر **FOLLOW UBQARI** لکھ کر 40404 پر میج کریں۔



بامضم خاص سے لکھ ہضم پتھر ہضم اور ہاضمہ ایسا جیسا آپ چاہیں معدے کی ہر بیماری کا صرف ایک علاج ہاضم خاص

رنگ برنی سبز یاں دوا بھی شفاء ہی شفاء ہے جس کے اثرات بد نہیں ہیں۔ یہ کتاب جسمانی صحت اور تندرستی کیلئے ایک لازماً جانک ہے۔